فاری پبلیکیشنز پاکستان
R-340 بلاک 20 سادات کالونی (انچولی)
P-O-BOX-2335 ایف ۔ بی ۔ ایریا کراچی

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۔ (سورۂ اعراف.....۱۸۰)

اللہ کے (اچھے اور) بہترین نام ہیں اسے انہی ناموں سے پکارو۔

خواصِ اسمائے الٰہی

مؤلف

مجاہد حسین حُر

ناشر

قادری پبلیکیشنز پاکستان

نام کتاب: خواص اسمائے الٰہی

مؤلف : مجاہد حسین حرؔ

طبع : اول

کمپوزنگ: قائم گرافکس۔جامعہ علمیہ۔ڈیفنس۔کراچی 03452401125

ہدیہ : 150/= روپے

ناشر : **قاری پبلیکیشنز پاکستان**

ملنے کا پتہ

قاری اکیڈمی اینڈ ریلیجز انسٹیٹیوٹ

R-340 بلاک 20 سادات کالونی (انچولی)

ایف۔بی۔ایریا کراچی

P-O-BOX-2335

Ph: 6808027, 6378027, 6603982

اپنی اس حقیر سی کاوش کو

مددگارِ مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام

جناب سیدہ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا

کے نام منسوب کرتا ہوں

اور خداوند قدوس سے دعا گو ہوں کہ

اس حقیر بندے کی اس کاوش کو

اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے

اور اس کو اپنی راہ میں

چلتے رہنے کی توفیق عنایت فرمائے۔

مجاہد حسین حر

يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ بِحَقِّكَ وَ قُدْسِكَ
وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَآئِكَ،
اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ مِنَ اللَّیْلِ
وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً،

اے میرے معبود! میں تجھ سے تیرے حق ہونے، تیری پاکیزگی، تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر دے۔ (دعائے کمیل سے انتخاب)

فہرست

تاثرات

چند باتیں کتاب کے بارے میں

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد حسین مسعودی

اس مادی ترقیاتی دور میں جب انسانی، اخلاقی اور اسلامی اقدار روبہ زوال ہیں، خدا اور انسان کے ربط کی بات کرنا، عوام الناس کو اس مقدس رشتے سے متعارف و روشناس کرانا اور پھر خدا پرستی کی طرف عملاً مائل کرنا یہی وہ اہداف ہیں جن کی جانب قاری پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان ۱۴۱۱ ہجری سے رواں دواں ہے ان اہداف کے حصول کے لئے ہماری یہ کوشش رہی ہے کہ ہم اسلام کے حقیقی نظریات و معارف کے ادراک اور قارئین کے علمی، دینی اور روحانی ذوق کی تسکین اور انسانوں کی دنیوی اور اُخروی مشکلات کے حل کے لئے مستند تبلیغات جاری کرتے رہیں۔

اس کاروان دینی میں شمولیت کے لئے ایک اتفاق کے تحت ہماری ملاقات جناب مجاہد حسین حر صاحب سے ہوئی اور انہیں ہم نے ادارہ کی دیکھ بھال اور کتب دینی کی تصحیح واشاعت کیلئے وقت نکالنے کی درخواست کی اور ہماری گوں ناگوں مصروفیات کو دیکھتے ہوئے انہوں نے وعدہ کیا کہ انشاء اللہ جہاں تک ممکن ہوسکا وہ ادارہ کی خدمت کریں گے۔

باتوں باتوں میں انہوں نے ذکر کیا اسمائے اعظم پر ان کے پاس ایک کتاب موجود ہے جو پرنٹ کیلئے دینا چاہتے ہیں اور میں اپنے اندر ہمیشہ سے اس قسم کی کتب

کے مطالعہ کا شوق رکھتا ہوں اس لئے ان سے مسودہ لے کر پڑھا اگرچہ وقت کی کمی کی بنا پر میں اس کا صحیح حق تو ادا نہ کر سکا لیکن جتنا بھی اس کا مطالعہ کر سکا اسے خوب پایا۔لہٰذا اس کتاب کو قارئین کے استفادہ کیلئے قاری پبلیکیشنز کی طرف سے شائع کیا جا رہا ہے۔

یہ کتاب ''خواص اسمائے الٰہی'' اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہونے کے ساتھ ساتھ آج کے دکھی اور حیران و پریشان انسانیت سے بہت نزدیک ہے کیونکہ اس کتاب کا موضوع ہر خاص و عام، ہر مرد و زن، بوڑھے و بچے کی ضرورت اور ہر ایک کے لئے یکساں مفید ہے اس لئے کہ جس دن سے انسان اس دنیا میں آتا ہے اس وقت سے لے کر آخری سانس تک سوچ و بچار اور ذہن میں خواہشات کا انبار لئے ہوئے ہوتا ہے اور ان کے حصول کے لئے مختلف طریقے اور حربے بروئے کار لاتا ہے۔

اس موضوع پر کچھ کتب پہلے بھی نظر آئی ہیں مگر اس کتاب میں ان کی نسبت ایک خوبی جو بہت ہی نمایاں ہے وہ یہ ہے کہ ہر اسم اعظم کے بارے میں ایک آیت قرآنی بمعہ ترجمہ ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ معصومین علیہم السلام کی دعاؤں سے بھی ایک مثال ذکر کی گئی ہے۔

دوسری خوبی جو مجھے پسند آئی یہ ہے کہ ہر اسم اعظم کے مشہور معانی کو بھی ذکر کیا گیا ہے تاکہ مومنین کرام جب اس اسم کا ذکر کرنا چاہیں تو اس اسم کے معانی کی طرف بھی متوجہ ہوں تاکہ ذکر صرف زبانی حد تک نہ ہو بلکہ اس اسم کو اپنے اعمال میں بھی جاری کریں اور اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر بنا سکیں۔ادارہ قاری پبلیکیشنز آپ کی آراء کا بھی منتظر رہے گا۔

مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

”یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا ﴿41﴾ وَّ سَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا ﴿42﴾ ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَ مَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَ کَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ﴿43﴾ تَحِیَّتُھُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَہٗ سَلٰمٌ وَ اَعَدَّ لَھُمْ اَجْرًا کَرِیْمًا ﴿44﴾“ (سورہ احزاب)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! خدا کو بہت یاد کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح کیا کرو۔ وہ وہی ہے جو تم پر درود اور رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے (بھی تمہارے لئے رحمت کا تقاضا کرتے ہیں)۔ تا کہ تاریکیوں سے نور کی طرف رہنمائی کرے وہ مومنین پر بہت ہی مہربان ہے۔ ان کا تحیہ، سلام ہے جس دن وہ اس سے ملاقات کریں گے اور خدا نے ان کے لئے نہایت ہی اعلیٰ جزا مقرر کر رکھی ہے۔

ہر انسان کی خواہش وکوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنی مشکلات کو حل کر سکے اور اگر حل نہ بھی ہوں تو دل کو مطمئن وشاد رکھ سکے۔

بعض لوگ جب صحیح راستوں سے اپنی خواہشات کی تکمیل نہیں کر پاتے تو اس کے لئے غلط راستوں کو اپنا لیتے ہیں اور بعد میں اپنی خواہشات کی تکمیل کے باوجود اپنے دل کا سکون گنوا بیٹھتے ہیں اور پھر اپنے ضمیر کے سامنے شرمندہ رہتے ہیں۔

بعض لوگ جب اپنی مشکلات کو اپنی استطاعت سے باہر دیکھتے ہیں تو اس کی تکمیل کے لئے تعویذ گنڈے کا سہارا لیتے ہیں اور پھر اس کی اپنی مشکلات دور ہوں یا نہ ہوں مگر جعلی پیروں فقیروں کی مشکلات کو آسان کرنے کا باعث بن جاتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ خواہشات کی تکمیل مومن کا ہدف کبھی نہیں ہوتا بلکہ اس کا اصلی ہدف اپنے رب کی خوشنودی ہوتا ہے وہ اپنی دنیاوی ضروریات کے حصول کے وقت بھی اپنے رب سے ایک لمحے کے لئے بھی دور ہونا گوارا نہیں کرتے بلکہ مشکلات ہوں یا آسانیاں ہر وقت وہ اپنے رب سے لو لگائے رکھتے ہیں۔ لیکن بعض دفعہ جب وہ مشکلات میں اپنی استعداد کو کم پاتے ہیں تو اپنے رب کے ذکر کو اور زیادہ کر دیا کرتے ہیں۔

اس کتاب کی تالیف کا ہدف اصلی بھی یہی ہے کہ انسان جہاں اپنی مشکلات کو حل کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے وہاں اپنے خالق حقیقی کی طرف ان معنوں میں متوجہ ہو سکے جن کے بارے ہمارے ائمہ معصومین علیہم السلام نے ہماری رہنمائی کی ہے۔

اس گزرنے والی اور ناپائیدار دنیا میں لوگوں کے اپنے اپنے محبوب ہیں اور جس کو جتنی اپنے محبوب سے محبت ہوتی ہے اس قدر اس کی یاد میں مگن رہتا ہے، ہر محب

کے لئے اس کی زندگی کی سب سے شدید اور محبوب ترین شے محبوب کی یاد ہوتی ہے سادہ لفظوں میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ انسان کی اپنے محبوب سے محبت جس قدر زیادہ ہوگی اسی قدر اس کی زندگی میں محبوب کی یاد بھی زیادہ ہوگی۔

طول تاریخ میں جس زمانہ میں انسانوں کا محبوب ''علم وحکمت'' رہی تو ایک سے بڑھ کر ایک عالم دنیا میں آتا رہا اور اپنی محبت کا لوہا منواتا رہا، جب انسان کا محبوب ''دولت وطاقت'' رہی تو کئی جابر وظالم اور فرعون ویزید پیدا ہوئے اور جس زمانے میں انسان کی اپنی زندگی جوش وخروش سے بہتر ہونے میں اس کا محبوب ''عورت'' رہی تو کئی مجنوں وفرہاد پیدا ہوئے۔

اگر انسان عقل کی نگاہ اور چشم بصیرت سے دولت، طاقت، شہرت، عورت، بیٹے اور حکومت واقتدار جیسے محبوب کو دیکھے تو واضح طور پر دیکھ سکتا ہے کہ اس قسم کے محبوب اتنی جدوجہد، زحمت برداشت کرنے، قربانی اور جاں نثاری کے لائق نہیں ہیں کیونکہ یہ ساری چیزیں فریب کار وسوسہ میں گرفتار کرنے والی ہیں جو کہ آدمی کے دین و دنیا اور اس کی زندگی کو خطرے میں ڈالتی ہیں اور اس میں سب سے بری وبدتر چیز یہ ہے کہ یہ سارے محبوب ناپائیدار اور فنا ہو جانے والے ہیں اور یہ ایسے محبوب ہیں جن کے محب ہر روز بدلتے رہتے ہیں۔

اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ انسان کی محبت اور دل لگانے کے قابل نہیں ہیں اور خود انسان اپنی ذاتی سرشت کے باعث ہمیشہ عاشق اور قابل بھروسہ دوستی کا خواہشمند رہا ہے جس کے نتیجے میں ہمیشہ محبوب کی جستجو میں لگا رہتا ہے، تا کہ اپنا دل اس کے حوالے کرے اور اس کی مہر ومحبت اپنے فکر وخیال اور طبیعت ویاد میں زندہ رکھے۔

آدمی کی عاشقانہ فطرت ہی ساری زندگی انسان کو دوست بنانے کا حکم دیتی ہے اور نتیجتاً انسان ہمیشہ ایسے محبوب کی طلب و جستجو میں رہتا ہے جسے ہمہ تن عمر بھر دوست رکھے اور اس کی یاد، نام اور وصل کی امید میں زندگی بسر کرے۔

یہی وجہ ہے کہ تربیت اسلامی کے مکتب میں حق پرست مومنین کو سکھایا گیا ہے کہ موحد انسان ہمیشہ اور ہر حال میں اپنے آپ کو خدا کے حضور میں حاضر پاتا ہے اور اپنے محبوب و معبود کے سامنے کبھی ایک لحظہ کے لئے بھی اس کے ذکر و فکر اور اس کی یاد سے غافل نہیں ہوتا اور ہمیشہ اپنے خدا سے توبہ و استغفار اور زاری و نیاز کے ذریعہ خواہش کرتا ہے کہ اسے اپنی یاد سے دور نہ ہونے دے کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے نفس کے ہاتھوں اسیر ہو جائے اور یاد خدا سے غافل ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر اور یاد مومن انسان کی زندگی میں ایک حقیقی امر ہے اور خداوند کریم نے مومنین حق پرست کو ہمیشہ اپنے ذکر اور اپنی یاد کا حکم دیا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَـ رُوْنِ"

تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور (نعمتوں کے جواب میں) کفران نعمت کا ارتکاب نہ کرو۔ (سورہ بقرہ......۱۵۲)

انسان کی زندگی میں خدا سے رابطہ اور وصل اسی طرح ہے۔ جس طرح جسم کی وابستگی روح سے، زندگی کی آکسیجن سے، پھولوں کی خوشبو اور خوبصورتی سے، سورج کی روشنی سے، دریا کی پانی سے، بچہ کی ماں کی مہربانی اور ماں سے بچہ کے پیار کی مانند ہے۔
اسی لئے قرآن مجید کی آیات، ائمہ معصومین علیہم السلام کی واضح اور محکم احادیث و روایات کو

خدائے پاک سے ہمیشہ مسلسل اور ناقابل شکست رابطہ رکھنے کا حکم دیتی ہے۔

ذکر کے مراحل:

یاد رہے کہ ذکر کے تین مراحل ہیں:

۱۔ ذکر زبانی ۲۔ ذکر قلبی

۳۔ ذکر عملی

ان میں سب سے اہم درجہ ذکر عملی ہے کیونکہ اس درجہ میں انسان اپنے آپ کو ہمیشہ خدا کے حضور پاتا ہے اور پروردگار کو اپنے افکار و خیالات اور گفتار و کردار پر ناظر جانتا ہے اس قسم کی حضوری جو حق تعالیٰ کی نظارت کو حیات انسانی پر حتمی، قطعی اور یقینی بناتی ہے، جس کا نتیجہ برائیوں سے پرہیز اور اعمال صالح بجالانا ہوتا ہے، اور اسی طرح اعمال صالح کی بجا آوری اور منکرات و محرمات سے پرہیز عملی ذکر کا سبق فراہم کرتی ہے، ذکر کے اس مرتبہ پر خدا کے سامنے حاضر ہونے کی بنا پر انسان کے تمام اعضاء و جوارح اعمال صالح بجالانے میں سرگرم اور مصروف عمل رہتے ہیں اور اعضاء و جوارح کی عملی توجہ کو ہی ''عملی ذکر'' کا نام دیا جاتا ہے (کیونکہ ہر دیکھنے والا عمل صالح بجالانے والے ذاکر انسان کی یاد خدا و ذکر حق تعالیٰ کی تصدیق کرتا ہے)۔

دوسرے لفظوں میں ذکر کے اس مرتبہ پر فائز انسان کا کردار و گفتار اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے اور اس طرح وہ یاد خدا کو لوگوں کی فکر و سوچ میں زندہ رکھتا ہے۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

''خدائے پاک کا ذکر سہو و غفلت سے نہ کرو اور بھولو مت، خدا

کا ذکر کامل کرو اس طرح کہ تمہارا دل اور زبان ہمراہ اور ظاہر و باطن ذکر کرنے میں ہم آہنگ اور متفق ہو، تم ہرگز خدا کے ذکر کی حقیقت نہیں پاسکتے یہاں تک کہ ذکر کرتے ہوئے اپنے آپ کو بھول جاؤ اور آخر کار وہ مقام آئے کہ اپنے آپ کو نہ پاؤ"۔ (غرر الحکم صفحہ ۱۸۷)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

"مشکل ترین کام تین ہیں:

ا۔ جو چیز اپنی ذات کے لئے پسند وہی اپنے مومن بھائیوں کے لئے پسند کرے،

۲۔ مشترکہ مال میں بھائی کے ساتھ برابری اور مواسات کرنا،

۳۔ ہر حال میں ذکر خدا کرنا، ذکر خدا کا مقصد صرف "سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر" کہنا نہیں ہے بلکہ ذکر حق و یاد خدا یہ ہے کہ جب واجبات دینی میں سے کوئی شے پیش آئے اسے انجام دے اور جس وقت کوئی امر حرام پیش آئے تو اس سے رک جائے اسے ترک کردے"۔

(بحار الانوار جلد ۹۳ صفحہ ۱۵۵)

نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ہی قول ہے:

"جو شخص حقیقت میں ذکر خدا میں ہوگا وہ اس کا مطیع ہو جائے گا اور جو شخص یاد خدا سے غافل ہوگا وہ معصیت کا مرتکب ہوگا، خدا کی اطاعت ہدایت کی علامت اور خدا کی نافرمانی گمراہی کی علامت ہے

اور ان دونوں علامتوں کی بنیاد ذکر خدا اور ذکر خدا سے غفلت ہے"۔

(بحارالانوار جلد ۹۳ صفحہ ۱۵۵)

یاد رہے کہ مذکورہ بالا احادیث سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ ذکر زبانی اور قلبی کوئی فضول چیز ہے ایسا نہیں ہے کیونکہ انسان ہمیشہ درجہ بدرجہ ترقی کی منازل طے کرتا ہے لہٰذا وہ ذکر زبانی سے ہی ذکر عملی تک پہنچتا ہے۔

ذکر کے لئے ضروری چیزیں

شیخ بہائی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ذکر کے لئے چند چیزوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے:

۱۔ ذکر کو باطہارت انجام دے،

۲۔ بہتر ہے کہ پہلے غسل کرے،

۳۔ قبلہ رخ بیٹھ کر ذکر کرے،

۴۔ متوجہ با خدا ہو،

۵۔ ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول طریقہ پر ذکر کرے،

۶۔ جو ذکر کر رہا ہو اس کے معنی و مفہوم کی طرف متوجہ ہو

۷۔ ذکر زبانی سے ذکر عملی کی طرف سعی و کوشش کرے۔

کتاب کی تقسیم

اس کتاب کے چھ ابواب ہیں:

۱۔ پہلے باب میں ہم نے اسماء الٰہی کو ذکر کیا جو کہ قرآن مجید میں مذکور ہیں۔

۲۔ دوسرے باب میں ہم نے ان اسماء کی قرآن مجید میں موجودگی کی نشاندہی کی کہ کس سورہ اور آیت میں اسماء الٰہی ذکر ہوئے ہیں۔

ہم نے کوشش یہ کی ہے کہ وہ تمام اسماء جو لفظ بلفظ موجود تھے ان کی وہیں نشاندہی کی ہے اگرچہ اس اسم کا مادہ اس سے پہلے بھی ذکر ہو چکا ہو اور اگر کوئی اسم لفظ بلفظ موجود نہیں ہے تو اس اسم کا مادہ قرآن مجید کی جس سورہ میں سب سے پہلے ذکر ہوا ہو اس کو ذکر کیا ہے۔

۳۔ تیسرے باب میں مشہور سو اسماء الٰہی کو بمعہ خواص ذکر کیا۔

۴۔ چوتھے باب میں غیر مشہور اسماء الٰہی کو بمعہ خواص ذکر کیا۔

۵۔ پانچویں باب میں اسماء کا خلاصہ ذکر کیا ہے جن کا ذکر نماز کے ساتھ مربوط تھا۔

۶۔ چھٹے باب میں چند اوراد ہفتہ کو ذکر کیا گیا ہے۔

کتاب کی خصوصیت:

احادیث و اقوال علماء کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کتاب کی ترتیب بھی ہم نے کچھ اسی طرح کی ہے کہ پہلے اسم اعظم سے مربوط آیت کو بمعہ ترجمہ ذکر کیا، پھر معصومین علیہم السلام کی دعاؤں سے ایک مثال بمعہ ترجمہ پیش کی اور آخر میں معصومین علیہم السلام کا یا علما کا بیان کردہ قول اس اسم کے بارے میں ذکر کیا کہ اس اسم کا ذکر کب اور کیسے کرنا چاہئے۔

اس کتاب کی تیاری میں جس حد تک احتیاط ممکن تھی ہم نے کی کہ کہیں کوئی

اشتباہ نہ رہ جائے لیکن اس کے باوجود انسان خطا سے خالی نہیں ہے ہم سے خطا ہو سکتی ہے اور امکان ہے کہ اس کتاب میں کچھ خامیاں رہ گئی ہوں اس کے لئے ہم معذرت خواہ ہیں اور قارئین سے درخواست گذار ہیں کہ آپ کی نظر میں جو بھی خامی ہو اس کی نشاندہی فرمادیں ہم مشکور و ممنون ہوں گے۔

میں ان تمام افراد کا انتہائی مشکور ہوں کہ جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں معاونت فرمائی خاص طور پر استاد محترم حجۃ الاسلام مولانا سید فیاض حسین نقوی صاحب، جناب مولانا سید محمد اصغر نقوی صاحب اور جناب مولانا سید بلال حسین نقوی صاحب کا کہ جنہوں نے اپنے مشوروں سے نوازا اور کتب کے حصول میں بھرپور مدد فرمائی۔

آخر میں اپنے برادران کا خاص طور پر برادر ممتاز حسین کا انتہائی مشکور ہوں کہ جنہوں نے مجھے گھریلو پریشانیوں سے دور رکھا اور ہمیشہ دنیا طلبی سے دور رہنے اور دین کی خدمت کے مواقع فراہم کئے۔ حقیقت ہے کہ اگر برادران کا تعاون میرے ساتھ نہ ہوتا تو اس قسم کی کوئی کتاب ترتیب دینا مجھ جیسے طالب علم کے لئے محال تھا۔

طالب دعا

مجاہد حسین حُر

جامعہ علمیہ۔ ڈیفنس۔ کراچی

جولائی 2007 عیسوی
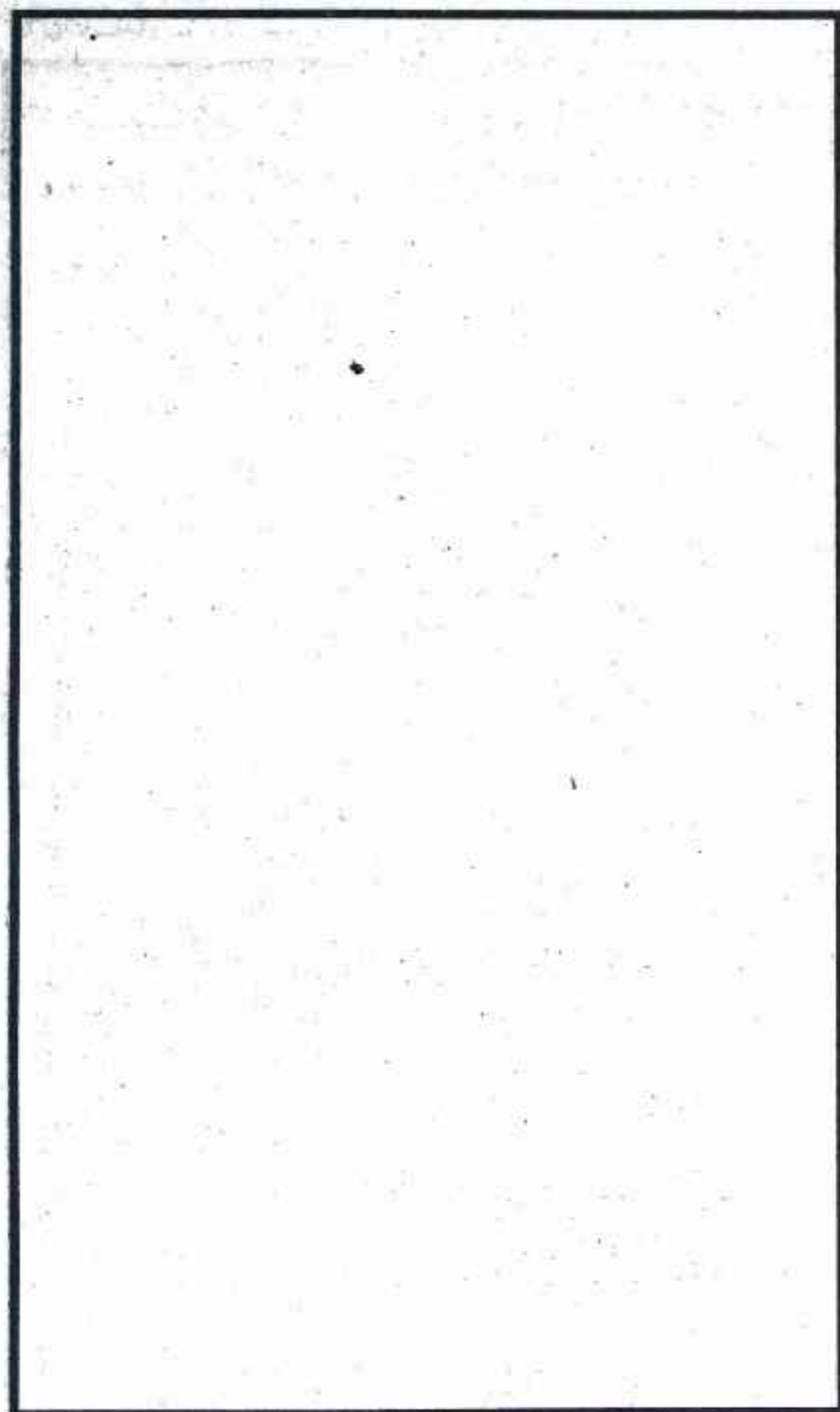
پہلا باب

اسمائے الٰہی

مشہور ومعروف اسمائے الٰہی

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، الرَّحْمٰنُ، الرَّحِيْمُ،

الْمَلِكُ، الْقُدُّوْسُ، السَّلَامُ، الْمُؤْمِنُ، الْمُهَيْمِنُ،

الْعَزِيْزُ، الْجَبَّارُ، الْمُتَكَبِّرُ، الْخَالِقُ، الْبَارِئُ،

الْمُصَوِّرُ، الْغَفَّارُ، الْقَهَّارُ، الْوَهَّابُ، الرَّزَّاقُ،

الْفَتَّاحُ، الْعَلِيْمُ، الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ، الْخَافِضُ،

الرَّافِعُ، الْمُعِزُّ، الْمُذِلُّ، السَّمِيْعُ، الْبَصِيْرُ،

الْحَكَمُ، الْعَدْلُ، اللَّطِيْفُ، الْخَبِيْرُ، الْحَلِيْمُ،

الْعَظِيْمُ، الْغَفُوْرُ، الشَّكُوْرُ، الْعَلِىُّ، الْكَبِيْرُ،

الْحَفِيْظُ، الْمُقِيْتُ، ذُوالْحَسِيْبُ، الْجَلِيْلُ، الْكَرِيْمُ،

الرَّقِيْبُ، الْمُجِيْبُ، الْوَاسِعُ، الْحَكِيْمُ، الْوَدُوْدُ،

اَلْمَجِيْدُ، اَلْبَاعِثُ، اَلشَّهِيْدُ، اَلْحَقُّ، اَلْوَكِيْلُ،

اَلْقَوِىُّ، اَلْمَتِيْنُ، اَلْوَلِىُّ، اَلْحَمِيْدُ، اَلْمُحْصِىْ،

اَلْمُبْدِئُ، اَلْمُعِيْدُ، اَلْمُحْيِىْ، اَلْمُمِيْتُ، اَلْحَىُّ،

اَلْقَيُّوْمُ، اَلْوَاجِدُ، اَلْمَاجِدُ، اَلْوَاحِدُ، اَلصَّمَدُ،

اَلْقَادِرُ، اَلْمُقْتَدِرُ، اَلْمُقَدِّمُ، اَلْمُؤَخِرُ، اَلْاَوَّلُ،

اَلْاٰخِرُ، اَلظَّاهِرُ، اَلْبَاطِنُ، اَلْوَالِىُّ، اَلْمُتَعَالِىُّ،

اَلْبِرُّ، اَلتَّوَّابُ، اَلْمُنْتَقِمُ، اَلْعَفُوُّ، اَلرَّؤُفُ، اَلْمَالِكُ،

اَلْمُلْكُ، ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، اَلْمُقْسِطُ، اَلْجَامِعُ،

اَلْغَنِىُّ اَلْمُغْنِىُ، اَلْمَانِعُ، اَلضَّارُّ، اَلنَّافِعُ، اَلنُّوْرُ،

اَلْهَادِىُ، اَلْبَدِيْعُ، اَلْبَاقِىُ، اَلْوَارِثُ، اَلرَّشِيْدُ،

اَلصَّبُوْرُ"۔

قرآن میں غیر مشہور اسمائے الٰہی

’’اَلرَّبُّ، اَلْاَکْرَمُ، اَلحَافِظُ، اَلْخَلَّاقُ، اَلْاَعْلٰی، اَلْقَدِیْرُ، اَلْقَرِیْبُ، اَلْقَاھِرُ، اَلْکَافِیُ، اَلْمُحِیْطُ، اَلْمَالِکُ، اَلْمَوْلٰی، اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ، ذُوالطَّوْلَ، ذُوالْقُوَّۃُ، ذُوالْعَرْشِ، اَلْفَعَّالُ اِلْمَا یُرِیْدُ، اَلْحَنَّانُ، اَلْمَنَّانُ، اَلْصَّادِقُ، اَلْفَاطِرُ، اَلْبُرْھَانُ، اَلْمُبِیْنُ، اَلْوَفِیُّ، اَلْوَتْرُ، اَلْفَرْدُ، اَلْحَفِیُّ، اَلْذَّارِیُ، اَلْفَالِقُ، اَلنَّاصِرُ، اَلنَّصِیْرُ، اَلشَّافِیُ، اَلْغَالِبُ، اَلْقَآئِمُ، اَلسَّرِیْعُ، اَلْمُنْعِمُ، اَلسَّاتِرُ، اَلسَّتَّارُ، اَلشَّاکِرُ، اَلْعَادِلُ، اَلنَّاظِرُ، اَلْعَلَّامُ، اَلْکَفِیْلُ، اَلْمُنِیْرُ، اَحکَمُ الْحَاکِمِیْنَ، اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ، ذُوالْفَضْلِ، ذُوالْمَعَارِجِ، رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ، قَابِلُ التَّوْبِ، مُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ، اَلْمُغِیْثُ، اَلشَّدِیْدُ، اَلْبَاعِثُ، اَلْعَالِمُ، اَلْغَافِرُ، اَلْمُعِیْنُ، اَلْمُتَعَالُ، اِلٰہُ، اَلْمُفَضِّلُ، اَلْمَلِیْکُ‘‘۔

دوسرا باب

قرآن مجید میں اسمائے الٰہی

بلحاظ ترتیب

سورہ فاتحہ میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَللّٰہُ، "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" (آیت۔۱)

(۲) اَلرَّبُّ، "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" (آیت۔۲)

(۳) اَلرَّحْمٰنُ، "الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" (آیت۔۳)

(۴) اَلرَّحِیْمُ، "الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" (آیت۔۳)

(۵) اَلْمَالِکُ، "مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ" (آیت۔۴)

(۶) اَلْمُعِیْنُ، "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" (آیت۔۵)

سورہ بقرہ میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْعَظِیْمُ، "وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ" (آیت۷)

(۲) اَلْمُحِیْطُ، "وَاللّٰہُ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ" (آیت۱۹)

(۳) اَلْقَدِیْرُ، ''اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ'' (آیت ۲۰)

(۴) اَلْعَلِیْمُ، ''وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ'' (آیت ۲۹)

(۵) اَلْعَلَّامُ، ''وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا'' (آیت ۳۱)

(۶) اَلْحَكِیْمُ، ''اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ'' (آیت ۳۲)

(۷) اَلتَّوَّابُ، ''اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ'' (آیت ۳۷)

(۸) اَلْبَصِیْرُ، ''وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ'' (آیت ۹۶)

(۹) ذُو الْفَضْلِ، ''وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ'' (آیت ۱۰۵)

(۱۰) اَلنَّصِیْرُ، ''وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ'' (آیت ۱۰۷)

(۱۱) اَلْوَاسِعُ، ''اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ'' (آیت ۱۱۵)

(۱۲) اَلْبَدِیْعُ، ''بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ'' (آیت ۱۱۷)

(۱۳) اَلْعَزِیْزُ، ''اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ'' (آیت ۱۲۹)

(۱۴) اِلٰهٌ، ''قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا'' (آیت ۱۳۳)

(۱۵) اَلْهَادِیْ، ''وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ'' (آیت ۱۴۳)

(۱۶) اَلرَّؤُفُ، ''اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ'' (آیت ۱۴۳)

(۱۷) اَلشَّاكِرُ، ''فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ'' (آیت ۱۵۸)

(۱۸) اَلنَّافِعُ، ''اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ'' (آیت ۱۶۴)

(۱۹) اَلشَّدِيْدُ، ''وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ'' (آیت ۱۶۵)

(۲۰) اَلْغَفُوْرُ، ''اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ'' (آیت ۱۷۳)

(۲۱) اَلسَّمِيْعُ، ''اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ'' (آیت ۱۸۱)

(۲۲) اَلْقَرِيْبُ، ''وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِیْ'' (آیت ۱۸۶)

(۲۳) اَلْمُجِيْبُ، ''اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِیْ'' (آیت ۱۸۶)

(۲۴) رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ، ''تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ'' (آیت ۱۸۷)

(۲۵) اَلسَّرِيْعُ، ''وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ'' (آیت ۲۰۲)

(۲۶) اَلْحَلِيْمُ، ''وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ'' (آیت ۲۲۵)

(۲۷) اَلْقَابِضُ، ''وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ'' (آیت ۲۴۵)

(۲۸) اَلْخَبِيْرُ ''وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ'' (آیت ۲۳۴)

(۲۹) اَلصَّبُّوْرُ ''رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا'' (آیت ۲۵۰)

(۳۰) اَلنَّاصِرُ ''رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ'' (آیت ۲۵۰)

(۳۱) اَلرَّافِعُ، ''تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ'' (آیت ۲۵۳)

(۳۲) اَلْعَلِیُّ، ''وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ'' (آیت ۲۵۵)

(۳۳) اَلْحَیُّ، ''اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ'' (آیت ۲۵۵)

(۳۴) اَلْقَيُّوْمُ، ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ'' (آیت ۲۵۵)

(۳۵) اَلْوَلِيُّ، ''اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ'' (آیت ۲۵۷)

(۳۶) اَلْمُنِيْرُ، ''اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ'' (آیت ۲۵۷)

(۳۷) اَلْمُحْيِيُ، ''قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ'' (آیت ۲۵۸)

(۳۸) اَلْمُمِيْتُ، ''قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ'' (آیت ۲۵۸)

(۳۹) اَلْغَنِيُّ، ''وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ'' (آیت ۲۶۳)

(۴۰) اَلْحَمِيْدُ، ''وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ'' (آیت ۲۶۸)

(۴۱) اَلْمَوْلٰى، ''اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ'' (آیت ۲۸۶)

سورہ الِ عمران میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْمُنْتَقِمُ "وَ اللّٰہُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ" (آیت۴)

(۲) اَلْوَھَّابُ "رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَ ھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ" (آیت۸)

(۳) اَلْجَامِعُ "رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ" (آیت۹)

(۴) اَلْمَالِکَ الْمُلْکِ "قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ" (آیت۲۶)

(۵) مُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ "وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ" (آیت۲۷)

(۶) اَلْمُفَضِّلُ "یٰبَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ" (آیت۴۷)

(۷) اَلْقَادِرُ "قُلْ ھُوَ الْقَادِرُ عَلٰی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِکُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِکُمْ" (آیت۶۵)

(۸) اَلْمُنْعِمُ، ''وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ''

(آیت ۶۹)

(۹) اَلصَّادِقُ ''قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ'' (آیت ۹۵)

(۱۰) اَلشَّهِيْدُ، '' وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ'' (آیت ۹۸)

(۱۱) اَلْبَاعِثُ، ''لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ''

(آیت ۱۶۴)

(۱۲) اَلْوَارِثُ ''وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ'' (آیت ۱۸۰)

سورہ نساء میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْكَافِيْ، ''وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا'' (آیت ۶)

(۲) اَلْحَسِيْبُ، ''وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا'' (آیت ۶)

(۳) اَلْكَبِيْرُ، ''اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا'' (آیت ۳۴)

(۴) اَلْعَفُوُّ، ''اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا'' (آیت ۴۳)

(۵) اَلْمُقِيْتُ، ''وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا'' (آیت ۸۵)

(۶) اَلرَّقِیْبُ، ''فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ''

(آیت ۱۱۷)

(۷) اَلْمُغْنِیْ، ''وَاِنْ یَّتَفَرَّقَا یُغْنِ اللّٰهُ کُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ'' (آیت ۱۳۰)

(۸) اَلْوَکِیْلُ، ''وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ'' (آیت ۱۷۳)

سورہ انعام میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْقَاهِرُ، ''وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ'' (آیت ۱۸)

(۲) اَلْحَکَمُ، ''اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰهِ یَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ'' (آیت ۵۷)

(۳) اَلْعَالِمُ، ''عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ''

(آیت ۷۳)

(۴) اَلْفَاطِرُ، ''اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِیْفًا'' (آیت ۷۹)

(۵) اَلْفَرْدُ، ''وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ''

(آیت ۹۴)

(۶) اَلْفَالِقُ، ''اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی'' (آیت ۹۵)

(۷)اَلْمُتَعَالِیُ، ''سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ''(آیت ۱۰۰)

(۸)اَللَّطِیْفُ، ''وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ''(آیت ۱۰۳)

(۹)اَلْعَدْلُ، ''وَتَمَّتْ کَلِمَۃُ رَبِّکَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا''(آیت ۱۱۵)

سورہ اعراف میں اسمائے الٰہی:

(۱)اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ، ''وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ''(آیت ۱۵۱)

(۲)اَلْحَفِیُّ، ''یَسْئَلُوْنَکَ کَاَنَّکَ حَفِیٌّ عَنْھَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُھَا عِنْدَ اللّٰہِ''(آیت ۱۸۷)

سورہ انفال میں اسمائے الٰہی:

(۱)اَلْقَوِیُّ، ''اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ''(آیت ۵۲)

سورہ توبہ میں اسمائے الٰہی:

(۱)ذُوالْعَرْشِ، ''وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ''(آیت ۱۲۹)

سورہ یونس میں اسمائے الٰہی:

(۱)اَلْمُبْدِئُ، ''قُلِ اللّٰہُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ''

(آیت ۳۴)

(۲) اَلْحَقُّ، ''وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَ لَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ''
(آیت۸۲)

سورہ ہود میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْمُؤَخِّرُ، ''وَ لَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْھُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓی اُمَّۃٍ مَّعْدُوْدَۃٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُہٗ'' (آیت۸)

(۲) اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ، ''اَنْتَ اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ''
(آیت۴۵)

(۳) اَلْفَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ، ''اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ''
(آیت۵۷)

(۴) اَلْمَجِیْدُ، ''اِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ'' (آیت۷۳)

(۵) اَلرَّشِیْدُ، ''اِنَّکَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ'' (آیت۸۷)

(۶) اَلْوَفِیُّ، ''وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ اِلَیْہِ اُنِیْبُ''
(آیت۸۸)

(۷) اَلْوَدُوْدُ، ''اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ'' (ہود آیت۹۰)

(۸) اَلْحَفِیْظُ، ''اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ'' (آیت۱۰۷)

سورہ یوسف میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْغَالِبُ، ''وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ'' (آیت ۲۱)

(۲) اَلْبُرْهَانُ، ''وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ'' (آیت ۲۴)

(۳) اَلْوَاحِدُ، ''یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ'' (آیت ۳۹)

(۴) اَلْقَهَّارُ، ''یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ'' (آیت ۳۹)

سورہ رعد میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْمُتَعَالُ، ''عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ'' (آیت ۸)

(۲) اَلْوَالِیُ، ''وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ'' (آیت ۱۱)

(۳) اَلْبَاسِطُ، ''اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ'' (آیت ۲۶)

(۴) اَلْقَآئِمُ ''اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَكَآءَ'' (آیت ۳۳)

سورہ حجر میں اسمائے الہی:

(۱) اَلنَّاظِرُ، ''قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ'' (آیت ۳۶)

(۲) اَلۡخَلَّاقُ، ''اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ'' (آیت ۸۶)

سورہ نحل میں اسمائے الہی:

(۱) اَلۡعَادِلُ، ''اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَ الۡاِحۡسَانِ'' (آیت ۹۰)

(۲) اَلۡكَفِيۡلُ، ''وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيۡلًا'' (آیت ۹۱)

سورہ بنی اسرائیل میں اسمائے الہی:

(۱) اَلسَّآئِرُ، ''سُبۡحٰنَ الَّذِىۡۤ اَسۡرٰى بِعَبۡدِهٖ لَيۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ اِلَى الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا'' (آیت ۱)

(۲) اَلسَّتَّارُ، ''جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ وَ بَيۡنَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا'' (آیت ۴۵)

(۳) اَلۡمَانِعُ، ''وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ'' (آیت ۵۹)

سورہ مریم میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْحَنَّانُ، "وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً وَ كَانَ تَقِيًّا" (آیت ۱۳)

(۲) اَلْمُحْصِيُ، "لَقَدْ اَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا" (آیت ۹۴)

سورہ طٰہٰ میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْمَنَّانُ، "وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰى" (آیت ۳۷)

(۲) اَلْاَعْلٰى، "اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى" (آیت ۶۸)

(۳) اَلْمُعِيْدُ، "مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى" (آیت ۵۵)

(۴) اَلْغَفَّارُ، "اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا" (آیت ۷۳)

سورہ مومنون میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ، "فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ" (آیت ۱۴)

(۲) اَلْکَرِیْمُ، ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ'' (آیت۱۱۶)

سورہ نور میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْمُبِیْنُ، ''اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ'' (آیت۲۵)

(۲) اَلنُّوْرُ، ''اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ'' (آیت۳۵)

(۳) اَلْوَاجِدُ، ''وَجَدَ اللّٰہَ عِنْدَہٗ فَوَفّٰہُ حِسَابَہٗ'' (آیت۹۴)

سورہ فرقان میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْمُقَدِّمُ، ''وَ قَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰہُ ھَبَآءً مَّنْثُوْرًا'' (آیت۲۳)

سورہ شعراء میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلشَّافِیُ، ''وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ'' (آیت۸۰)

سورہ لقمان میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْمُغِیْثُ، ''اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ''

(آیت۳۴)

سورہ سبا میں اسمائے الہٰی:

(۱) اَلْفَتَّاحُ، ''قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ط وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ'' (آیت ۲۶)

سورہ فاطر میں اسمائے الہٰی:

(۱) اَلشَّكُوْرُ، ''اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ'' (آیت ۳۴)

سورہ یٰسین میں اسمائے الہٰی:

(۱) اَلْمُعِزُّ، ''اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ'' (آیت ۱۴)

(۲) اَلْمُذِلُّ، ''وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ط اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ'' (آیت ۷۲،۷۳)

سورہ مومن میں اسمائے الہٰی:

(۱) اَلْغَافِرُ، ''غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ لا ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ'' (آیت ۳)

(۲) قَابِلُ التَّوْبِ، ''قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ'' (آیت ۳)

(۳) ذُوالطَّوْلَ، ''ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ'' (آیت ۳)

سورہ ذاریات میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلذَّارِیُ، ''وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا'' (آیت ۱)

(۲) اَلرَّزَّاقُ، ''اِنَّ اللّٰهَ هُوَالرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ'' (آیت ۵۸)

(۲) ذُوالْقُوَّةِ، ''اِنَّ اللّٰهَ هُوَالرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ'' (آیت ۵۸)

سورہ طور میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْبِرُّ، ''اِنَّهٗ هُوَالْبَرُّ الرَّحِيْمُ'' (آیت ۲۸)

سورہ قمر میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْمُقْتَدِرُ، ''كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ'' (آیت ۴۲)

(۲) اَلْمَلِيْكُ، ''اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ فِىْ مَقْعَدِ صِدْقٍ

(۲) ذُو الْمَعَارِجِ، "مِنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ" (آیت ۳)

سورہ بروج میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْمَاجِدُ، "ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ" (آیت ۷۳)

سورہ حشر میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْقُدُّوْسُ، "هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ" (آیت ۲۳)

(۲) اَلسَّلَامُ، "هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ" (آیت ۲۳)

(۳) اَلْمُؤْمِنُ، "هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ" (آیت ۲۳)

(۴) اَلْمُهَیْمِنُ، "هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ " (آیت۲۳)

(۵) اَلْجَبَّارُ، "هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ " (آیت۲۳)

(۶) اَلْمُتَكَبِّرُ، "هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ " (آیت۲۳)

(۷) اَلْخَالِقُ، "هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى " (آیت۲۴)

(۸) اَلْبَارِئُ، "هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى " (آیت۲۴)

(۹) اَلْمُصَوِّرُ، "هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى " (آیت۲۴)

سورہ طارق میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلحَافِظُ، ''اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ'' (آیت۴)

سورہ علق میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْاَكْرَمُ، ''اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ'' (آیت۳)

سورہ اخلاص میں اسمائے الٰہی:

(۱) اَلْاَحَدُ، ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' (آیت۱)

(۲) اَلصَّمَدُ، ''اَللّٰهُ الصَّمَدُ'' (آیت۲)

تیسرا باب

اسمائے الٰہی معروفہ
کے خواص

اَللّٰهُ

معنی:

لفظ ''اللہ'' اسم جلالت ہے یہ اسم اللہ تعالیٰ کا ذاتی و اصلی نام ہے اور باقی جتنے اسماء بھی ہیں سب کے سب اس کی صفات کے نام ہیں۔

''اللہ'' وہ بلند و بالا ہستی ہے جو انسانی نگاہوں سے پوشیدہ ہے اس کی ماہیت و کیفیت کے متعلق کوئی کچھ نہیں جان سکتا۔

ایک قانون کلی ہے کہ ''خالق اپنی مخلوق سے بلند تر و افضل تر ہوتا ہے'' لہٰذا انسان جتنی ترقی کرتا چلا جاتا ہے اور اللہ رب العزت کے متعلق جتنا علم حاصل کرتا چلا جاتا ہے اسے اپنی کم مائیگی کا احساس ہوتا چلا جاتا ہے۔ انسان اس سے زیادہ علم کبھی بھی حاصل نہیں کر سکا کہ

''وہ خدا کے بارے کچھ بھی نہیں جانتا سوائے اس کے کہ اس کی عظمتوں کے سامنے عقل و ادراک متحیر رہ جاتے ہیں، اس کا اقتدار تمام کائنات پر چھایا ہوا ہے، اس کی اطاعت نہایت ضروری ہے، اس کی عبادت لازم ہے، ضروری ہے کہ اس ذات کے علاوہ اور کسی کی طرف ملتفت نہ ہوں، صرف اس کی ناراضگی سے ڈریں کیونکہ وہی حق اور ثابت ہے اور اس کے علاوہ ہر شے فانی اور اس کے مقابل ہر شے باطل ہے۔

قرآنی مثال:

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ"

ترجمہ:

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو (تمام مخلوقات کیلئے) رحمان اور (مومنین کے ساتھ) رحیم ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"یَا اَللّٰہُ یَا بَدِیْءُ، یَا بَدِیْعًا لَا نِدَّ لَکَ" (دعائے عرفہ)

ترجمہ:

اے اللہ! اے آغاز کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، تیرا کوئی ثانی نہیں۔

خواص:

(۱) اگر کوئی شخص روزانہ 100 مرتبہ "ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ" کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اہل یقین میں داخل فرمائے گا اور اس کے درجات بلند فرمائے گا۔

(۲) اگر کوئی شخص روزانہ 1000 مرتبہ "یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ" کا ورد کرے تو وہ نہ صرف اہل یقین میں سے ہوگا بلکہ جو مانگے گا پالے گا۔

(۳) اگر کوئی آدھی رات کے وقت باطہارت زیر آسمان 99 بار اس اسم کا

ورد کرے تو اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔

(۴) اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ وہ دشمن سے نجات پالے تو اس کو چاہئے کہ ایک ہفتہ تک روزانہ 166 مرتبہ "حَسْبِيَ اللّٰهُ" کا ورد کیا کرے، تو انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقصد میں کامیاب رہے گا۔ لیکن یاد رہے کہ اس عمل کی ابتدا جمعرات کے روز سے کرنا ہے۔

(۵) اگر کوئی شخص "يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ" کا ورد نماز عصر و مغرب کے درمیان ایک ہی مجلس میں چالیس روز تک اس طرح انجام دے کہ زیر آسمان ہو، ننگے سر، ننگے پاؤں اور کھلے گریبان کے ساتھ 3125 مرتبہ ان اسماء کا ورد کرے تو ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ اپنی مراد کو نہ پائے۔

(۶) صبح، عصر اور آخر شب میں 66 مرتبہ "يَا اللّٰهُ" کا ورد کرنا حصول مطالب دنیوی و اُخروی کے لئے مجرب ہے۔

(۷) ہر روز 66 مرتبہ "يَا اللّٰهُ" کا ورد کرنا تمام مشکلات زندگی سے دوری کے لئے مؤثر ہے۔

(۸) روایات میں آیا ہے کہ ہر وہ دعا جو لفظ "يَا اَللّٰهُ" یا "اَللّٰهُمَّ" سے شروع ہوتی ہے وہ باقی دعاؤں کی نسبت زیادہ جلد قبول ہوتی ہے۔

(۹) مشکلات و خطرات سے دوری کے لئے ایک ہی وقت میں ۱۰۰۱ مرتبہ "يَا اَللّٰهُ" کا ورد کرنا مؤثر ہے۔

(۱۰) اگر کوئی شخص اس اسم شریف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر مشکل کام اس کے لئے آسان ہو جائے گا۔

(۱۱) اگر کوئی شخص قرآن کریم کی سو آیات کی تلاوت کرے اور پھر سات مرتبہ ''یَا اَللّٰہُ'' کا ورد کرے تو ہر بیماری ختم ہو جائے گی حتی کہ موت بھی کچھ وقت کے لئے ٹل جائے تو کچھ بعید نہیں۔

(۱۲) وسعت رزق اور حصول بے نیازی کے لئے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ روزانہ تین مرتبہ اس دعا کو پڑھا جائے:

''یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طِیِّبًا اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ''۔

(۱۳) جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک دعا مروی ہے جس میں ہے کہ منگل کے روز ''یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ'' کا ایک ہزار مرتبہ ورد باطہارت، روبقبلہ ہو کر ایک ہی مجلس میں انجام دے تو انشاء اللہ اس کی دعا قبول ہو گی۔

یاد رہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو روایت ہوئی ہے اس میں مکمل ہفتہ کے اذکار ہیں کہ جس کے بارے میں آپ کا فرمان

ہے کہ جو بھی اس عمل کو انجام دے تو اس کی دعا ضرور قبول ہوگی اور اگر اس کی دعا قبول نہ ہو تو اس کو حق پہنچتا ہے کہ روزِ قیامت حوضِ کوثر پر آ کر مجھ سے سوال کرے۔

(۱۴) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ایک دعا منقول ہے کہ جس میں ہفتہ کے کچھ اذکار ذکر کیے گئے ہیں اور آپ کا قول ہے کہ جو شخص ان اذکار کو پورا ہفتہ انجام دے تو انشاء اللہ ورد کرنے والے کی دعا قبول ہوگی۔ ان اذکار میں سے ہفتہ کے روز ایک ہزار یا کم از کم سو مرتبہ ''یَا ھُوَ یَا اَللّٰہُ'' کا ورد کیا جائے

نوٹ:

مذکورہ بالا آخری دونوں اعمال کو آخر کتاب میں یکجا کر دیا گیا ہے عمل کرنے والے خواہشمند وہاں رجوع کریں۔

اَلرَّحْمٰنُ

معنی:

یہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ اس کی اصل ''رحمۃ'' ہے۔ رحمت وہ عطیہ خداوندی ہے جو کسی ظاہر و باطن کی کمی کو پورا کر دے اور جسے ضرورت کے تقاضے کے مطابق دیا جائے۔

یاد رہے کہ عطیہ ہمیشہ بغیر معاوضہ و قیمت کے دیا جاتا ہے جس کی قیمت و معاوضہ وصول کیا جائے وہ عطیہ نہیں رہتا بلکہ اس کے لئے خرید و فروخت کا نام صحیح رہے گا۔

لہٰذا رحمت کا معنی یہ ہوگا کہ رحمت وہ سامان نشو و نما ہے جو خداوند قدوس کی طرف سے بلا معاوضہ ملتا ہے۔

نیز رحمت کے ایک معنی کسی کو ڈھانپ لینے اور سامان بہم پہنچانے کے بھی ہوتے ہیں۔

چونکہ خداوند قدوس کی ربوبیت کے معنی صرف انسانی جسم کی نشو و نما نہیں بلکہ اس کے شرف انسانیت کی نشو و نما بھی ہے جو اس ضابطۂ حیات کی رو سے ہوتی ہے جو وحی

کے ذریعہ ملتا ہے۔

زبان کے قاعدہ کے لحاظ سے رحمٰن وہ ذات ہے جو کسی ہنگامی ضرورت کے وقت شدت اور غلبہ کے ساتھ سامان رحمت بہم پہنچائے۔

اس صورت میں رحمٰن کا معنی خاص ہے لیکن اطلاق عموم پر ہے یعنی خواہ کوئی مسلم ہو یا کافر، خواہ کوئی اس کی عبادت کرے یا نہ کرے وہ ذات اقدس انسان کی تمام ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ اس کو زندگی دیتی ہے، رزق دیتی ہے، توبہ استغفار کا موقع دیتی ہے وغیرہ وغیرہ۔

قرآنی مثال:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ''

(سورہ الحمد......۲،۳)

ترجمہ:

حمد وثنا اس خدا کیلئے مخصوص ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ومالک ہے۔ وہ خدا جو مہربان (ہے تمام مخلوقات پر خواہ مومن ہوں یا کافر) اور بخشنے والا ہے (بروز قیامت فقط مومنین کو)۔

کلمات معصومینؑ:

''لَا یَغْفِرُھَا غَیْرُکَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ''

(ماہ رمضان کی ایک دعا سے انتخاب)

ترجمہ:

سوائے تیرے انہیں کوئی معاف نہیں کر سکتا اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم

والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص نماز کے بعد 298 مرتبہ ''یَا رَحْمٰنُ'' کا ورد کرے اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کو اس کا دوست بنا دے گا اور اس کے دشمن بھی اس پر مہربان ہو جائیں گے۔

(۲) جو شخص روزانہ نماز کے بعد سو مرتبہ ''یَا رَحْمٰنُ'' کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے ظلمت و غفلت اور فراموشی کے پردے ہٹا دے گا۔

(۳) اگر کوئی شخص دل میں کسی قسم کا خوف یا اضطراب رکھتا ہو تو اس کے لئے یہ عمل مجرب ہے کہ وہ 9 دن تک روزانہ 557 مرتبہ ''یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ'' کا ورد کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد وہ اس خوف و اضطراب سے نکل آئے گا اور وہ امن و اطمینان حاصل کرلے گا۔

(۴) ''یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ'' کے ورد کے ساتھ مانگی جانے والی دعا سے مضطرین کو نفع اور خوف زدہ لوگوں کو امان ملتی ہے۔

(۵) اگر کوئی شخص ''یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ'' کے الفاظ کو روزِ جمعہ کی آخری ساعات میں انگوٹھی پر کندہ کر کے پہن لے تو وہ کبھی برائی نہ دیکھے گا۔

(۶) امام رضا علیہ السلام سے منقول ایک روایت کے مطابق اتوار کے روز کے اوراد میں سے ''یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ'' کا ورد ایک ہزار بار یا کم از کم سو بار ہے۔

(مکمل ہفتے کے اوراد کے لئے آخر کتاب دیکھیے)

اَلرَّحِیْمُ

معنی:

رحمٰن اور رحیم کے معنی میں فرق صرف یہ ہے کہ رحمٰن کے مقابلہ میں رحیم وہ ہے جو صرف اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے۔ یعنی قیامت کے روز صرف مومنین پر مہربان ہے اس دن اللہ کی صفت رحمت سے کفار و مشرکین فائدہ نہ اٹھا سکیں گے۔

جیسا کہ ہم نے رحمٰن کے معنی میں ذکر کیا تھا کہ رحمٰن کا ایک معنی یہ ہے کہ وہ ذات جو ہنگامی ضرورت کے وقت شدت اور غلبہ کے ساتھ سامان رحمت بہم پہنچانے والا ہے۔

لہٰذا روزِ قیامت کیونکہ کفار و مشرکین کو عذاب سے بچنے کی اشد ضرورت محسوس ہوگی لیکن اس وقت اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت ساقط ہو جائے گی اور صفت رحیمیت باقی و جاری رہے گی۔ کیونکہ رحیم کا معنی ہے:

مسلسل سامانِ نشو ونما بہم پہنچانے والا۔ (لغات القرآن)

اگر ہم اس معنی کو دنیا و آخرت اور مومن و کافر سب کے لئے یکساں قرار دیں تو نتیجتاً اللہ تعالیٰ کی عدالت میں حرف آئے گا اور جنت و جہنم کا ہونا بیکار و بے فائدہ ہو

جائے گا۔

لہٰذا لازمی ہے کہ صفت رحیم کو بروزِ قیامت صرف مومنین کے ساتھ خاص سمجھا جائے۔

قرآنی مثال:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ"

(سورہ الحمد......۲،۳)

ترجمہ:

حمد وثنا اس خدا کیلئے مخصوص ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار و مالک ہے۔ وہ خدا جو مہربان (ہے تمام مخلوقات پر خواہ مومن ہوں یا کافر) اور بخشنے والا ہے (بروز قیامت فقط مومنین کو)۔

کلمات معصومینؑ:

"اَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ" (دعائے افتتاح)

ترجمہ:

اے مہربان میری دعا قبول فرما۔

خواص:

(۱) روزانہ سو مرتبہ "یَا رَحِیْمُ" کا ورد کرنے والے کیلئے اللہ تعالیٰ مخلوقات کو مہربان و شفیق قرار دے گا۔

(۲) جو شخص "یَا رَحِیْمُ" کو اپنا ورد بنالے تو وہ خدا تعالیٰ سے جو سوال

کرے گا پالے گا اس کی ہر مشکل آسان ہوگی۔

(۳) ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یَا رَحِیْمُ" کا ورد لطف الٰہی کے حصول کا باعث ہے۔

(۴) جو شخص نماز صبح کے بعد 90 مرتبہ "یَا رَحِیْمُ" کا ورد کرے گا تو خلائق اس پر مہربان ہو جائے گی۔

(۵) حاجات دنیا کی برآری اور آخرت کے اعلیٰ درجات کی حصول کیلئے "یَا رَحِیْمُ" کا ورد نفع مند ہے۔

(۶) اگر کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو تو "یَا رَحِیْمُ" کو وہ اپنا ورد بنالے تو بہت جلد اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

(۷) دعا کی قبولیت اور لطف خداندی کے حصول کے لئے رات کے وقت 390 مرتبہ "مَنْ هُوَ الرَّحِیْمُ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۸) دعا کی قبولیت اور لطف خداندی کے حصول کے لئے رات کے وقت 258 مرتبہ "یَا رَحِیْمُ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

اَلْمَالِكُ

معنی:

اس اسم کا مادہ ''ملک'' ہے، جس کا معنی ہے:

ا۔ کسی چیز پر قادر و مستولی،

۲۔ اختیار و ارادہ والا،

۳۔ بنیاد محکم والا،

۴۔ وہ سہارا جس پر کوئی قائم ہو۔

اس بناء پر ''مالک'' کا معنی ہوگا وہ ہستی جو قادر و مستولی ہو، اختیار و ارادہ والی ہو، محکم بنیاد والی ہو، وہ ہستی جس کے سہارے پر دوسرے قائم ہوں اور صاحب حکومت و سلطنت ہو۔

خداوند قدوس کے مالک ہونے میں جہاں اس کے کامل اختیار و اقتدار کا تصور و ایمان اور یقین ہو وہاں یہ تصور و ایمان اور یقین بھی ہونا چاہئے کہ اس کی مالکیت استبداد کے لئے نہیں ہے بلکہ کائنات کی اصلاح اور درستگی کے لئے ہے تاکہ اس کا نظم و نسق ٹھیک قاعدے اور قانون کے مطابق چلتا رہے اور ہر چیز کو اس کی بنیادی

ضروریات بہم پہنچتی رہیں۔

قرآنی مثال:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ''(سورہ حمد......۲تا۴)

ترجمہ:

حمد وثنا اس خدا کیلئے مخصوص ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار و مالک ہے۔ وہ خدا جو مہربان (ہے تمام مخلوقات پر خواہ مومن ہوں یا کافر) اور بخشنے والا ہے (بروز قیامت فقط مومنین کو)۔ وہ خدا جو روزِ جزا کا مالک ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَ مَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ ''(دعائے کمیل)

ترجمہ:

اے میرے معبود! میرے آقا اور میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جس کے ہاتھ میں میری لگام ہے

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز 90 مرتبہ ''يَا مَالِكُ'' کا ورد کرے گا وہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا اور اسے دنیا و آخرت کی دولت حاصل ہوگی۔

(۲) جو شخص بروز جمعہ طلوع آفتاب سے پہلے ہزار مرتبہ ''یَا مَالِكُ'' کا ورد کرے گا تو اس کی تمام دنیوی و اُخروی حاجات پوری ہوں گی۔

(۳) ''یَا مَالِكُ'' کا ذکر کرنے والا کبھی بھی محتاج نہ ہوگا۔

(۴) دوام ملک و بندگی، خدم و حشم اور حصول املاک کے لئے ''یَا مَالِكُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۵) صاحب سلطنت روزانہ 64 مرتبہ ''یَا مَالِكُ'' کا ورد اپنا معمول بنا لے تو اس کی سلطنت دوام پائے گی۔

(۶) دن کے وقت 91 مرتبہ ''یَا مَالِكُ'' کا ورد کرنے والا حاجات دنیوی و اخروی حاصل کر لے گا۔

(۷) قبولیت دعا اور درجات عالیہ کے حصول کے لئے روزانہ 218 مرتبہ ''یَا مَالِكَ الْمَلُوْكِ'' کا ورد انتہائی مفید ہے۔

(۷) قبولیت دعا، رزق کی کشادگی اور درجات عالیہ کے حصول کے لئے روزانہ 212 مرتبہ ''یَا مَالِكَ الْمُلْكِ'' کا ورد انتہائی مفید ہے۔

اَلْقُدُّوْسُ

معنی:

اس اسم کے معنی ہیں وہ ہستی جو ہر قسم کے نقائص واسقام سے دور اور منزہ ہو۔

قرآنی مثال

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ" (سورہ حشر......۲۳)

ترجمہ:

اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اصلی حاکم اور مالک وہی ہے ہر عیب سے منزہ ہے، کسی پر ظلم نہیں کرتا، مومنین کو امنیت بخشتا ہے، ہر چیز کا نگہبان ہے، اسے شکست نہیں ہوتی، طاقتور ہے، عظمت کے لائق ہے اور اس سے منزہ ہے جسے اس کا شریک قرار دیتے ہیں۔

کلمات معصومینؑ:

''وَ بِاسْمِكَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰی کُلِّ نُوْرٍ'' (شب عرفہ کی ایک دعا سے انتخاب)

ترجمہ:

اور بواسطہ تیرے پاک و پاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالاتر نور ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ زوال آفتاب کے وقت ایک سو ستر (170) مرتبہ ''یَا قُدُّوْسُ'' کا ورد کرے گا اس کا دل صاف ہو جائے گا اور وہ نفس اور شیطان کے وسوسوں سے حفظ و ایمان میں ہوگا۔

(۲) جو شخص روزانہ ایک سو گیارہ (111) مرتبہ ''یَا قُدُّوْسُ'' کا ورد کرے وہ ظاہری و باطنی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

(۳) جو شخص جمعہ کے روز روٹی کے ایک ٹکڑے پر ''سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَ الرُّوْحِ'' لکھ کر اس لقمے کو کھائے تو اس میں ملائکہ جیسی صفات پیدا ہوں گی۔

(۴) روزانہ 170 مرتبہ ''یَا قُدُّوْسُ'' کا ورد کرنا عرفان حق، نفس کی پاکیزگی اور اخلاقی خوبیوں کے پیدا کرنے کیلئے بہترین و مؤثر ہے۔

(۵) ایک قول کے مطابق فرشتوں سے رابطہ پیدا کرنے اور انہیں دیکھنے کیلئے روزانہ "یَا قُدُّوْسُ" کا ہزار مرتبہ ورد فائدہ مند ہے۔

(۶) رات کے وقت 170 مرتبہ "یَا قُدُّوْسُ" کا ورد کرنا بلندی درجات اور دعا کی قبولیت کے لئے فائدہ میں ہے۔

(۷) رات کے وقت 164 مرتبہ "یَا قُدُّوْسُ" کا ورد کرنا ظاہری و باطنی بیماری سے تحفظ اور قبولیت دعا کے لئے مفید ہے۔

اَلسَّلَامُ

معنی:

۱۔ وہ ذات جو تمام عیوب ونقائص سے پاک ہو،

۲۔ سلامتی دینے والی ذات،

۳۔ تمام مخلوق کو اختلاط و انتشار سے محفوظ رکھنے والی ذات کہ جس کا نظام نہایت حفاظت وصیانت سے چل رہا ہے۔ (تاج العروس)

قرآنی مثال

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ" (سورہ حشر......۲۳)

ترجمہ:

اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اصلی حاکم اور مالک وہی ہے ہر عیب سے منزہ ہے، کسی پر ظلم نہیں کرتا، مومنین کو امنیت بخشتا ہے، ہر چیز کا نگہبان ہے،

اسے شکست نہیں ہوتی، طاقتور ہے، عظمت کے لائق ہے اور اس سے منزہ ہے جسے اس کا شریک قرار دیتے ہیں۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَ مِنْكَ السَّلَامُ، وَ لَكَ السَّلَامُ،''

(تعقیبات مشترکہ کی ایک دعا سے انتخاب)

ترجمہ:

اے معبود تو سلامتی والا ہے سلامتی تیری طرف سے ہے سلامتی تیرے ہی لیے ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کسی مریض کے سرہانے 131 مرتبہ ''یَا سَلَامُ'' کا ورد کیا جائے تو مریض خواہ کتنا ہی بیمار کیوں نہ ہو، صحت یاب ہو جائے گا۔

(۲) اگر کوئی شخص شربت پر 318 مرتبہ ''یَا سَلَامُ'' کا دم کرے اور وہ شربت اپنے دشمن کو پلا دے تو وہ دشمنی بھول جائے گا اور اس کا دوست بن جائے گا۔

(۳) روزانہ 111 مرتبہ ''یَا سَلَامُ'' کا ورد کرنا دل کی بیماریوں اور وسوسوں سے تحفظ کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۴) روزانہ سو مرتبہ ''یَا سَلَامُ'' کا ورد کرنا ہر بیماری سے شفا اور ہر مصیبت و آفت سے نجات حاصل کرنے کے لئے مفید ہے۔

(۵) ''یَا سَلَامُ'' کو اپنا ورد بنالینا موجب ہے حصول شفا اور آفات سے سلامتی کا۔

(۶) صاحب النجات کا قول ہے کہ ''یَا سَلَامُ'' کا ورد بیماروں کے لئے شفا اور آفات سے سلامتی کا ضامن ہے۔ اگر 136 مرتبہ کسی مریض پر پڑھا جائے تو شفا حاصل ہوگی۔

(۷) دن کے اوقات میں 131 مرتبہ ''یَا سَلَامُ'' کا ورد حصول شفا اور ہر بیماری سے سلامتی کا موجب ہے۔

(۸) دن کے اوقات میں 873 مرتبہ ''ذُوالسَّلَامَۃِ'' کا ورد ہر بیماری و مصیبت سے نجات کے لئے مفید ہے۔

اَلْمُؤْمِنُ

معنی:

ا۔وہ ہستی جو کائنات کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔

۲۔وہ ہستی جو امان دینے والی ہے۔

قرآنی مثال:

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ" (سورہ حشر......۲۳)

ترجمہ:

اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔اصلی حاکم اور مالک وہی ہے ہر عیب سے منزہ ہے، کسی پر ظلم نہیں کرتا، مومنین کو امنیت بخشتا ہے، ہر چیز کا نگہبان ہے، اسے شکست نہیں ہوتی، طاقتور ہے، عظمت کے لائق ہے اور اس سے منزہ ہے جسے اس کا شریک قرار دیتے ہیں۔

کلمات معصومینؑ:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ وَ یُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ''

(دعائے افتتاح)

ترجمہ:

حمد ہے اللہ کی جو ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے۔

خواص:

(۱) روزانہ ''یَا مُؤْمِنُ'' کا 136 مرتبہ ورد کرنا جن وانس کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے مفید ہے۔

(۲) روزانہ ''یَا مُؤْمِنُ'' کا 120 مرتبہ ورد کرنا وسواس سے بچنے کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۳) روزانہ ''یَا مُؤْمِنُ'' کا 167 مرتبہ ورد کرنا مکر و وسوسہ ظاہری و باطنی سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۴) روزانہ ''یَا مُؤْمِنُ'' کا 1122 مرتبہ ورد کرنے والا طاعون اور اس جیسی موذی آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

(۵) ''اَلْمُؤْمِنُ'' کے لفظ کو انگوٹھی پر نقش کروا کر پہننے اور ہمیشہ باطہارت اسے دیکھنے والا اشر شیطان سے محفوظ و ماموں رہتا ہے، اسے دشمنوں پر کامیابی حاصل ہوتی ہے اور اس کا ایمان ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔

اَلْمُهَيْمِنُ

معنی:

وہ ہستی جو کائنات کی حفاظت کے لئے اس کا مکمل احاطہ کئے ہوئے ہو، یعنی ایسا محافظ کہ جس کے انتظام حفاظت میں کسی قسم کا نقص نہ ہو۔

قرآنی مثال:

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ" (سورہ حشر......۲۳)

ترجمہ:

اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اصلی حاکم اور مالک وہی ہے ہر عیب سے منزہ ہے، کسی پر ظلم نہیں کرتا، مومنین کو امنیت بخشتا ہے، ہر چیز کا نگہبان ہے، اسے شکست نہیں ہوتی، طاقتور ہے، عظمت کے لائق ہے اور اس سے منزہ ہے جسے اس کا شریک قرار دیتے ہیں۔

کلماتِ معصومینؑ:

''یَا مُجِیرُ سُبْحَانَكَ یَا مُؤْمِنُ، تَعَالَیْتَ یَا مُهَیْمِنُ''

(دعائے مجیر)

ترجمہ:

اے پناہ دینے والے، تو پاک ہے اے امن دینے والے تو بلند تر ہے اے نگہبان۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر وہ شخص کہ جو غسل کرنے کے بعد سو مرتبہ ''یَا مُهَیْمِنُ'' کا ورد کرے تو وہ اپنے باطن سے آگاہ ہوگا۔

(۲) 125 مرتبہ ''یَا مُهَیْمِنُ'' کا ورد کرنا باطن کی صفائی اور اشیاء کی حقیقت سے مطلع ہونے کا موجب ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ اس کا باطن صاف ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ ہر روز غسل کرے اور غسل کے فوری بعد 1040 مرتبہ ''یَا مُهَیْمِنُ'' کا ورد کرے۔ اس عمل کو چالیس یا ستر روز تک مسلسل بجالائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقصود کو پالے گا اور اس کا باطن صاف و شفاف ہو جائے گا۔

(۴) اگر کوئی شخص بعد از غسل سو مرتبہ ''یَا مُهَیْمِنُ'' کا ورد کرے تو نہ صرف یہ کہ اس کا باطن صاف ہو جائے بلکہ اس کا ظاہر بھی صاف ہو جائے گا۔

اَلْعَزِیْزُ

معنی:

وہ ہستی کہ غلبہ واقتدار صرف اسی کے قانون کو حاصل ہے اور کوئی طاقت ایسی نہیں ہے کہ جو اس کے قانون پر غالب آسکے۔

قرآنی مثال:

حضرت ابراہیم علیہ السلام جب خانہ کعبہ کی تعمیر سے فارغ ہوتے ہیں تو ان الفاظ میں دعا کرتے ہیں:

"رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ یُزَكِّیْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ"

(سورہ بقرہ......۱۲۹)

ترجمہ:

پروردگار! ان کے درمیان انہی میں سے ایک نبی مبعوث فرما جو انہیں تیری آیات سنائے انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دے اور انہیں پاک کرے کیونکہ تو توانا اور

حکیم ہے (اور تو اس کام پر قدرت رکھتا ہے)۔

کلماتِ معصومینؑ:

''وَ قَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ، اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ'' (روزِ جمعہ کی دعا)

ترجمہ:

روز قیامت جب اہل اطاعت پر تیری عنایت ہو تو مجھے بھی حصہ دے کہ تو صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ نماز صبح کے بعد اکتالیس (41) مرتبہ ''یَا عَزِیْزُ'' کا ورد کرے وہ مخلوق خدا کا محتاج نہ ہوگا اور وہ لوگوں میں عزیز و محترم ہوگا۔

(۲) جو شخص 750 مرتبہ ''یَا عَزِیْزُ'' کا ورد کرنے کے فوراً بعد ''یَا مُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ'' کہے۔ پھر اس آیت کی تلاوت کرے:

''لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ'' (سورہ توبہ......۱۲۸)

اس عمل کے اول و آخر درود پڑھے۔

یہ عمل کرنے والا شخص مخلوق خدا کی نظر میں با عزت ہو،

امراء کی نظر میں باعزت و محترم اور مقبول القول ہوگا،

اس کے دشمن اس کے دوست بن جائیں گے،

جس شخص سے بحث وگفتگو کرے گا اسے مغلوب کرلے گا۔

(۳) چالیس روز تک ''یَا عَزِیْزُ'' کا ورد کرنے والا دولت عظیم پالے گا۔

(۴) جو شخص چالیس دن تک روزانہ 4040 مرتبہ ''یَا عَزِیْزُ'' کا ورد کرے گا تو کبھی محتاج نہ ہوگا۔

(۵) جو شخص نماز صبح کے بعد 94 مرتبہ ''یَا عَزِیْزُ'' کا ورد کرے تو علم کیمیا کے اسرار سے واقف ہوگا۔

(۶) جو شخص روزانہ سو مرتبہ ''یَا عَزِیْزُ'' کا ورد کرے گا تو اس کی عزت میں بہت اضافہ ہوگا۔

(۷) روزانہ نماز صبح کے بعد 41 مرتبہ ''یَا عَزِیْزُ'' کا ورد کرنا دولتمندی کا موجب ہے۔

(۸) اذکار ہفتہ میں بدھ کے روز کا ورد ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ تَوَکَّلْ عَلَی الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ'' ہے۔

(مکمل اذکار ہفتہ کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔)

اَلْجَبَّارُ

معنی:

ا۔ کائناتی نظام یا انسان کی ہر شکستگی کو قوانین کے دائرے میں رکھ کر جوڑنے والا،

۲۔ ضرورتوں سے بے نیاز کر دینے والا،

۳۔ ایک قول ہے کہ جب انسان خیر و بھلائی کے راستے پر ہو تو اللہ تعالیٰ کے جبار ہونے کے معنی رحمت کے ہوں گے اور اگر انسان ظلم و جبر کے راستے کا راہی ہو تو معنی عذاب کے ہوں گے۔

قرآنی مثال:

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ" (سورہ حشر......۲۳)

ترجمہ:

اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اصلی حاکم اور مالک وہی ہے ہر

عیب سے منزہ ہے، کسی پر ظلم نہیں کرتا، مومنین کو امنیت بخشتا ہے، ہر چیز کا نگہبان ہے، اسے شکست نہیں ہوتی، طاقتور ہے، عظمت کے لائق ہے اور اس سے منزہ ہے جسے اس کا شریک قرار دیتے ہیں۔

کلماتِ معصومینؑ:

"حَتّٰی یُدْرِکُوا الْاَوْتَارَ، وَ یَثْأَرُوا الثَّارَ، وَ یُرْضُوا الْجَبَّارَ"

(روزِ ولادت امام حسینؑ کے دن کی ایک دعا)

ترجمہ:

حتی وہ اپنے (جد کے) خون کا بدلہ اور انتقام لے کر تلافی کریں خدا کو راضی کریں گے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ "یَا جَبَّارُ" کے وسیلے سے ظالم کے ظلم سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

(۲) روزانہ 206 مرتبہ "یَا جَبَّارُ" کا ورد کرنا سحر، جادو اور بددعا کے اثر کو ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

(۳) "یَا جَبَّارُ" کو اپنا ورد بنا لینا ہر مصیبت اور مشکل کے دور ہونے کے لئے مجرب ہے۔

(۴) روزانہ اکیس (21) مرتبہ "یَا جَبَّارُ" کا ورد کرنے والا ظالم کے ہر ظلم سے محفوظ ہوگا۔

(۵) اگر کسی کو جادو یا سحر کے ذریعے خنثیٰ کر دیا گیا ہو تو ''یَا جَبَّارُ'' کا ۲۰۶ مرتبہ ورد کر کے اس کے اثر کو زائل کیا جا سکتا ہے۔

(۶) جنوں اور شیاطین سے امان کے لئے خاص طور پر چھوٹے بچوں کے لئے ''یَا جَبَّارُ'' کا نقش مثل ذیل پاس رکھا جائے تو مفید ہے:

ج	ا	ب	ج
ب	ج	ر	ا
ج	ب	ا	ر
ا	ر	ج	ب

(۷) جنوں، شیاطین اور ظالموں کے ظلم سے تحفظ کے لئے دن کے وقت 206 مرتبہ ''یَا جَبَّارُ'' کا ورد انتہائی مفید ہے۔

(۸) جنوں، شیاطین اور قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت 293 مرتبہ ''یَا جَبَّارُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(9) جنوں، شیاطین اور قبولیت دعا کے لئے رات کے وقت 450 مرتبہ ''یَا جَبَّارُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۱۰) ظالموں کے شر سے تحفظ کے لئے دن کے وقت 621 مرتبہ ''یَا قَاصِمَ کُلِّ جَبَّارٍ'' کا ورد مفید ہے۔

اَلْمُتَكَبِّرُ

معنی:

تمام عظمتوں اور بزرگیوں کا مالک۔

اللہ تعالیٰ کے متکبر ہونے کا معنی وہ نہیں ہے جو کہ ہمارے معاشرے میں پایا جاتا ہے اور اسے برا سمجھا جاتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں متکبر ان معنی میں استعمال ہوتا ہے کہ انسان بڑا نہ ہو اور خود کو بڑا ظاہر کرے، اچھا نہ ہو اور اچھا ظاہر کرے۔ یعنی اس میں دکھاوا ہو حقیقت نہ ہو اور اگر کوئی انسان خود کو اچھا بنائے تو یہ تکبر نہیں ہوگا بلکہ یہ ایک اچھی بات ہوگی۔ اس صورت میں متکبر کے معنی یہ ہوں گے کہ وہ بڑا ہے عظمت والا ہے بننے کی کوشش نہیں کر رہا۔

قرآنی مثال:

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ" (سورہ حشر......۲۳)

ترجمہ:

اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اصلی حاکم اور مالک وہی ہے ہر عیب سے منزہ ہے، کسی پر ظلم نہیں کرتا، مومنین کو امنیت بخشتا ہے، ہر چیز کا نگہبان ہے، اسے شکست نہیں ہوتی، طاقتور ہے، عظمت کے لائق ہے اور اس سے منزہ ہے جسے اس کا شریک قرار دیتے ہیں۔

کلماتِ معصومینؑ:

''سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَجَبِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ'' (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے بڑائی والے، تو بلند تر ہے اے بڑائی کے مالک، ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) 662 مرتبہ ''یَا مُتَکَبِّرُ'' کا ورد کرنا انسان کے دل سے خوف و وحشت کو دور کرنے اور صاحبانِ قدرت اور متکبر لوگوں کو اپنی نسبت متواضع اور مہربان کرنے کے لئے مفید ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص فرزند صالح کی خواہش رکھتا ہو تو جب وہ صحبت کیلئے بیوی کے پاس جائے تو دس بار ''یَا مُتَکَبِّرُ'' کا ورد کرے تو انشاء اللہ مراد پالے گا۔

(۳) ہمیشہ ''یَا مُتَکَبِّرُ'' کا ورد کرنے سے لوگوں میں عظمت اور بلند

مقام حاصل ہوتا ہے۔

(۴) اگر کوئی شخص بلند مقام، دولت یا دشمنوں پر برتری چاہتا ہو تو طلوع صبح یا نماز صبح کے بعد 1058 مرتبہ ''اَلْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ'' کا ورد کیا کرے تو بہت ہی کم مدت میں مقصود حاصل کرے گا۔

(۵) رفعت، شوکت اور عظمت پانے کے لئے ہمیشہ ''یَا مُتَکَبِّرُ'' کا ورد موثر ہے۔

(۶) عظمت و سربلندی پانے کے لئے دن کے وقت 662 مرتبہ ''یَا مُتَکَبِّرُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

اَلْخَالِقُ

معنی:

اس اسم کے متعدد معنی ذکر کیے گئے ہیں:

۱۔ اعتدال، توازن و تناسب کو دیکھتے ہوئے بے مثل و مثال نئی مخلوق پیدا کرنے والا۔

۲۔ ٹھیک ٹھیک اندازہ قائم کر کے عزم و ارادہ کرنے اور منصوبہ باندھنے والا۔

۳۔ مناسب تربیت کرنے والا۔

۴۔ مختلف عناصر کو نئی نئی ترکیبیں دے کر نئی سے نئی چیزیں پیدا کرتے چلے جانے والا۔

قرآنی مثال:

''هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ''

(سورہ حشر.....۲۴)

ترجمہ:

وہ خداوند ہی خالق اور بغیر (سابقہ) مثال کے پیدا کرنے والا ہے۔ وہ (بے نظیر) صورت کشی کرنے والا ہے۔ اس کے لئے اچھے اچھے نام ہیں۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کرتا ہے اور وہ عزیز و حکیم ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ مَا يُرٰى وَ مَا لَا يُرٰى"

(نماز امام حسن عسکری علیہ السلام کے بعد کی دعا)

ترجمہ:

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر دیکھی وان دیکھی چیز کا خالق ہے۔

خواص:

(۱) جو شخص "یَا خَالِقُ" کا 5110 مرتبہ ورد کرے اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔

(۲) ہر ہفتہ میں سو (100) مرتبہ "یَا خَالِقُ" کا ورد کرنے والے کو قبر میں آرام و آسائش حاصل ہوگی۔

(۳) جو شخص روزانہ سو (100) مرتبہ "یَا خَالِقُ" کا ورد کرے تو اس کو برے کاموں سے بچنے اور نیک اعمال انجام دینے کی توفیق حاصل ہوگی۔

(۴) جو شخص (2386) مرتبہ "یَا خَالِقُ" کا ورد کرے تو اس کا دل نور سے منور ہوگا، اس کی دعائیں قبول ہوں گی اور تمام مخلوقات اس کی دوست ہوں گی۔

(۵) جو شخص روزانہ ''یَا خَالِقُ'' کا ورد کرتا رہے اس کا عقیدہ مستحکم اور دل نورانی ہوگا اور وہ علوم و معارف الٰہیہ سے مطلع ہوگا۔

(۶) جو شخص بہت زیادہ ''یَا خَالِقُ'' کا ورد کرے گا تو خداوند عالم اس کو علوم عقلیہ، معارف الٰہیہ اور معانی کی گہرائی تک پہنچنے کی قوت عطا فرمائے گا۔

(۷) جو شخص رات کے وقت اس اسم کا بہت زیادہ ورد کیا کرے گا تو خداوند عالم ایک فرشتہ خلق فرمائے گا جو قیامت تک عبادت کرتا رہے گا اور اس کی عبادت کا ثواب اس بندے کے لئے ہوگا۔

(۸) دن کے اوقات میں 731 مرتبہ ''یَا خَالِقُ'' ورد کرنا بے پناہ فوائد کا حامل ہے۔

(۹) روح کی پاکیزگی اور درجات عالیہ کے حصول کے لئے دن کے اوقات میں 978 مرتبہ ''یَا خَالِقَ الْاَرْوَاحِ'' کا ذکر کرنا فائدہ مند ہے

اَلْبَارِئُ

معنی:

۱۔عناصر کی تخلیق کے بعد ان کو جدا جدا کرنے والا۔

۲۔تمیز دینے والا۔

۳۔وہ ہستی جو اس چیز سے الگ ہو جو اس کی غیر ہے۔

۴۔اپنی مخلوق پر ظاہر ہونے والا۔

قرآنی مثال:

''هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ''

(سورہ حشر......۲۴)

ترجمہ:

وہ خداوند ہی خالق اور بغیر (سابقہ) مثال کے پیدا کرنے والا ہے۔وہ (بے نظیر) صورت کشی کرنے والا ہے۔اس کے لئے اچھے اچھے نام ہیں۔جو کچھ آسمانوں

اورزمین میں ہے اس کی تسبیح کرتا ہےاوروہ عزیزوحکیم ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''وَ اَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَةً بِیْ، وَ قَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا'' (پندرہ رجب کی ایک دعا)

ترجمہ:

خداوندا! تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جبکہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو(100) مرتبہ ''یَا بَارِئُ'' کا ورد کرے گا خداوند عالم اس کو قبر میں تنہا نہ رہنے دے گا بلکہ اس کا ایک مونس وساتھی قرار دے گا۔

(۲) جو شخص ہمیشہ ''یَا بَارِئُ'' کا ورد کرتا رہے گا اس کا جسم قبر میں تر و تازہ رہے گا۔

(۳) جو شخص ''یَا بَارِئُ'' کے ورد کو اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کو اولاد عطا فرمائے گا اس کے مال ومویشی میں اضافہ فرمائے گا۔

(۴) جو شخص ایک ہفتہ تک روزانہ سو(100) مرتبہ ''یَا بَارِئُ'' کا ورد کرے گا تو خداوند عالم ایک فرشتہ کو خلق فرمائے گا جو قیامت تک اس کا دوست وہمدم رہے گا۔

(۵) جو شخص ''اَلرَّبُّ الْخَالِقُ الْبَارِئُ'' کا ورد ہر روز پندرہ (15) مرتبہ کرے تو دنیا و آخرت میں لطف خداوندی اس کے شامل حال ہوگا اور قبر میں اور حشر میں اس کی معاونت کی جائے گی۔

(۶) شب کے وقت قبولیت دعا اور درجات عالیہ کے حصول کیلئے 203 مرتبہ ''یَا بَارِئُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

اَلْمُصَوِّرُ

معنی:

ا۔ غیر محسوس اور غیر مرئی چیزوں کو ایک خاص شکل دے کر محسوس و مرئی بنا دینے والا اور ان اشیاء میں امتیاز پیدا کر دینے والا۔

۲۔ بے مثل و بے مثال صورتیں بنانے والا۔

قرآنی مثال:

''هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ''

(سورہ حشر......۲۴)

ترجمہ:

وہ خداوند ہی خالق اور بغیر (سابقہ) مثال کے پیدا کرنے والا ہے۔ وہ (بے نظیر) صورت کشی کرنے والا ہے۔ اس کے لئے اچھے نام ہیں۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کرتا ہے اور وہ عزیز و حکیم ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ، تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ'' (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے صورت گر تو بلند ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو تو سات دن روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت 21 مرتبہ صدق دل سے ''يَا مُصَوِّرُ'' پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے تو خداوند عالم اس کو فرزند صالح عطا فرمائے گا۔

اگر اس عمل کو مرد و عورت دونوں ہی انجام دیں تو اور زیادہ بہتر ہے۔

(۲) جو شخص روزانہ 2082 مرتبہ ''يَا مُصَوِّرُ'' کا ورد کرے تو وہ صاحب فصاحت و بلاغت ہو جائے گا اور اس میں شعر کہنے کی قدرت و صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔

اگر مذکورہ تعداد ممکن نہ ہو تو روزانہ 336 مرتبہ ورد کر لیا کرے۔

(۳) حمل ٹھہرنے کے بعد ''يَا مُصَوِّرُ'' کو اپنا ورد بنا لینے والے مرد و عورت کی اولاد خوش شکل و زیبا ہوگی۔

﴿۱۵﴾

اَلْغَفَّارُ

معنی:

۱۔ بخشنے والا۔

۲۔ حفاظت کرنے والا۔

۳۔ پناہ دینے والا۔

۴۔ محفوظ رکھنے والا ان تمام اشیاء سے جن سے انسان میں روحانی وجسمانی کمزوری یا بیماری پیدا ہوتی ہو۔

قرآنی مثال:

"اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَ مَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰى" (سورہ طٰہٰ......۷۳)

ترجمہ:

ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا

ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا"

(ماہ رمضان کے دنوں میں ہر روز پڑھی جانے والی دعا)

ترجمہ:

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے۔

خواص:

(۱) گناہوں سے آزاد ہونے اور دل سے محبت دنیا کو نکالنے کے لئے نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ کہے:

"یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ یَا قَھَّارُ"

انشاء اللہ بہت جلد مراد پالے گا۔

(۲) قبولیت دعا اور گناہوں سے توبہ واستغفار کے لئے رات کے وقت 2181 مرتبہ "یَا خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ" کا ورد مفید و مؤثر ہے۔

اَلْقَھَّارُ

معنی:

ا۔وہ ہستی جس کا قانون سب پر غالب ہے۔

۲۔وہ ہستی جسے کوئی شکست نہ دے سکے۔

۳۔وہ ذات جو سب کو اپنے تابع رکھتی ہے اور خود کسی کے تابع نہیں ہے۔

۴۔وہ ہستی جسے کوئی مغلوب نہ کرسکے۔

قرآنی مثال:

"یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ" (سورہ یوسف......۳۹)

ترجمہ:

اے میرے قیدی دوستو! کیا متفرق خدا بہتر ہیں یا واحد وقہار اللہ؟

کلماتِ معصومینؑ:

"سُبْحَانَکَ یَا غَفَّارُ، تَعَالَیْتَ یَا قَھَّارُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

مُجِیْرُ'' (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے بخشنے والے تو بلند تر ہے اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ''یَا قَھَّارُ'' کا بہت زیادہ ورد کرنا دنیا کے رنج وغم سے دوری کا باعث ہے۔

(۲) ہر روز صبح کے وقت ''یَا قَھَّارُ'' انسان کے دل سے دنیا کی محبت ختم کردیتا ہے۔

(۳) اس نقشہ کو اپنے پاس رکھنے والا دشمنوں پر غلبہ پالے گا۔

ق	ا	ھ	ر
ا	ر	ق	ھ
ر	ا	ھ	ق
ھ	ق	ر	ا

اَلْوَھَّابُ

معنی:

۱۔ بغیر معاوضہ اور بغیر غرض کے بہت زیادہ دینے والا،

۲۔ بہت زیادہ بخشنے والا،

۳۔ بہت زیادہ عطا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ" (سورہ آل عمران......۸)

ترجمہ:

پالنے والے ہمارے دلوں کو سیدھا رہنے کی ہدایت کے بعد منحرف نہ کردے اور اپنی طرف سے ہم پر رحمت (نازل) فرما کیونکہ تو ہی بخشنے والا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِیْ، وَ لَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ

اِذْ هَدَيْتَنِىْ، وَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ"

ترجمہ:

خداوندا! جب تک مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر قائم رکھنا اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا اور مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا فرمانا۔ بیشک تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

خواص:

(۱) قرض کی ادائیگی اور وسعتِ رزق کے لئے "یَا وَهَّابُ" کے ورد کا عمل بہت ہی مجرب ہے۔

اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ جمعرات یا جمعہ کے روز سو (100) مرتبہ درود شریف پڑھے پھر دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی اور پچیس (25) مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ سلام کے بعد اکتالیس ہزار (41000) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، ورد کی تکمیل سے پہلے کسی سے کوئی کلام نہ کرے۔ بزرگ علما کا کہنا ہے کہ یہ عمل تجربہ شدہ ہے کہ اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

(۲) ہر نماز کے بعد سجدہ میں جا کر ایک ہی سانس میں "یَا وَهَّابُ" کا چودہ مرتبہ ورد کرنا باعث بنتا ہے کہ انسان اچھا قاری بنے اور عامل مستغنی ہو جائے۔

(۳) اگر کوئی شخص نماز کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کرے اور سات مرتبہ "یَا وَهَّابُ" کا ورد کرے تو اس کی دعا مقبول اور مراد پوری ہوگی۔

(۴) اگر کوئی مہم درپیش ہو یا کوئی بے گناہ قید میں ہو یا رزق میں تنگی ہو تو تین روز تک آدھی رات کے وقت دو رکعت نماز حاجت پڑھے، ہاتھوں کو دعا کے لئے بلند کرے اور سو (100) مرتبہ ''یَا وَهَّابُ'' کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اپنی مراد کو پالے گا۔

(۵) اگر کوئی شخص کسی دن ایک ہزار پینتیس (1035) مرتبہ ''یَا وَهَّابُ یَا ذَالطَّوْلِ'' کا ورد کرے تو اس کی روزی کشادہ ہوگی فقر اس سے دور ہو جائے۔

(۶) جو شخص سجدہ میں چودہ (14) مرتبہ ''یَا وَهَّابُ'' کا ورد کرے خداوند عالم اسے غنی قرار دے گا۔

(۶) جو شخص ''یَا وَهَّابُ'' کا بہت زیادہ ورد کرے وہ جو چیز خدا سے مانگے گا خداوند عالم اسے عطا فرمائے گا۔

(۷) اگر کوئی شخص آخر شب کھلے سر، ہاتھوں کو بلند کرے اور سو (100) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو خداوند عالم اس کے فقر کو دور کرے گا اور اس کی حاجات بر لائے گا۔

﴿۱۸﴾

اَلرَّزَّاقُ

معنی:

ا۔ بہت زیادہ رزق دینے والا۔

۲۔ مخلوقات کی جسمانی و روحانی نشوونما کے اسباب و ذرائع اور ضروریات پوری کرنے والی ہستی۔

مثال قرآنی:

''اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ''

(سورہ ذاریات......۵۸)

ترجمہ:

تحقیق اللہ ہی روزی دینے والا اور صاحب قوت وقدرت ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''اِلٰھِیْ اِنْ حَرَمْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْزُقُنِیْ''

(ماہ شعبان میں روزانہ پڑھی جانے والی دعا)

ترجمہ:

میرے معبود! اگر تو نے مجھے محروم کیا تو پھر کون ہے جو مجھے رزق دے گا۔

خواص:

(۱) اگر کوئی شخص اپنے گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک بار ''یَا رَزَّاقُ'' ورد کرے تو اس کے گھر سے فقر و فاقہ اور تنگدستی ختم ہو جائے گی۔

(۲) ''یَا رَزَّاقُ'' کا بہت زیادہ ورد کرنا وسعت رزق اور حصول نفع کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۳) ایک قول ہے کہ ''یَا رَزَّاقُ'' حضرت میکائیل علیہ السلام کا ورد ہے اور اس کے ورد کرنے والے پر نعماتِ خدا نازل ہوتی ہیں۔

(۴) رات کے وقت قبولیت دعا اور رزق میں وسعت کے لئے 308 مرتبہ ''یَا رَزَّاقُ'' کا ورد مفید و مؤثر ہے۔

(۵) ایک روایت میں ہے کہ ہفتہ کے اوراد میں سے جمعرات کے دن 308 مرتبہ ''یَا رَزَّاقُ'' کا ورد ہے جو کہ وسعت رزق کا باعث ہے۔

نوٹ:

ہفتہ کے مکمل اوراد جاننے کے لئے آخر کتاب میں رجوع فرمائیں۔

﴿۱۹﴾

اَلْفَتَّاحُ

معنی:

۱۔ حاکم

۲۔ بڑا فیصلہ کرنے والا۔

۳۔ مشکل اور پر پیچ معاملات کو کھولنے والا۔

۴۔ حقائق کو ظاہر کرنے والا۔

۵۔ رکاوٹوں کو دور کرنے والا۔

۶۔ فیصلہ کن انقلاب برپا کرنے والا۔

۷۔ حق و باطل کو الگ کرنے والا۔

۸۔ علوم و معارف کے دروازے کھولنے والا۔

قرآنی مثال:

"قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ؟ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ" (سورہ سبا......۲۶)

ترجمہ:

کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا (مجرموں کو نیکوکار لوگوں سے جدا کردے گا) اور وہی فیصلہ کرنے والا اور آگاہ ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"سُبْحَانَکَ یَا فَتَّاحُ، تَعَالَیْتَ یَا مُرْتَاحُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے (علم معارف کا دروازہ) کھولنے والے، تو بلند تر ہے اے صاحب راحت، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز صبح کے بعد 77 مرتبہ "یَا فَتَّاحُ" کا ورد کرے اور اس دوران اپنی نگاہیں اپنے سینے پر مرکوز رکھے تو اس کے سینے سے غفلت کا زنگ دور ہو جائے گا اور اس کا دل پاک وصاف ہو جائے گا اس کی مشکلات خود بخود ختم ہو جائیں گی۔

(۲) اگر کوئی شخص اٹھارہ شب و روز روزانہ 1793 مرتبہ "یَا فَتَّاحُ" کا ورد کرے تو اس کے لئے غیب کی باتیں ظاہر ہونے لگیں گی، اس کا باطن صاف ہو جائے گا، اگر اس کی مراد دنیا میں حکمرانی ہوگی تو اسے فتح عظیم حاصل ہوگی۔

یاد رہے جو بھی اس عمل کے ذریعے اپنی حاجات پالیں تو لازمی ہے کہ اس اسم کا ورد روزانہ کم از کم 500 مرتبہ ضرور کیا کریں۔

(۳) جو شخص بعد نماز صبح اپنے دونوں ہاتھوں سے سینہ پکڑ کر 70 مرتبہ "یَا فَتَّاحُ" کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے حجاب ہٹا دے گا اور اس کے دل کی کدورت و جہالت کو دور کر دے گا۔

(۴) "یَا فَتَّاحُ" کا ورد مہم کاموں کے لئے مفید ہے۔

(۵) اوراد ہفتہ میں سے ایک عمل اتوار کے روز 489 مرتبہ "یَا فَتَّاحُ" کا ورد بھی ہے اور یہ عمل فتح و نصرت کے لئے مجرب ہے۔

(۶) ایک قول ہے کہ "یَا فَتَّاحُ" حضرت میکائیل علیہ السلام کے اوراد میں سے ہے اور اس کے ورد کرنے والے پر نعمات خدا نازل ہوتی ہیں۔

(۷) ایک قول کے مطابق "یَا فَتَّاحُ" کا ورد کرنا امراء سے نزدیکی کا سبب بنتا ہے۔

اَلْعَلِیْمُ

معنی:

ا۔کائنات کی ہر شے کو کما حقہ جاننے والا،

۲۔گہرا اور پختہ علم رکھنے والا،

۳۔حقیقتوں کا ادراک کرنے والا،

۴۔دانا۔

قرآنی مثال:

''قَالُوْا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ''(سورہ بقرہ......۳۲)

ترجمہ:

فرشتوں نے کہا: تو پاک و منزہ ہے جو تو نے ہمیں تعلیم دی ہے ہم اس کے علاوہ کچھ نہیں جانتے تو کائنات کی ہر شے کو کما حقہ جاننے والا اور حکیم ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''وَ کَانَ عَلِیْمًا قَبْلَ اِیْجَادِ الْعِلْمِ وَ الْعِلَّۃِ''(دعائے عدیلہ)

ترجمہ:

اور وہ (اللہ تعالیٰ) صاحب علم تھا علم اور دلیل کی ایجاد سے پہلے۔

خواص:

(۱) چھپے رازوں کو جاننے کے لئے ہر نماز کے بعد ''یَا عَلِیْمُ'' کا 10 مرتبہ ورد مفید و موثر ہے۔

(۲) جو شخص ''یَا عَلِیْمُ'' کا بہت زیادہ ورد کرے تو خداوند عالم اس کو دقیق علوم اور چھپے اسرار سے آگاہ کرے گا۔

(۳) ''یَا عَلِیْمُ'' کا ہمیشہ ذکر کرنا فتوحات قلبیہ، معارف حقہ اور حاجات کی برآری کے لئے مجرب ہے۔

(۴) اگر کوئی شخص ''یَا عَلِیْمُ'' کو اپنا ورد بنالے تو اگر کوئی مہم درپیش ہو تو خداوند عالم اس کے لئے آسانیاں پیدا کردے گا۔

(۵) ایک قول کے مطابق ''یَا عَلِیْمُ'' اہل کشف کے اوراد میں سے ہے۔

اَلْقَابِضُ

معنی:

۱۔تمام اشیاء کو اپنے اختیار میں رکھنے والا،

۲۔تمام مخلوقات کو اپنی گرفت میں لینے والا،

۳۔وہ ہستی جو کائنات کی ہر شے کی مالک ہے۔

قرآنی مثال:

''مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ یَقْبِضُ وَ یَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ''

(سورہ بقرہ......۲۴۵)

ترجمہ:

کون ہے جو خدا کو قرض حسنہ دے (اور اس نے جو مال دیا ہے اس میں سے خرچ کرے) تاکہ خدا اس مال کو اس کے لئے کئی گنا کردے اور خدا (بندوں کی روزی کو) محدود اور وسیع کرتا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''یَا مَادَّ الظِّلِّ وَ لَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهٗ سَاکِنًا وَّ جَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ اِلَیْكَ قَبْضًا یَّسِیْرًا'' (ستائیسویں رمضان کی دعا)

ترجمہ:

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا دیتا تو نے سورج کو سایہ کے لیے رہنما قرار دیا اور پھر اسے قابو میں کیا، تو آسانی سے قابو کیا۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے دشمن کا خوف رکھتا ہو اور اس کا دشمن قوی ہو تو اگر وہ تین رات تک ہر رات کو ہزار بار ''یَا قَابِضُ'' کا ورد کرے تو اس کا دشمن یا تو اس کا دوست بن جائے گا یا اس کی دشمنی بھول کر ادھر اُدھر کے کاموں میں مشغول ہو جائے گا۔

(۲)۔ غصب شدہ مال کو حاصل کرنے کیلئے 903 بار ''یَا قَابِضُ'' کا ورد بہت فائدہ مند ہے۔

(۳) ''یَا قَابِضُ'' کا ہمیشہ ورد کرنا عظمت و بزرگی کا باعث ہے۔

(۴) اگر کوئی شخص چالیس دن تک روزانہ چالیس لقموں پر ''اَلْقَابِضُ'' لکھ کر کھائے تو خداوند عالم اس کو مرض گرسنگی سے تاحیات نجات دے گا۔

(۵) قبولیت حاجات کے لئے روزانہ 903 مرتبہ ''یَاقَابِضُ'' کا ورد مفید و موثر ہے۔

(۵) قبولیت حاجات کے لئے دن کے کسی وقت 935 مرتبہ ''یَا قَابِضَ الْجُوْدِ'' کا ورد مفید و موثر ہے۔

(۶) دعا کی قبولیت اور درجات عالیہ کے حصول کے لئے دن کے اوقات میں 935 مرتبہ ''یَا قَابِضَ الْجُوْدِ'' کا ورد مفید ہے۔

(۷) ہفتہ کے اذکار میں منگل کے روز ''یَاقَابِضُ'' کا ورد ہے جو کہ 903 مرتبہ ہے یہ عمل حصول طلب حاجات کے لئے ہے۔

اَلْبَاسِطُ

معنی:

۱۔ پھیلانے والا،

۲۔ نشر کرنے والا،

۳۔ توسیع کرنے والا،

۴۔ وسعت دینے والا،

۵۔ بغیر ناپ تول کے دینے والا،

۶۔ تسلط رکھنے والا،

قرآنی مثال:

"اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ" (سورہ رعد......۲۶)

ترجمہ:

اللہ جسے چاہتا ہے (اور اہل سمجھتا ہے) وسیع رزق دیتا ہے اور جس کے لئے

چاہتا ہے (اور مستحق سمجھتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے ہیں جب کہ آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی متاع ناچیز ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ''

(شب جمعہ کے اعمال کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے وہ ذات جس کا احسان مخلوق پر ہمیشہ ہے اے وہ جس کے دونوں ہاتھ عطا کیلئے کھلے ہیں۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص صبح وقت سحر ''یا باسط'' کا دس (۱۰) مرتبہ ورد کرے تو ہر گز کسی کا محتاج نہ ہو، غموں سے نجات پائے گا، اس کی روزی کشادہ ہوگی اور ایسی جگہ سے اسے نعمتیں حاصل ہوں گی کہ جہاں کا اسے گمان بھی نہ ہوگا۔

(۲) ''یَا بَاسِطُ'' کا ہمیشہ ذکر کرنا دل کے نورانی ہونے کے لئے بہت ہی نافع ہے۔

(۳) ''یَا بَاسِطُ'' کا ہمیشہ ذکر کرنا فراوانی مال منال، اولاد، وسعت رزق اور اسباب دنیوی کی زیادتی کے لئے تجربہ شدہ ہے اور بہت ہی مفید ہے۔

(۴) ''یَا بَاسِطُ'' کا ذکر خاص کر تنگدستی سے دوری اور قحط کی بلاو مصیبت

کے رد کے لئے مجرب ہے۔

(۵) "یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ" کارات کے وقت 410 مرتبہ ورد کرنا رزق کی فراوانی کے لئے مفید و مؤثر ہے۔

(۶) "یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَۃِ" کارات کے وقت 464 مرتبہ ورد کرنا وسعت رزق کے لئے مفید ہے۔

(۷) رزق کی کشادگی اور غموں سے دوری کے لئے روزانہ 73 مرتبہ "یَا بَاسِطُ" کاورد مفید و مؤثر ہے۔

(۸) رزق کی کشادگی کے لئے رات کے وقت 410 مرتبہ "یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ" کاورد مفید و مؤثر ہے۔

(۷) دل کی نورانیت، رزق کی کشادگی اور غموں سے دوری کے لئے دن کے وقت 82 مرتبہ "یَا بَاسِطُ" کاورد مفید و مؤثر ہے۔

اَلْخَافِضُ

معنی:

۱۔ نیچا دکھانے والا،

۲۔ تہہ و بالا کر دینے والا،

۳۔ پست کر دینے والا۔

۴۔ اس کے مادہ میں بنیادی طور پر یہ معنی بھی پایا جاتا ہے کہ عامل جو کام کرے گا وہ بغیر پابندی، رکاوٹ اور بغیر وقت و مشقت کے انجام دیتا ہے۔

یعنی اس صورت میں معنی یوں ہوں گے کہ ''وہ ہستی جو بغیر کسی رکاوٹ یا دقت و مشقت کے جس کو چاہے نیچا دکھا سکتی ہو یا تہہ و بالا کر سکتی ہو یا پست کر دینے والی ہو''۔

قرآنی مثال:

''اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا''

(سورہ واقعہ......۱ تا ۶)

ترجمہ:

جس وقت قیامت کا عظیم واقعہ رونما ہوگا۔ تو کوئی شخص اس کا انکار نہیں کر سکے گا۔ ایک گروہ کو نیچے لے جائیں گے دوسرے کو اوپر لائیں گے۔ یہ اس وقت ہوگا کہ جب زمین میں شدید زلزلہ آئے گا اور پہاڑ درہم برہم ہوں گے اور غبار کی شکل میں بکھر جائیں گے۔

نوٹ:

قارئین کرام! مذکورہ بالا آیت میں جو مثال دی گئی ہے اس میں ظاہراً ''خَافِضَة'' جہنم کی صفت بیان کی گئی ہے لیکن کیونکہ یہ صفت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہے اور روزِ قیامت حکم خداوندی سے ہی جہنم یہ کام کرے گی لہٰذا حقیقت میں یہ صفت خداوند قدوس کی صفت قرار پائے گی۔

کلمات معصومینؑ:

''سُبْحَانَكَ يَا خَافِضُ، تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ'' (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے پست کرنے والے تو بلند تر ہے اے بلند کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) ''یَا خَافِضُ'' کا ستر ہزار بار ورد کرنا ظالموں اور ستمگروں سے محافظت کا باعث ہے۔

(۲) جو شخص طاقتور دشمن کا خوف رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ ''یَا خَافِضُ'' کے اسم کا اپنے گرد حصار بنالے اس کا طریقہ یہ ہے:

تین دن لگاتار روزہ رکھے اور حلال سے افطار کرے، کم سے کم کھائے، ان ایام میں ''یَا خَافِضُ'' کا بہت زیادہ ورد کرے پھر چوتھے روز روزہ رکھے اور کسی تنہائی کے مقام پر جا کر دو رکعت نماز پڑھے اور روبقبلہ ہو کر ستر ہزار بار ''یَا خَافِضُ'' کا ورد کرے پھر سجدہ میں سر رکھ کر خدا سے اس دشمن سے محافظت مانگے۔ انشاءاللہ اپنی مراد پالے گا۔

(۳) دن کے کسی وقت بھی ''یَا خَافِضُ'' 1481 مرتبہ ورد کرنا قبولیت حاجات کے لئے مفید ہے۔
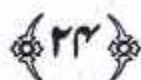
اَلرَّافِعُ

معنی:

۱۔ بلند کرنے والا۔

۲۔ ابن فارس کے نزدیک اس کے معنی کسی چیز کو قریب کرنے، پھیلانے اور ظاہر کرنے کے بھی ہوتے ہیں۔

نوٹ:

اس کے بنیادی مفہوم میں شدت یا مبالغہ پایا جاتا ہے یعنی جو کام کرتا ہے اسے تیزی اور شدت کے ساتھ انجام دیتا ہے۔

قرآنی مثال:

''تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ"

(سورہ بقرہ......۲۵۳)

ترجمہ:

ان بعض رسولوں کو ہم نے بعض پر فضیلت دی ہے۔ان میں سے بعض سے خدا نے (براہ راست) گفتگو کی ہے اور بعض کو برتر درجات عطا کیے ہیں اور عیسیٰ بن مریم کو ہم نے واضح نشانیاں دی ہیں اور ان کی تائید ہم نے روح القدس کے ذریعے کی۔اگر خدا چاہتا تو ان پیغمبروں کے بعد آنے والے لوگ واضح نشانیاں آ جانے کے بعد ایک دوسرے سے جنگ و جدال نہ کرتے۔مگر ان امتوں نے آپس میں اختلاف کیا۔بعض ایمان لے آئے اور بعض کافر ہو گئے۔پھر بھی اگر خدا چاہتا تو وہ آپس میں جنگ نہ کرتے لیکن خدا جو چاہتا ہے (حکمت کی بناء پر) انجام دیتا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"وَرَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ" (دعائے مشلول)

ترجمہ:

اور ادریس علیہ السلام کو اپنی رحمت سے بلند مقام پر لے جانے والے۔

خواص:

(۱) جو شخص نماز ظہر کے بعد "یَا رَافِعُ" کا سو مرتبہ ورد کرے گا تو خداوند عالم اس کا مقام بلند فرمائے گا۔

(۲) جو شخص "یَا رَافِعُ" کو اپنا ورد بنا لے تو اس کے کام خود بخود سیدھے

ہوتے چلے جائیں گے، دولت خود اس کے پاس آتی رہے گی اور اس میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

(۳) ''یَا رَافِعُ'' کا دن کے کسی وقت میں 351 مرتبہ ورد کرنا قبولیت دعا اور حاجات کی برآری کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۴) ''یَا رَافِعَ السَّمَآءِ'' کا رات کے وقت 484 مرتبہ ورد کرنا طلب حاجات کے لئے مفید ہے۔

(۵) ''یَا رَافِیْعُ الدَّرَجَاتِ'' کا ورد رات کے وقت 999 مرتبہ طلب حاجات کے اور قبولیت دعا کے لئے مفید ہے۔

(۶) ''یَا رَفِیْعُ'' کا دن کے اوقات میں سے کسی وقت بھی 360 مرتبہ ورد کرنا مفید و مؤثر ہے۔

(۷) ''یَا اَرْفَعُ مِنْ کُلِّ رَفِیْعٍ'' کا رات کے وقت 851 مرتبہ ورد کرنا بلندی درجات کے لئے مفید و مؤثر ہے۔

اَلْمُعِزُّ

معنی:

ا۔حفاظت کرنے والا۔

۲۔عزت دینے والا۔

۳۔رفعت وسربلندی عطا کرنے والا۔

۴۔بصائر میں ہے کہ "عزۃ" اس حالت کو کہتے ہیں جو انسان کو مغلوب ہونے سے محفوظ رکھے۔

قرآنی مثال:

"اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَیْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ" (سورہ یٰسین......۱۴)

ترجمہ:

جبکہ ہم نے دو رسول ان کی طرف بھیجے لیکن انہوں نے رسولوں کی تکذیب کی۔اس لیے ہم نے ان دونوں کی تقویت کے لیے تیسرے کو بھیجا۔ان سب نے کہا کہ

ہم تمہاری طرف (اللہ کے) بھیجے ہوئے آئے ہیں۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ، وَ یَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ کَھْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاھِبُ'' (پندرہ رجب کے اعمال کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں۔

خواص:

(۱) جو شخص جمعہ اور پیر کی راتوں میں نماز عشاء کے بعد ایک سو اکتالیس (141) مرتبہ ''یَا مُعِزُّ'' کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے ہر قسم کا خوف نکال دے گا اور اسے مخلوق کے درمیان شان وشوکت اور ہیبت حاصل ہوگی۔

(۲) اگر کوئی شخص دنیا وآخرت میں عزت وحرمت اور جاہ مقام چاہتا ہو تو اگر وہ اکتالیس دن تک صبح کے وقت 4396 مرتبہ اور رات کے وقت 8080 مرتبہ ''یَا مُعِزُّ یَا عَزِیْزُ'' کا ورد کرے اور ہر روز ورد کے آخر میں اکتالیس مرتبہ ''یَا مُعِزُّ یَا عَزِیْزُ اِغْفِرْ بِعِزَّتِكَ'' کا ورد کیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد کو پالے گا اور اللہ تعالیٰ اسے اپنے عزیز لوگوں میں شمار فرمائے گا۔

(۳) دن کے وقت ''یَا مُعِزُّ'' کا ورد 117 کرنے والے کی حاجت مقبول ہوگی۔

(۴) ''یَا رَبَّ الْعِزَّةِ'' کا 305 مرتبہ ورد دن کے کسی وقت میں انسان کو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں صاحب عزت بنا دیتا ہے۔

(۵) حصول عزت و وقار کے لئے دن کے کسی بھی وقت میں 691 مرتبہ ''یَا مَنْ یُعِزُّ لِمَنْ یَشَآءُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۶) ''یَا ذَاالْعِزَّةِ وَ الْجَلَالِ'' کا ورد 920 مرتبہ دن کے وقت انسان میں خدائی صفات عزت وجلال پیدا کرتا ہے۔

معنی:

۱۔ سختی اور منہ زوری کا توڑنے والا۔

۲۔ مطیع وفرمانبردار کرنے والا۔

۳۔ حکومت ومملکت اور غلبہ واقتدار کا چھین لینے والا۔

قرآنی مثال:

"اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا یَاْكُلُوْنَ وَلَهُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ" (سورہ یٰسین......۷۱تا۷۳)

ترجمہ:

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم اپنی قدرت سے روبہ عمل لائے ہیں ان میں ہم نے ان کیلئے چوپائے پیدا کیے ہیں کہ جن کے وہ مالک ہیں؟ ہم نے انہیں ان کیلئے یوں رام کردیا ہے کہ انہی میں سے سواری کا کام بھی لیتے ہیں اور انہیں

میں سے غذا بھی حاصل کرتے ہیں۔ نیز ان (حیوانات) میں ان کیلئے دوسرے منافع بھی ہیں اور پینے کی اچھی چیزیں ہیں، کیا وہ اس حالت میں شکر نہیں کرتے؟

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ، وَ یَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ کَھْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاھِبُ'' (پندرہ رجب کے اعمال کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں۔

خواص:

(۱) اگر کوئی شخص شب تاریک میں خاک پر سجدہ کرے اور سجدہ کی حالت میں ہزار بار ''یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَ مُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ...... دشمن کا نام...... اَذِلْنِیْ فَخُذْ لِیْ مِنْہُ'' کہے تو خداوند عالم اس کی دعا قبول کرے گا۔

(۲) اگر کوئی شخص شب تاریک میں خاک پر سجدہ کرے اور سجدہ کی حالت میں ہزار بار ''اِلٰھِیْ اٰمِنِّیْ مِنْ.......... دشمن کا نام'' کہے تو خداوند عالم اسے دشمن سے امن دے گا۔

(۳) دن و رات کے اوقات میں سے کسی بھی وقت ''یَا مَنْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِوَحْدَانِیَّتِہٖ'' کا 1079 مرتبہ ورد کرنا سرکش نفس کو مطیع بنانے اور قبولیت دعا کے لئے مفید ہے۔

۲۷

اَلسَّمِیْعُ

معنی:

ا۔ سننے والا

۲۔ سنانے والا

قرآنی مثال:

"وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاهِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ "(سورہ بقرہ......۱۲۷)

معنی:

اور (یاد کرو اس وقت کو) جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے (اور کہتے تھے) اے ہمارے پروردگار! تو ہم سے قبول فرما کہ تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَللّٰھُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ دُعَآئِكَ وَ مَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ یَا سَمِیْعُ

مِدْحَتِیْ وَ اَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ'' (دعائے افتتاح)

ترجمہ:

اے اللہ! تو نے مجھے اجازت دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے اپنی یہ تعریف سن اور اے مہربان میری دعا قبول فرما۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز بعد از نماز صبح سات بار ''فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ ج وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ'' کہے تو خداوند عالم ان کلمات کی برکت سے اس روز ہر مشکل میں اس کی مدد کرے گا۔

(۲) ''یَا سَمِیْعُ'' کا ہمیشہ ورد کرنا استجابت دعا کا باعث ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص جمعرات کے روز بعد از نماز چاشت پانچ سو مرتبہ ''یَا سَمِیْعُ'' کا ورد کرے تو اس کی دعا و حاجات قبول ہوں گی۔

(۴) اگر کوئی شخص روزانہ 402 مرتبہ ''یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ'' کا ورد کیا کرے تو نہ کبھی محتاج ہو گا نہ رسوا۔

(۵) دعا کی قبولیت کے لئے قبل از اذان صبح یا بعد از نوافل صبح 180 بار ''یَا سَمِیْعُ'' کا ورد کرنا مجرب ہے۔

(۶) ''یَا سَمِیْعُ'' کا ورد دن کے وقت 180 مرتبہ کرنا دعا کی قبولیت کا سبب ہے۔

(۷) ''یَا سَمِیْعَ الدُّعَا'' کا رات کے وقت 287 مرتبہ ورد دعاؤں کی

جلد قبولیت کا باعث بنتا ہے۔

(۸) جو شخص رات کے وقت 433 مرتبہ ''یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ'' کا ورد کرے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول الدعا قرار پاتا ہے۔

(۹) ''یَا سَمِیْعَ نِدَآءِ السَّآئِلِیْنَ'' کا رات کے وقت 518 مرتبہ ورد کرنے والا کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹایا جاتا۔

اَلْبَصِیْرُ

معنی:

۱۔ دیکھنے والا

۲۔ جاننے والا

۳۔ بصارت دینے والا

۴۔ صاحب عقل وفہم

قرآنی مثال:

''وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ'' (سورہ بقرہ......۹۶)

ترجمہ:

اور (اے رسولؐ) تم انہیں سب سے زیادہ اس دنیوی زندگی پر حریص پاؤ گے (یہاں تک کہ) ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ ہزار سال عمر پائے حالانکہ یہ طولانی

عمر (بھی) اسے خدا کے عذاب سے نہیں بچا سکے گی اور خدا ان کے اعمال کو دیکھتا ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ"

(تیئسویں کی رات کی ایک دعا)

ترجمہ:

پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

خواص:

(۱) ہر جمعہ "یَا بَصِیْرُ" کا 302 مرتبہ ورد کرنا اللہ تعالیٰ کی عنایت و رعایت خصوصی کے حصول کے لئے مجرب ہے۔

(۲) "یَا بَصِیْرُ" کا ورد کرنا امور دنیا و آخرت کی روشن نگاہی کے لئے مفید ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص جمعہ کے دن "یَا بَصِیْرُ" کا 101 مرتبہ ورد کرے تو وہ اہل یقین میں شمار کیا جائے گا۔

(۴) امور پوشیدہ تک رسائی اور بصیرت پیدا کرنے کے لئے ہر روز 101 مرتبہ "یَا بَصِیْرُ" کا ورد بہت مفید ہے۔

(۵) اگر کوئی شخص چینی کے برتن میں بارش کے پانی سے سو (100) مرتبہ "اَلْبَصِیْرُ" لکھے اور اول صبح پی لے تو خداوند عالم اس کے ذہن کو کھول دے گا اور اس کے دل کو قوی کر دے گا۔

(۶) بہتر اور جلد نتیجہ کے لئے دس جمعہ لگاتار قبل از نافلہ ظہر 302 مرتبہ ورد کرنا بہت ہی مفید ہے۔

(۷) ذہنی استطاعت بڑھانے اور دل کو قوی کرنے کے لئے دن کے اوقات میں 302 مرتبہ "یَا بَصِیْرُ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

﴿۲۹﴾

اَلْحَکَمُ

معنی:

۱۔صاحب اختیار

۲۔قانون نافذ کرنے والا

۳۔ایسا فیصلہ کرنے والا جسے موافقت یا مخالفت میں فیصلہ کا پورا پورا اختیار حاصل ہو۔

قرآنی مثال:

"قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَکَذَّبْتُمْ بِہٖ ؕ مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِہٖ ؕ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ یَقُصُّ الْحَقَّ وَ ھُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ" (سورہ انعام......۵۷)

معنی:

تم کہہ دو کہ میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک واضح اور روشن دلیل رکھتا ہوں اور تم نے اس کی تکذیب کی ہے اور اسے قبول نہیں کیا وہ چیز (یعنی عذاب الٰہی) کہ

جس کے بارے میں تمہیں زیادہ جلدی ہے وہ میرے ہاتھ میں نہیں ہے حکم اور فرمان جاری کرنا صرف خدا ہی کے اختیار میں ہے، جو حق کو باطل سے جدا کرتا ہے اور وہ (حق کو باطل سے) بہترین (طریقے پر) جدا کرنے والا ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''وَ عَلِمْتُ یَقِیْنًا غَیْرَ ذِیْ شَکٍّ اَنَّکَ سَآئِلِیْ مِنْ عَظَآئِمِ الْاُمُوْرِ، وَ اَنَّکَ الْحَکَمُ الْعَدْلُ الَّذِیْ لَا تَجُوْرُ''

(میدان عرفات میں امام حسین علیہ السلام کی دعا)

ترجمہ:

اور میں جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری بازپرس کرے گا بلاشبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا۔

خواص:

(۱) شب جمعہ ''یَا حَکَمُ'' کے ورد کثیر سے انسان پر باطن کے دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ اسرار الٰہی سے آگاہ ہوتا ہے۔

(۲) ''یَا حَکَمُ'' کو اپنا ورد بنا لینے والے انسان کی زندگی مطمئن و پرسکون گزرے گی۔

(۳) ''یَا حَکَمُ'' کو اپنا ورد بنا لینے والا انسان کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

(۴) ''یَا حَکَمُ'' کا رات کے وقت 68 مرتبہ ورد کرنا معاملہ کی درستگی کا

باعث بنتا ہے۔

(۵) قبولیت دعا کیلئے رات کے وقت "یَا اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ" کا ورد 229 مرتبہ فائدہ مند ہے

(۶) لطف خداوندی کے حصول کے لئے دن کے وقت 303 مرتبہ "مَنْ ھُوَ حُکْمُہٗ لَطِیْفٌ" کا ورد بہت فائدہ مند ہے۔

اَلْعَدْلُ

معنی:

ا۔ پورا پورا معاوضہ دینے والا،

۲۔ مکمل انصاف کرنے والا۔

قرآنی مثال:

''وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ''(سورہ انعام......۱۱۵)

ترجمہ:

اور تیرے پروردگار کا کلام صدق وعدل کے ساتھ انجام کو پہنچا۔ کوئی شخص اس کے کلمات کو دگرگوں نہیں کرسکتا اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''سُبْحَانَكَ يَا وَكِيْلُ، تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ''(دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے کارساز تو بلند تر ہے اے انصاف کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) دعا شروع کرنے سے پہلے چار (۴) بار "اَلْعَدْلُ" کا ورد کرنا استجابت دعا کا باعث ہے۔

(۲) اگر کوئی چاہتا ہو کہ وہ گمراہی سے بچا رہے، ممکنات کو مسخر کرے، اس کا دل اسرار کو پالے تو اس کو چاہئے کہ شب جمعہ نان کے 21 لقمے لے اور ان پر انگشت شہادت سے "اَلْعَدْلُ" لکھ کر کھالے تو انشاءاللہ اپنی مراد پالے گا۔

(۳) رات کے وقت 104 مرتبہ "اَلْعَدْلُ" کا ورد قبولیت دعا کے لئے مفید ہے۔

(۴) رات کے وقت 105 مرتبہ "یَا عَادِلُ" کا ورد قبولیت دعا کا موجب بنتا ہے۔

(۵) اگر کسی شخص کو اس کا حق نہ مل رہا ہو اور اس کے حاصل کرنے کا کوئی دنیاوی ذریعہ بھی نہ پاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ رات کے وقت 301 مرتبہ "یَا اَعْدَلَ الْعَادِلِیْنَ" کا ورد کرے تو بہت جلد اپنی مراد پالے گا۔

(۶) دعا کی قبولیت کے لئے 369 مرتبہ "مَنْ هُوَ عَادِلٌ فِیْ حُکْمِهٖ" کا ورد ذکر کیا گیا ہے۔

﴿۳۱﴾

اَللَّطِیْفُ

معنی:

ا۔نرمی اور مہربانی سے پیش آنے والا۔

۲۔خفیف اور دقیق امور تک سے واقف۔

۳۔انسانوں کی رہنمائی کرنے میں نہایت لطیف انداز اختیار کرنے والا اور نرمی ومہربانی کا برتاؤ کرنے ولا۔

۴۔وہ کہ جوانسانی حواس میں نہیں سما سکتا۔

قرآنی مثال:

”لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ“ (سورہ انعام......۱۰۳)

ترجمہ:

آنکھیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں لیکن وہ سب آنکھوں کا ادراک رکھتا ہے اور وہ (طرح طرح کی نعمتوں کا) عطا کرنے والا ہے (اور چھوٹے چھوٹے کاموں

سے باخبر ہے) اور تمام (چیزوں) سے آگاہ ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''وَ اَعْطِنِیْ فِیْ هٰذِهِ الْعَشِیَّةِ اَفْضَلَ مَا اَعْطَیْتَ وَ اَنَلْتَ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ مِنْ نِّعْمَةٍ تُوْلِیْهَا وَ اٰلَآءٍ تُجَدِّدُهَا وَ بَلِیَّةٍ تَصْرِفُهَا وَ كُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَ دَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَ حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَ سَیِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا، اِنَّكَ لَطِیْفٌ بِمَا تَشَآءُ خَبِیْرٌ وَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ''

(میدان عرفات میں امام حسین علیہ السلام کی دعا)

ترجمہ:

آج کی شب مجھے اس سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے اور جو برائی معاف کی ہے بے شک جس پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر روز 80 مرتبہ ''اَللَّطِیْفُ'' کا ورد کرنے والا اپنے مقصود کو پالے گا اور مہم کاموں میں اللہ تعالیٰ اس کا معاون ہوگا۔

(۲) ''اَللَّطِیْفُ'' کو اپنے پاس لکھ کر رکھیں تو کوئی برائی نہ چھوئے گی۔

(۳) ''یَا لَطِیْفُ'' کو اپنا ذکر بنا لینے والا کسی مشکل، مصیبت اور اوہام میں

گرفتار نہ ہوگا۔

(۴) جو شخص کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ غسل کرے پھر دو رکعت نماز خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے سلام کے بعد بلا فاصلہ سو مرتبہ ''یَا لَطِیْفُ'' کا ورد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

(۵) ''یَا لَطِیْفُ'' کو اپنا ورد بنالینا وسعت رزق کے لئے مجرب ہے۔

(۶) اگر کوئی شخص شب جمعہ نان کے بیس لقموں ''یَا لَطِیْفُ'' کو لکھ کر کھالے تو خلائق اس کے مطیع و فرمانبردار ہوں گے۔

(۷) اگر کسی دوشیزہ کا سن ازدواج گزر چکا ہو اور اس کی شادی نہ ہوئی ہو تو اس کے بخت کھلنے کے لئے روزانہ 129 مرتبہ ''یَا لَطِیْفُ'' کا ورد مجرب ہے۔

(۸) ہفتہ کے ازکار میں اس روایت کے مطابق پیر کا ذکر ''یَا لَطِیْفُ'' ہے۔

(۹) دعا کی قبولیت اور لطف خداوندی کے حصول کے لئے دن کے وقت ''یَا دَائِمَ اللُّطْفِ'' کا ورد 205 مرتبہ کیا جائے۔

(۱۰) دعا کی قبولیت اور لطف خداوندی کے حصول کے لئے دن کے وقت ''یَا لَطِیْفُ بِعِبَادِہٖ'' کا ورد 213 مرتبہ کیا جائے۔

(۱۱) دعا کی قبولیت اور لطف خداوندی کے حصول کے لئے دن کے وقت ''یَا نِعْمَ اللَّطِیْفِ'' کا ورد 213 مرتبہ کیا جائے۔

(۱۲) دعا کی قبولیت اور لطف خداوندی کے حصول کے لئے دن کے وقت ''یَا مَنْ ھُوَ حُکْمُہٗ لَطِیْفٌ'' کا ورد 303 مرتبہ کیا جائے۔

(۱۳) دعا کی قبولیت اور لطف خداوندی کے حصول کے لئے رات کے وقت

''يَا اَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ'' کا ورد 389 مرتبہ کیا جائے۔

(۱۴) دعا کی قبولیت اور لطف خداوندی کے حصول کے لئے دن کے وقت

''يَا لَطِيْفُ لِمَنْ يَشَآءُ'' کا ورد 512 مرتبہ کیا جائے۔

(۱۵) دعا کی قبولیت اور لطف خداوندی کے حصول کے لئے رات کے وقت

''يَا مَنْ هُوَ لَطِيْفٌ فِيْ صُنْعِهٖ'' کا ورد 535 مرتبہ کیا جائے۔

(۱۶) دعا کی قبولیت اور لطف خداوندی کے حصول کے لئے دن کے وقت

''يَا مَنْ فَضْلُهٗ لَطِيْفٌ'' کا ورد 1134 مرتبہ کیا جائے۔

اَلْخَبِیْرُ

معنی:

۱۔ جاننے والا

۲۔ خبر دینے والا۔

۳۔ خبر رکھنے والا۔

۴۔ ہر بات سے آگاہ چاہے ماضی کی ہو یا مستقبل کی۔

قرآنی مثال:

"اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنكُمْ مِّنْ سَيِّئٰتِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ" (سورہ بقرہ......۲۷۱)

ترجمہ:

اگر انفاق اور صدقات کھلے بندوں کرو تو اچھا ہے اور اگر مخفی طور پر کرو تو حاجتمندوں کو دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور ایسا کرنا تمہارے کچھ گناہوں کو چھپا دیتا

ہے اور جو کچھ تم انجام دیتے ہو خدا اس سے آگاہ ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ"

(نماز حسن عسکری علیہ السلام کی دعا)

ترجمہ:

میں سوال کرتا ہوں تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ "یَا خَبِیْرُ" کا زیادہ ورد کرنے والا شیطان کے شر، شاہوں کے ظلم وجور اور بلائے ناگہانی سے امان میں رہے گا۔

(۲) "یَا خَبِیْرُ" کا مستقل ورد کرنا چھپے رازوں اور لوگوں کے ضمیروں کو جاننے کے لئے مجرب ہے۔

(۳) جھوٹ کو دور کرنے، سچ کو ظاہر کرنے اور وعدہ وفائی کے لئے "یَا خَبِیْرُ" کا ورد مجرب ہے۔

(۴) چھپے رازوں کو جاننے کے لئے روزانہ ہزار بار "یَا خَبِیْرُ" کا ورد بہت مفید ہے۔

اَلْحَلِیْمُ

معنی:

ا۔ وہ ہستی کہ نہ اسے نافرمانوں کی نافرمانیاں بھڑکاتی ہیں اور نہ اسے غصہ و جلد بازی پر آمادہ کرتی ہیں۔

۲۔ بردبار۔

قرآنی مثال:

''لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ'' (سورہ بقرہ......۲۲۵)

ترجمہ:

بے توجہ قسمیں کھانے پر تو خدا تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا البتہ جو کچھ تم دل و دماغ سے کرتے ہو اس پر ضرور باز پرس ہوگی اور خدا بخشنے والا، صاحب حلم ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا حَلِیْمٌ ذُوْ اَنَاةٍ غَفُوْرٌ وَدُوْدٌ اَنْ تَتَجَاوَزَ

عَنْ سَیِّئَاتِیْ وَ مَا عِنْدِیْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَکَ"

(نماز امام محمد باقر علیہ السلام کی نماز کے بعد کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! اے بردبار اے صاحب بخشش اے محبت کرنے والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے گناہوں سے درگزر فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے تجھی سے ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ سو مرتبہ "یَا حَلِیْمُ" کا ورد شاہوں کے آتش غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

(۲) جو شخص بھی "یَا حَلِیْمُ" کو نماز پنجگانہ کے بعد 88 مرتبہ ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو اس سے بری عادات مثلاً حسد، بخل، جھوٹ خصوصاً بدخلقی اور بدزبانی دور ہو جائے گی۔

(۳) اگر مریض کے پاس ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور گیارہ (۱۱) مرتبہ "یَا حَلِیْمُ" کا ورد کیا جائے تو مریض کو شفا حاصل ہوگی۔

(۴) اگر کوئی شخص روزانہ 88 مرتبہ "یَا حَلِیْمُ" کا ورد کرے تو اس سے بری عادات تکبر، حسد اور بخل دور ہو جائیں گے۔

(۵) کسی کے کان میں کوئی چیز چلی جائے تو اس کے کان میں "یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ" کا ورد کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز خود بخود باہر آ

جائے گی۔

(۶) ''یَا حَلِیْمُ'' کا ورد خوف سے امان کے لئے مجرب ہے۔

(۷) اگر کسی کاغذ پر ''اَلْحَلِیْمُ'' لکھ کر اس کاغذ کو دھولیں اور اس پانی کو کھیتی باڑی کو پانی دیتے وقت اس میں شامل کردیں تو انشاء اللہ تعالیٰ فصل میں برکت ہوگی۔

اَلْعَظِیْمُ

معنی:

۱۔ بزرگ اور قوی ہستی،

۲۔ عزت وحرمت والا،

۳۔ تکبر وغرور بڑائی جس کے شایان شان ہے۔

قرآنی مثال:

”مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِکِیْنَ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ“ (سورہ بقرہ......۱۰۵)

ترجمہ:

اہل کتاب کفار اور اسی طرح مشرکین پسند نہیں کرتے کہ خدا کی طرف سے تمہیں کوئی خیر وبرکت نصیب ہو حالانکہ خدا جسے چاہتا ہے اپنی خاص رحمت سے نوازتا ہے اور خدا بڑے فضل والا ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"وَ انْقَادَ کُلُّ عَظِیْمٍ لِعَظَمَتِهٖ" (پیر کے دن کی دعا)

ترجمہ:

اور اس کی عظمت کے سامنے ہر عظیم مطیع ہے۔

خواص:

(۱) "یَا عَظِیْمُ" کا مستقل ورد کرنا حکمرانوں کے نزدیک عظمت و بزرگی اور عوام کے نزدیک ہیبت و شوکت کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

(۲) ادائے قرض اور حصول روزگار کیلئے روزانہ سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" کا ورد بہت ہی مفید اور مجرب ہے۔

(۳) قرض سے فوری نجات کے لئے 1002 مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ" کا ورد مجرب ہے

(۴) وسعت رزق اور حصول روزگار کے لئے 100 مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۵) ایک روایت کے مطابق پیر کے اذکار میں "یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ" کا ورد ہزار مرتبہ یا کم از کم سو مرتبہ کرنے کو کہا گیا ہے۔

﴿۳۵﴾

اَلْغَفُوْرُ

معنی:

۱۔ بہت زیادہ حفاظت دینے والا،

۲۔ بہت زیادہ محفوظ رکھنے والا،

۳۔ بہت زیادہ بخشنے والا،

۴۔ خدا تعالیٰ کے غفور ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے قانون پر عمل پیرا ہونے سے قوت مدافعت اور سامان حفاظت مل جاتا ہے،

۵۔ شروع ہی سے برے اثرات سے محفوظ رکھنے والا۔

قرآنی مثال:

''اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ'' (سورہ بقرہ......۱۷۳)

ترجمہ:

اس نے تم پر مردہ جانور خون سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر (ذبح کرتے وقت) غیر خدا کا نام لیا گیا ہو حرام کیا ہے پس جو شخص مجبور ہو کر اگر وہ سرکشی وزیادتی کرنے والا نہ ہو ان میں سے کچھ کھالے تو اس پر کوئی گناہ نہیں بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''فَاَغِثْنِیْ وَ فَرِّجْ عَنِّی، یَا مَنْ یَّقْبَلُ الْیَسِیْرَ، وَ یَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ، اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ، وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیْرَ، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ'' (دعائے افتتاح)

ترجمہ:

میری فریاد سن اور کشائش عطا کر اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف کردے بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

خواص:

(۱) عبادات میں وسواس شیطانی سے دوری کے لئے روزانہ نماز صبح کے بعد سو بار ''یَا غَفُوْرُ'' کا ورد مجرب ہے۔

(۲) ''یَا غَفُوْرُ'' کا بہت زیادہ ورد کرنا ہر قسم کے وسواس سے بچنے کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۳) اگر کوئی کسی گناہ کا مرتکب ہو چکا ہو اور چاہتا ہو کہ دنیا و آخرت میں رسوا نہ ہو تو اسے چاہئے کہ روز جمعہ بوقت ظہر 1286 مرتبہ "یَا غَفُوْرُ" کا ورد کرے تو انشاء اللہ رسوائی سے بچ جائے گا۔

(۴) گناہوں کی بخشش اور تحفظ کے لئے رات کے اوقات میں کسی وقت "یَا خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ" کا 2181 مرتبہ ورد فائدہ مند ہے۔

(۵) دن کے اوقات میں 1286 مرتبہ "یَا غَفُوْرُ" کا ورد کرنا بخشش گناہان و تحفظ وسواس کے لئے مفید ہے۔

﴿۳۶﴾

اَلشَّکُوْرُ

معنی:

ا۔شکور بمعنی شاکر کے ہے اس کا معنی ہے، بہت زیادہ بخشنے والا،

۲۔بہت زیادہ جزا دینے والا،

۳۔غریب القرآن میں ہے کہ اس کا معنی ہے:

''وہ ہستی جس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے''

۴۔ابن فارس کے مطابق اس کا معنی ہے:

''تھوڑی چیز پر اکتفا کر لینے والا''

یعنی خداوند قدوس وہ ہے کہ جو اپنے بندوں کے کم اعمال کو بھی قبولیت کا درجہ بخش دیتا ہے۔

قرآنی مثال:

''اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ لا لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَ

يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ"

(سورہ فاطر......۲۹،۳۰)

ترجمہ:

جولوگ کتاب خدا کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے پنہاں و آشکار انفاق کرتے ہیں وہ (ایسی نفع بخش) تجارت کی امید رکھتے ہیں کہ جس میں گھاٹا نہیں ہے۔ (وہ یہ اعمال صالح اس لئے انجام دیتے ہیں) تا کہ خدا انہیں مکمل اجر اور صلہ دے اور اپنے فضل کا ان پر اضافہ کرے کہ وہ بخشنے والا اور قدر دان ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"تَعَالَيْتَ يَا شَكُوْرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو بلند تر ہے اے لائق شکر، ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ پانی پر 41 مرتبہ "یَا شَكُوْرُ" کا دم کر کے پی لینے والا ہر قسم کے غم سے نجات پالے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ دفع ھم و غم اور کدورت دل کے لئے پانی پر 41 مرتبہ "یَا شَكُوْرُ" کا دم کر کے پینا فائدہ مند ہے۔

(۳) "یَا شَكُوْرُ" کا ہمیشہ ورد کرنا معیشت کے لئے مجرب ہے۔

(۴) باطن کی صفائی اور دل کی پاکیزگی کے لئے چار دن تک روزانہ 526 مرتبہ ''یَا شَکُوْرُ'' کا ورد بہت ہی موثر ہے۔

(۵) اگر کسی شخص کو مالی پریشانی اور روزی میں تنگی ہو تو 526 مرتبہ ''یَا شَکُوْرُ'' کا ورد کرے تو انشاء اللہ اس کی پریشانی ختم اور روزی کشادہ ہو جائے گی۔

(۶) اگر کسی کی نظر کمزور ہو تو صاف پانی خاص طور پر اگر بارش کا صاف پانی موجود ہو تو اس پر 41 مرتبہ ''یَا شَکُوْرُ'' کا دم کر کے اپنی آنکھوں کو پانی میں لے جا کر کھولے بند کرے (اور اس عمل کا تکرار کرے تو اس کی آنکھوں کی بینائی لوٹ آئے گی۔

(۷) دن کے اوقات میں حصول حاجات کے لئے 526 مرتبہ ''یَا شَکُوْرُ'' کا ورد مفید و موثر ہے۔

اَلْعَلِیُّ

معنی:

ا۔ برتر و غلبہ رکھنے والا ہر چیز پر،

۲۔ بہت ہی بلند،

قرآنی مثال:

”وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ۚ وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ“

(سورہ بقرہ......۲۵۵)

ترجمہ:

اور سوائے اس مقدار کے جسے وہ چاہے کوئی شخص اس کے علم سے واقف نہیں ہوسکتا۔ اور اس کی (حکومت کی) کرسی آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے اور ان (آسمانوں اور زمین) کی نگہداری اس کے لئے گراں نہیں ہے اور بلندی مقام اور عظمت اسی سے مخصوص ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"وَلَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ، وَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ" (دعائے عرفہ)

ترجمہ:

اور تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے تو برتر بزرگی والا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ "يَا عَلِيُّ" کا ورد کرنا ورد کرنے والے کے لئے بلندی درجات کا باعث بنتا ہے اور اگر کوئی شخص وطن سے دور ہو اور مالی پریشانی ہو تو اگر وہ "يَا عَلِيُّ" کو اپنا ورد بنالے تو باآبرو وطن واپس لوٹ آئے گا۔

(۲) "يَا عَلِيُّ" کا بہت زیادہ ورد لوگوں کے درمیان صاحب منزلت و عزت بنا دیتا ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص روزانہ سو مرتبہ "يَا عَلِيُّ" کا ورد کرے تو اس کے مال و دولت میں اور اضافہ ہو جائے گا۔

(۴) "اَلْعَلِيُّ" کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے فقر سے دوری اور ادائے قرض کے لئے مجرب ہے۔

(۵) ادائے قرض کی جلد ادائیگی کے لئے روزانہ 110 مرتبہ "يَا عَلِيُّ" کا ورد بہت مفید ہے۔

(۶) دن کے اوقات میں "مَنْ هُوَ عَلِيُّ الْاَعْلٰى" کا 384 مرتبہ ورد

قبولیت دعا کے لئے بہت مفید ہے۔

(۷) بلندی درجات اور قبولیت حاجات کے لئے رات کے اوقات میں "مَنْ هُوَ عُلُوٌّ فِیْ کُلِّ عَالٍ" کا 568 مرتبہ ورد فائدہ مند ہے۔

(۸) ادائے قرض کی جلد ادائیگی کے لئے "یَا عَلِیُّ" کا روزانہ 110 مرتبہ ورد بہت مفید ہے۔

(۹) اس اسم کا یہ نقشہ بہت سے خواص کا حامل ہے۔

ی	ل	ع
ل	ع	ی
ع	ی	ل

﴿۳۸﴾

اَلْکَبِیْرُ

معنی:

۱۔ بزرگوار

۲۔ بلند مرتبہ

قرآنی مثال:

''بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ھُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ'' (سورہ حج......۶۲)

ترجمہ:

اللہ ہی برحق ہے، اور اس کے علاوہ وہ جسے بھی پکارتے ہیں باطل ہے اور اللہ بلند مقام اور بڑا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''قَدْ عَلِمْتُ اَنَّہٗ لَیْسَ فِیْ حُکْمِکَ ظُلْمٌ، وَ لَا فِیْ نَقِمَتِکَ عَجَلَۃٌ، وَ اِنَّمَا یَعْجَلُ مَنْ یَّخَافُ الْفَوْتَ وَ اِنَّمَا یَحْتَاجُ اِلَی الظُّلْمِ

الضَّعِیْفُ، وَ قَدْ تَعَالَیْتَ یَا اِلٰھِیْ عَنْ ذٰلِکَ عُلُوًّا کَبِیْرًا"

(شب جمعہ کی ایک دعا)

ترجمہ:

میں جانتا ہوں کہ تیرے فیصلے میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو اور ظلم وہ کرتا ہے جو کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

خواص:

(۱) جو شخص صورت اور سیرت میں بزرگی چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ سات ہزار مرتبہ "یَا کَبِیْرُ" کا ورد کرے۔

(۲) بزرگی واحتشام اور فرمانروائی کے لئے "یَا کَبِیْرُ" کو اپنا ورد بنالینا نفع مند ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص 232 مرتبہ خلوت میں ریاضت کے ساتھ "یَا کَبِیْرُ" ورد کرے تو اس کی دعا مستجاب ہوگی۔

(۴) بعض بزرگوں کا قول ہے کہ تین مہینے شب و روز سات ہزار بار "یَا کَبِیْرُ" کا ورد کرے تو اس کی دعا بہت ہی جلد قبول ہوگی۔

(۵) آقائی شیخ بہائی کا قول ہے کہ اگر دن کے اوقات میں سے کسی وقت 232 مرتبہ "یَا کَبِیْرُ" کا ورد کیا جائے تو حاجات کی بر آری اور قبولیت دعا کا موجب ہے۔

(۶) رات کے وقت ''یَا جَامِعُ الْکِبْرِیَآءُ'' کا375 مرتبہ ورد قبولیت دعا کا باعث ہے۔

(۷) رات کے وقت ''یَا مَنِ الْکِبْرِیَآءُ رِدَآئُہٗ'' کا 571 مرتبہ ورد قبولیت دعا کا باعث ہے۔

(۸) رات کے وقت ''یَا مَنْ ھُوَ کَبِیْرُ الْمُتَعَالُ'' کا936 مرتبہ ورد قبولیت دعا کا باعث ہے۔

﴿۳۹﴾

اَلْحَفِيظُ

معنی:

۱۔ ہمیشہ نگہبان

۲۔ محافظ

قرآنی مثال:

''فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَ يَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ''(سورہ ھود......۵۷)

ترجمہ:

اور اگر تم منہ موڑ لو تو جو پیغام میرے ذمہ تھا وہ میں نے تم تک پہنچا دیا ہے اور خدا دوسرے گروہ کو تمہارا جانشین کر دے گا اور تم اسے ذرہ بھر نقصان بھی نہیں پہنچا سکتے۔ میرا پروردگار ہر چیز کا محافظ اور نگہبان ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"وَ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ، اَلْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتِ الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ"

(نمازِ امام حسن علیہ السلام کی دعا)

ترجمہ:

اور میں سوال کرتا ہوں تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے ہر نفس کو اس کے کئے کا بدلہ دینے والا ہے تو نگہبان و محافظ ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزِ جمعہ بعد از نماز باریک خط سے 988 مرتبہ "اَلْحَفِيظُ" لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لینے والا شخص وسوسہ شیطانی، سلاطین کے خوف، درندوں، سانپ، بچھو اور خیالات فاسدہ سے امان میں رہتا ہے۔

(۲) اگر کوئی "اَلْحَفِيظُ" لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھے تو پانی میں ڈوبنے، آگ میں جلنے اور حرام کے دیکھنے سے امان میں رہے گا۔

(۳) اگر کوئی شخص "يَا حَفِيظُ" کا 998 مرتبہ ورد کرے تو کوئی برائی اس تک نہ پہنچے گی۔

(۴) اگر کسی خاتون کے بچے سقط ہو جاتے ہوں یا ولادت کے بعد فوت ہو جاتے ہوں تو اس کو چاہیے کہ "اَلْحَفِيظُ" لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھے بچے کی ولادت کے بعد اس اسم کو لکھ کر اس کے ہمراہ رکھے تو بہت فائدہ مند عمل ہے۔

(۵) ''یَا حَفِیْظُ'' کا 998 مرتبہ ورد کرنا دورانِ سفر خوف رکھنے والوں کے لئے سریع الاجابت ہے۔

(۶) ''یَا حَفِیْظُ'' کا ورد کرنے والا ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

(۷) اگر اس کو لکھ کر اجناس میں رکھا جائے تو چوری سے محفوظ رہیں گی۔

(۸) اگر کشتی کے مسافر ''یَا حَفِیْظُ'' کا ورد کرتے ہیں تو سلامتی کے ساتھ کنارے جا پہنچیں گے۔

(۹) رات کے اوقات میں ''یَا حَفِیْظُ'' کا 998 مرتبہ ورد کرنا قبولیت دعا اور بلندی درجات کا باعث ہے۔

اَلْمُقِيتُ

معنی:

ا۔محافظ،

(۲) نگہبان،

(۳) نگران،

(۴) وہ جو ہر شخص کو اس کی روزی یا ضرورت کی اشیاء پہنچاتا ہے،

(۵) وہ جو مخلوقات کو ان کا رزق دیتا ہے،

(۶) وہ ہستی جو کسی چیز کی نگرانی و حفاظت کرے اور اس کی خوراک کا بندوبست کرے، (راغب)

(۷) ابن فارس کے نزدیک اس کے معنی محافظ و قادر کے بھی ہیں۔

قرآنی مثال:

"مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۗ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مُقِيتًا" (سورہ نساء......۸۵)

ترجمہ:

جو شخص نیک کام کی تحریک دے اس میں سے اس کا حصہ ہوگا اور جو برے کام کے لئے ابھارے گا تو اس میں سے (بھی) اسے حصہ ملے گا۔ اور خدا ہر چیز کا حساب کرتا اور اسے محفوظ رکھتا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"سُبْحَانَکَ یَامُقِیْتُ تَعَالَیْتَ یَامُحِیْطُ، اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ ." (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے نگاہ رکھنے والے تو بلند تر ہے اے احاطہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ "یَا مُقِیْتُ" سات بار بارش کے پانی پر دم کر کے بد اخلاق بچے کو پلا دیا تو وہ خوش خو ہو جائے گا اور کند ذہن بچہ ذہین و فطین ہو جائے گا۔

(۲) "یَا مُقِیْتُ" کا ہمیشہ ورد کرنا وسعت رزق کا باعث ہے۔

(۳) اگر کوئی مریض زندگی سے مایوس ہو چکا ہو تو پانی پر جس حد تک قدرت میں ہو "یَا مُقِیْتُ" کو دم کر کے پانی مریض کو پلا دیا جائے تو مایوسی اس سے دور ہو

جائے گی۔

(۴) وسعت رزق کے لئے شب وروز 55 مرتبہ ''یَا مُقِیْتُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۵) اگر کوئی شخص اپنے نفس کو بھوک و پیاس کی عادت ڈالنا چاہے یا قحط و قلت غذا کے دنوں میں کم خوراکی کے ذریعہ بچت کرنا چاہے یا بچے کو شیر مادر سے باز رکھنا چاہے، یا سفر میں پریشانی سے بچنا چاہے یا بیابان میں زادِ راہ کی پریشانی سے بچنا چاہے تو ''یَا مُقِیْتُ'' کو 77 مرتبہ کسی خالی کوزے پر دم کریں اس کے بعد اس کوزہ کو پانی سے بھر دیں تو جو بھی اس پانی کو پیئے گا مذکورہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہوگا۔

(۶) رات کے اوقات میں سے کسی وقت میں ''یَا مُقِیتُ'' کا 550 مرتبہ ورد کرنا قبولیت دعا بلندی درجات کے لئے مفید و مؤثر ہے۔

اَلْحَسِیْبُ

معنی:

ا۔حساب کرنے والا

۲۔نگرانی کرنے والا

قرآنی مثال:

"وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا" (سورہ نساء......٦)

ترجمہ:

اور یتیموں کو آزما کر دیکھو یہاں تک کہ جب (تم دیکھو کہ) وہ بلوغ کو پہنچ گئے ہیں تو اگر ان میں (کافی) رشد و شعور پاؤ تو ان کے اموال ان کے سپرد کرو اور ان کے

بڑے ہونے سے پہلے ان کے اموال اسراف اور فضول خرچی کے طور پر نہ کھاؤ اور (سر پرستوں میں سے) جو شخص بے نیاز ہے وہ حق زحمت لینے سے اجتناب کرے اور جو شخص ضرورت مند ہے وہ شائستہ طریقے سے اور جو زحمت اس نے اٹھائی ہے اس کے مطابق اس میں سے کھائے اور جب ان کا مال انہیں دے دو تو اس ادائیگی پر گواہ بنالو، اگرچہ خدا محاسبہ کے لئے کافی ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"سُبْحَانَکَ یَا مُجِیْبُ، تَعَالَیْتَ یَا حَسِیْبُ، اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے دعا قبول کرنے والے تو بلند تر ہے اے حساب کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ طاقتور دشمن کو دفع کرنے کے لئے "یَا حَسِیْبُ" کو اپنا ورد بنالے اور ہر روز 80 مرتبہ ورد کرے تو مفید و مؤثر ہے۔ اگر جمعرات کے دن عمل کا آغاز کرے تو جلد کامیاب و غالب ہوگا۔

(۲) جو شخص صبح اور رات کو 77 مرتبہ "یَا حَسِیْبُ" کا ورد کرے تو اس کی اولاد اور مال و منال سب آفات و بلیات سے امان میں رہیں گے۔

(۳) "یَا حَسِیْبُ" کو اپنا ورد بنالینا دشمنوں کے شر سے بچنے کے لئے بہت

ہی مجرب ہے۔

(۴) جو شخص طاقتور دشمن، زخم چشم، ہمسایہ اور دشمن کے مکر و فریب، جابر حاکم، سفر تکالیف، زیادتی قرض اور مضر جانوروں کی ایذا رسانی سے ڈرے یا میاں بیوی اگر ایک دوسرے سے ناراض ہوں تو ایک ہفتے جمعرات سے بدھ تک روزہ رکھے، ان دنوں میں ہر روز 77 مرتبہ "حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَسِيْبُ" کا ورد کرے اور اس ہفتے کی راتوں میں ہر اول شب میں یہی بجالائے تو بہت جلد اپنے مقصود کو پالے گا۔

(۵) شب کے وقت 80 مرتبہ "يَا حَسِيْبُ" کا ورد قبولیت دعا کے لئے مفید و مؤثر ہے۔

(۵) دن کے وقت 271 مرتبہ "يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ" کا ورد قبولیت دعا اور آخرت میں حساب و کتاب میں آسانی کے لئے مفید و مؤثر ہے۔

اَلْجَلِیْلُ

معنی:

۱۔قدرومنزلت والا، ۲۔بزرگوار،

۳۔بلند ہستی، ۴۔کمال والی ہستی (راغب)

قرآنی مثال:

”كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ “(سورہ رحمٰن......۲۶،۲۷)

ترجمہ:

وہ تمام لوگ کہ جو اس زمین پر ہیں فنا ہو جائیں گے۔اور صرف تیرے پروردگار کی ذات ذوالجلال والاکرام باقی رہ جائے گی۔

کلمات معصومینؑ:

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَ كُلُّ جَلَالِكَ

جَلِیْلٌ ''(ماہ رمضان المبارک کی سحری کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے اسکی پوری جلالت کیساتھ اور تیرا سارا جلال پُر جلالت ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سات روز تک ''اَلْجَلِیْلُ'' کو مشک و زعفران، گلاب اور شکر سے نان پر لکھے اور کھالے، اور روزانہ ایک نان صدقہ دے تو اس نام کی برکت سے خلاق میں عزیز و محترم ہوگا۔

(۲) لوگوں کے درمیان عزت و مقام اور بلند منصب کیلئے ''یَا جَلِیْلُ'' کا ورد اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

(۳) جو شخص ''یَا جَلِیْلُ'' کا بہت زیادہ ورد کیا کرے تو اس کو جو شخص بھی دیکھے گا اس کا احترام کرے گا۔

(۴) قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے 73 مرتبہ روزانہ دن کے اوقات میں ''یَا جَلِیْلُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۵) قبولیت دعا، عزت و مقام اور بلندیٔ درجات کے لئے ''مَنْ ذَا الْعِزَّۃِ وَ الْجَلَالِ'' کو اپنا ورد بنالینا ایک مفید موثر عمل ہے۔

(۶) قبولیت دعا حصول عز و شرف اور بلندی درجات کے لئے 920 مرتبہ روزانہ دن کے اوقات میں ''ذوالْعِزَّۃِ وَ الْجَلَالِ' کا ورد مفید ہے۔

اَلْکَرِیْمُ

معنی:

۱۔ تمام بھلائیوں، فضیلتوں اور شرف والا،

۲۔ آزاد اور شریف،

۳۔ سخی،

۴۔ پسندیدہ صفات والا،

۵۔ بہت زیادہ بخشش والا،

قرآنی مثال:

"اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ"

(سورہ مومنون......۱۱۵،۱۱۶)

ترجمہ:

لیکن کیا تم نے یہ گمان کیا ہے کہ ہم نے تمہیں فضول پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم

ہماری طرف پلٹ کر نہیں آؤ گے؟ خدا اس سے بالاتر ہے کہ اس عالم ہستی کو بے کار پیدا کرتا (وہ خدا) جو فرماں روائے حق ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور وہ عرشِ کریم کا پروردگار ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ'' (دعائے افتتاح)

ترجمہ:

پس اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل واحسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ''یَا کَرِیْمُ'' کا بہت زیادہ ورد کرے تو خداوند قدوس اس کے مقاصد دنیا وآخرت کی کفایت کرے گا۔

(۲) جو شخص ''یَا کَرِیْمُ'' کا بہت زیادہ ورد کرتا رہے تو لوگوں کے درمیان عزیز ومحترم ہوگا۔

(۳) اگر کوئی شخص ''اَلْکَرِیْمُ اَلْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ'' کا بہت زیادہ ورد کرتا رہے تو خداوند عالم اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دے گا اور اس کی حاجات کو برلائے گا۔

(۴) اگر کوئی شخص ''یَا کَرِیْمُ'' کا ورد کرتے کرتے سوجائے تو سوتے

وقت ملائکہ سے ملاقات کرے گا، ملائکہ اس کے حق میں دعا کریں گے جو کہ بہت ہی جلد قبول ہوگی۔

(۵) اگر کسی کی روزی تنگ ہوگئی ہو تو اگر وہ دس روز تک روزانہ 270 مرتبہ ''یَا کَرِیْمُ'' کا ورد کرے تو اس کی روزی کشادہ ہوجائے گی اور اسے ایسی جگہ سے رزق ملے گا جہاں سے اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوگا۔

(٦) جو بھی شخص کوئی عمدہ مطلوب ومقصود رکھتا ہو اور اس کے پورا ہونے کا کوئی چارہ کار نہ پاتا ہو تو اس کو چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد ہزار مرتبہ ''یَا کَرِیْمُ'' کا ورد کرے، پھر ہزار مرتبہ درود شریف کا ورد کرے اور اپنے مقصود ومطلوب کا قصد کرتے ہوئے سوجائے تو انشاء اللہ العزیز سونے کے دوران ہی اس کو رہنمائی مل جائے گی۔

(۷) قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے دن کے وقت 270 مرتبہ ''یَا کَرِیْمُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۸) قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے دن کے وقت 300 مرتبہ ''یَا مُکَرِّمُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۹) قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 505 مرتبہ ''یَا مَعْدِنَ الْجُوْدِ وَ الْکَرَمِ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۱۰) لطفِ خداوندی کے حصول، قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے دن کے وقت 671 مرتبہ ''یَا اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ'' کا ورد کرنا فائدہ مند ہے۔

(۱۱) قبولیت دعا اور بلندی درجات کیلئے 1067 مرتبہ ''ذُوالْکَرَمِ

وَالْاٰلَآءِ'' کاورد فائدہ مند ہے۔

(۱۱) قبولیت دعا اور بلندی درجات کیلئے 1069 مرتبہ ''ذُوالْکَرَمِ وَالطَّوْلِ'' کاورد فائدہ مند ہے۔

(۹) قبولیت دعا اور بلندی درجات کے دن کے وقت 402 مرتبہ ''مَنْ هُوَ الْکَرِیْمُ'' کاورد فائدہ مند ہے۔

﴿۴۴﴾

اَلرَّقِیْبُ

معنی:

۱۔ حفاظت ونگہداشت کرنے والا،

۲۔ نگران وحفاظت کرنے والا،

۳۔ کسی چیز کا انتظام کرنے والا،

۴۔ ہمہ وقت دیکھ بھال کرنے والا،

۵۔ صاحب اختیار

قرآنی مثال:

”یٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا“ (سورہ نساء......۱)

ترجمہ:

اے لوگو! اپنے پالنے والے سے ڈرو جس نے تم سب کو ایک ہی انسان سے پیدا کیا اور اس کی بیوی کو بھی اس کی جنس سے خلق فرمایا اور ان دونوں سے ان گنت مرد اور عورتیں (روئے زمین پر) پھیلا دیں۔ اس خدا سے ڈرو جس کے واسطے سے تم سوال کرتے ہو اور اپنے رشتہ داروں کے بارے میں (قطع تعلق کرنے سے) پرہیز کرو کیونکہ خداوند عالم تمہارا نگہبان ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ، اَلْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتِ الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ"

(نماز امام حسن عسکری علیہ السلام کی دعا)

ترجمہ:

میں سوال کرتا ہوں تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے ہر نفس کو اس کے کئے کا بدلہ دینے والا ہے تو نگہبان و محافظ ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کسی کا طاقتور دشمن ہو تو اگر وہ سات بار "یَا رَقِیْبُ" کا ورد کرے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۲) گھر کے دروازے پر اگر "اَلرَّقِیْبُ" لکھ لیا جائے تو گھر والے معصیت و گناہ سے محفوظ رہیں گے۔

(۳) اگر کسی کے گھر میں خوبصورت بیوی، بیٹی یا بیٹا ہو تو اگر وہ "یَا رَقِیبُ" کا ورد کرتا رہے تو وہ سب اللہ تعالیٰ کی امان میں رہیں گے۔

(۴) "یَا رَقِیبُ" کا ورد کرتے رہنا دلوں سے غفلت کے پردے ہٹا دیتا ہے۔

(۵) اگر کسی شخص کا کوئی طاقتور دشمن ہو تو اگر وہ "یَا رَقِیبُ" کا ورد کرتا رہے تو وہ خود، اس کے اہل خانہ اور مال اسباب سب امان میں رہیں گے۔

اَلْمُجِيْبُ

معنی:

جواب دینے والا۔

نوٹ:

یاد رہے کہ سوال دو قسم کے ہوتے ہیں:

i۔ کسی مسئلہ یا بات کا معلوم کرنا۔

ii۔ امداد و اعانت طلب کرنا۔

سوالوں کے جوابات کی بھی دو قسمیں ہیں:

i۔ مسئلہ یا بات کا جواب دینا۔

ii۔ امداد طلب کئے جانے کے جواب میں امداد کرنا۔

خداوند قدوس وہ ہے جو ہر طرح کے سوال کا جواب دینے والا ہے۔

قرآنی مثال:

”وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

اِذَا دَعَانِ لا فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ"

(سورہ بقرہ......۱۸۶)

ترجمہ:

اور جب میرے بندے تم سے میرے متعلق سوال کریں تو (ان سے کہو کہ) میں قریب ہوں۔ پکارنے والے کی پکار پر میں اسے جواب دیتا ہوں پس وہ میری دعوت اور پکار کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لے آئیں تا کہ انہیں راستہ مل سکے۔

کلمات معصومینؑ:

"یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ رَقِیْبٌ وَ لِکُلِّ دَاعٍ مِنْ خَلْقِکَ مُجِیْبٌ" (نماز امام حسین علیہ السلام کی دعا)

ترجمہ:

اے وہ جو ہر چیز کا نگہبان و نگہدار ہے اپنی مخلوق میں سے ہر ایک کی دعا قبول کرتا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک ہی مجلس میں 1010 مرتبہ "یَا مُجِیْبُ" کا ورد کیا جائے تو ضرور بضرور دعا قبول ہوگی۔

(۲) "یَا مُجِیْبُ" کا ورد دعا کے آخر سے مخصوص ہے پہلے دعا مانگی جائے اور آخر میں 55 بار اس کا ورد کیا جائے تو دعا مستجاب ہوگی۔

(۳) دعا کی قبولیت کے "یَا مُجِیْبُ" کا ورد 1001 مرتبہ بھی ذکر کیا گیا

ہے۔

(۴) ''یَا مُجِیْبُ'' کا ہمیشہ ورد کرنا ذلت و مصیبت سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۵) بروز جمعہ بعد از طلوع آفتاب ''یَا مُجِیْبُ'' کا 1001 مرتبہ ورد قبولیت دعا کے لئے بہت ہی مفید ہے اور مجرب ہے۔(اگر بعد از طلوع آفتاب ممکن نہ ہو تو بعد از ظہرین یہ عمل کیا جائے)۔

(۶) دعا کے آخر میں ''یَا سَرِیْعُ یَا مُجِیْبُ'' کا ورد کیا جائے تو دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

(۷) رات کے اوقات میں 161 مرتبہ ''مُجِیْبُ الدُّعَآءِ'' کا ورد قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے مفید ہے۔

(۸) دن کے اوقات میں 55 مرتبہ ''یَا مُجِیْبُ'' کا ورد قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے مفید ہے۔

(۹) دن کے اوقات میں 236 مرتبہ ''نِعْمَ الْمُجِیْبُ'' کا ورد قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے مفید ہے۔

(۱۰) دن کے اوقات میں 567 مرتبہ ''مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ'' کا ورد قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے مفید ہے۔

اَلْوَاسِعُ

معنی:

ا۔ کشادگی دینے والا،

۲۔ قدرت رکھنے والا۔

قرآنی مثال:

''وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ'' (سورہ بقرہ......۲۴۷)

ترجمہ:

ان کے نبی نے ان سے کہا کہ خدا نے طالوت کو تمہاری بادشاہی کے لئے (انتخاب کر کے) بھیجا ہے۔ وہ کہنے لگے یہ ہم پر کیسے حکومت کر سکتا ہے جب کہ ہم

اس سے زیادہ اہل ہیں اور اس کے پاس تو زیادہ دولت و ثروت بھی نہیں ہے۔ اس (نبی) نے کہا کہ اسے خدا نے علم اور جسمانی طاقت میں تم سے برتری کی بنیاد پر منتخب کیا ہے۔ خدا جسے چاہتا ہے اپنا ملک بخش دیتا ہے اور خدا کا احسان وسیع ہے اور وہ (لوگوں کی اہلیت سے) آگاہ ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَ اِنْ قُلْتَ نَعَمْ، کَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَ الرَّجَآءُ لَكَ، فَطُوبٰی لِیْ اَنَا السَّعِیْدُ وَ اَنَا الْمَسْعُوْدُ"

(نمازِ حضرت علی علیہ السلام کی دعا)

ترجمہ:

اے وسیع بخشش کے مالک اور اگر تو نے میرے جواب میں ہاں کی جس کا مجھے تجھ سے گمان اور تجھ سے امید ہے تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے میں نیک بخت اور خوش نصیب ہوں۔

خواص:

(۱) اگر کسی شخص کا دل خدا کی دی گئی دولت پر قانع نہ ہو اور وہ "یَا وَاسِعُ" کا ورد کیا کرے تو بہت جلد اس کا دل قناعت پسند ہو جائے گا۔

(۲) "یَا وَاسِعُ" کا ہمیشہ ورد کرنا زیادتی مال و منال اور وسعت عمر کے لئے مجرب ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص روزانہ 137 مرتبہ "یَا وَاسِعُ" کا ورد کرتا رہے تو کسی

کا محتاج نہ ہوگا۔ اگر اس کی روزی تنگ ہوگی تو کشادگی آجائے گی۔

(۴) روزانہ 137 مرتبہ ''یَاوَاسِعُ'' کا ورد کرنا علم کی زیادتی کا باعث ہوتا ہے۔

(۵) روزانہ 137 مرتبہ ''یَاوَاسِعُ'' کا ورد کرنے سے خوف اور دل کی اداسی جاتی رہے گی۔

(۶) رات کے وقت 127 مرتبہ ''یَاوَاسِعُ'' کا ورد طلب حاجات اور قبولیت دعا کے لئے مفید و مؤثر ہے۔

(۷) دن کے وقت 259 مرتبہ ''یَاوَاسِعَ الْعَطَآءِ'' کا ورد طلب حاجات اور نعمات و رحمت خدا کے حصول کے لئے مفید ہے۔

(۸) رات کے وقت 1498 مرتبہ ''یَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ'' کا ورد توبہ و استغفار کے لئے مفید و مؤثر ہے۔

اَلْحَکِیْمُ

معنی:

ا۔ ہر شے کا صحیح مقام متعین کر کے کسی کو ان حدود سے آگے نہ بڑھنے دینے والا،

۲۔ باتدبیر،

۳۔ راست گفتار

قرآنی مثال:

''وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿32﴾'' (سورہ بقرہ......۳۱،۳۲)

ترجمہ:

پھر علم اسماء (علم اسرار خلقت اور موجودات کے نام رکھنے کا علم) سب کا سب آدم کو سکھایا پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا: اگر سچ کہتے ہو تو بتاؤ ان کے

نام کیا ہیں۔ فرشتوں نے کہا تو پاک ومنزہ ہے جو تو نے ہمیں تعلیم دی ہے ہم اس کے علاوہ کچھ نہیں جانتے تو حکیم ودانا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ" (دعائے عدیلہ)

ترجمہ:

خدا گواہ ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں نیز ملائکہ اور با انصاف صاحبان علم بھی اس پر گواہی دے رہے ہیں کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں جو صاحب عزت حکمت والا ہے۔

خواص:

(۱) ایک شخص نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ بہت زیادہ مقروض ہوں اور قرض کی ادائیگی کا کوئی ذریعہ بھی نہیں ہے میری مشکل کا کوئی حل بیان فرمادیجئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ درج ذیل دعا کا بہت زیادہ ورد کیا کرو انشاء اللہ العزیز بہت جلد تمہاری مشکل حل ہوجائے گی۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ لَهُ الْكِبْرِيَآءُ

فِی السَّمٰوَاتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ، فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ لَہُ الْعَظْمَۃُ فِی السَّمٰوَاتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ لَہُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوَاتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ لَہُ الْمُلْكُ فِی السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ"

روایت میں ہے کہ وہی شخص کچھ دنوں بعد دوبارہ حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا کہ میرا سارا قرض ادا ہو چکا ہے لیکن ابھی بھی تنگ دست ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پھر اسی دعا کے ورد کا حکم دیا۔

(۲) ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دشمنوں کی کثرت کی شکایت کی تو آپؑ نے اسے بھی اسی دعا کے ورد کی تاکید کی۔

(۳) کسی شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ حکام و سلاطین کا خوف رہتا ہے۔

آپؑ نے اسے بھی اسی دعا کے ورد کی تاکید کی۔

(۴) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ "یَا حَکِیْمُ" کا بہت زیادہ ورد کرنا ہر مشکل کام کو آسان بنا دیتا ہے۔

(۵) "اَلْحَکِیْمُ" کو لکھ کر کسی برتن میں دھو کر اس پانی کو کھیتوں میں دیئے جانے والے پانی میں شامل کر دیں یا ویسے ہی فصلوں میں چھڑک دیں تو فصلیں ہر آفت سے محفوظ رہیں گی۔

(۶) کاموں کی درستگی اور مجہولات کے جاننے کے لئے "یَا حَکِیْمُ" کا ورد مجرب ہے۔

(۷) قلب کو علم و حکمت سے منور کرنے کے لئے آدھی رات کے وقت 87 مرتبہ "یَا حَکِیْمُ" کا ورد بہت مفید ہے۔

(۸) گمشدہ چیزوں کے جاننے کے لئے "یَا حَکِیْمُ" کا دن رات ورد کرنا فائدہ مند ہے۔

(۹) کاموں کی درستگی اور قلب کو علم و حکمت سے منور کرنے کے لئے دن یا رات کے کسی وقت 87 مرتبہ "یَا حَکِیْمُ" کا ورد بہت مفید ہے۔

اَلْوَدُوْدُ

معنی:

ا۔ بہت زیادہ ورد کرنے والا،

۲۔ بہت زیادہ مہربان۔

قرآنی مثال:

"اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ (۱۱) اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ (۱۲) اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَ یُعِیْدُ (۱۳) وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ" (سورہ بروج......۱۱تا۱۴)

ترجمہ:

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اعمال صالح انجام دیئے ان کے لئے جنت کے باغات ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ یقیناً تیرے پروردگار کی سزا بہت ہی شدید ہے۔ وہی ہے جو خلقت کا آغاز کرتا ہے اور وہی ہے جو دوبارہ پلٹاتا ہے۔ اور بخشنے والا اور (مومنین کو) دوست

رکھنے والا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَدُوْدٌ"

(ماہ رمضان المبارک میں دن کے وقت پڑھی جانے والی ایک دعا)

ترجمہ:

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ میاں بیوی میں محبت و الفت پیدا کرنے کی نیت سے جمعہ کے دن کسی بھی کھانے کی چیز پر "یَا وَدُوْدُ" سو مرتبہ دم کر کے ان دونوں کو کھلا دی جائے تو ان میں بہت زیادہ محبت و الفت پیدا ہو جائے گی۔

(۲) اگر چالیس دن تک 20 مرتبہ روزانہ "یَا وَدُوْدُ" کا ورد کیا جائے تو اس کے دشمن بھی دوست بن جائیں گے۔

(۳) "یَا وَدُوْدُ" کا مستقل ورد کرنا محبت پیدا کرنے کے لئے مجرب ہے۔

(۴) ہر قسم کی مشکلات کی دوری کے لئے 77 مرتبہ روزانہ "یَا وَدُوْدُ" کا ورد بہت ہی مفید ہے۔

اَلْمَجِيْدُ

معنی:

وہ بزرگوار ہستی جس کی شرافت کامل وتام، اس کے افعال زیبا اور اس کی بخشش لامتناہی ہے۔

قرآنی مثال:

”اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ (11) اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ (12) اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ (13) وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ (14) ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ (15)“ (سورہ بروج......۱۱ تا ۱۴)

ترجمہ:

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اعمال صالح انجام دیے ان کے لئے جنت کے باغات ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں اور یہ

بہت بڑی کامیابی ہے۔ یقیناً تیرے پروردگار کی سزا بہت ہی شدید ہے۔ وہی ہے جو خلقت کا آغاز کرتا ہے اور وہی ہے جو دوبارہ پلٹاتا ہے۔ اور بخشنے والا اور (مومنین کو) دوست رکھنے والا ہے۔ صاحب عرش مجید ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"وَ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ، اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ فَعَّالٌ لِمَا تُرِیْدُ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" (دعائے سمات)

ترجمہ:

اور محمد و آل محمد علیہم السلام پر شفقت فرما جس طرح تو نے بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابرہیم و آل ابراہیم علیہم السلام پر فرمائی تھی بے شک تو حمد اور شان والا ہے جو چاہے سو کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

خواص:

(۱) اگر کوئی شخص روزانہ 99 بار "یَا مَجِیْدُ" کا ورد کرے تو اس کا مقام و مرتبہ بلند تر ہو جائے گا۔

(۲) اگر کوئی شخص جذام یا برص یا کسی دیگر موذی مرض کا شکار ہو تو اس کو چاہئے کہ ایام بیض (قمری ماہ کی 13، 14، 15 تاریخ) میں تینوں دن روزہ رکھے اور ہر روز "یَا مَجِیْدُ" کا بہت زیادہ ورد کرے تو انشاء اللہ شفا حاصل کرے گا۔

(۳) "یَا مَجِیْدُ یَا مَاجِدُ" کا بہت زیادہ ورد کرنا دل کے نورانی ہونے

کے لئے مجرب ہے۔

(۴) ذلت وخواری سے بچنے اور مقام وعزت حاصل کرنے کے لئے روزانہ 99 مرتبہ ''یَا مَجِیْدُ'' کاورد مجرب ہے۔

(۵) مقام وعزت حاصل کرنے کے لئے دن کے اوقات میں کسی وقت 57 مرتبہ ''یَا مَجِیْدُ'' کاورد فائدہ مند ہے۔

(٦) بری صفات سے بچنے، پاکیزہ صفات کے حصول اور مقام وعزت حاصل کرنے کے لئے دن کے اوقات میں کسی وقت 703 مرتبہ ''اَنْتَ اِلٰہُ الْمَجِیْدُ الْحَمِیْدُ'' کاورد فائدہ مند ہے۔

اَلْبَاعِثُ

معنی:

۱۔ واپس لوٹانے والا،

۲۔ زندہ کرنے والا،

۳۔ مرنے کے بعد دوسری زندگی دینے والا،

۴۔ مبعوث کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ (258) اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ

لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾''(سورہ بقرہ......۲۵۸،۲۵۹)

ترجمہ:

کیا دیکھتے نہیں ہو (اور اس سے آگاہ نہیں ہو) جس نے ابراہیم کے ساتھ اس کے پروردگار کے بارے میں حجت بازی اور کلام کیا کیونکہ خدا نے اسے حکومت دے رکھی تھی۔ جب ابراہیم نے کہا: میرا خدا وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اس نے کہا میں زندہ کرتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا خدا آفتاب کو افق مشرق سے نکالتا ہے (اگر تم سچے ہو) تو خورشید کو مغرب سے نکال کر دکھاؤ (یہاں) وہ کافر مبہوت ہو گیا اور خدا ظالم قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ یا اس شخص کی طرح جو ایک آبادی میں سے گذرا، حالت یہ تھی کہ اس کی دیواریں چھتوں پر گری پڑی تھیں۔ کہنے لگا: خدا انہیں موت کے بعد اب کیسے زندہ کرے گا (اسی وقت) خدا نے اسے ایک سو سال کے لئے مار دیا۔ پھر اسے زندہ کیا اور اس سے کہا: کتنی دیر ٹھہرے رہے ہو۔ کہنے لگا: ایک دن، یا دن کا کچھ حصہ۔ فرمایا: (نہیں) بلکہ ایک سو سال تک ٹھہرے رہے ہو، اپنی غذا اور کھانے پینے کی چیز کی طرف دیکھو (جو تمہارے پاس تھی اور سالہا سال گذرنے کے باوجود) اس میں کوئی تغیر نہیں آیا۔ لیکن اپنے گدھے کی طرف دیکھو (کہ وہ کیسے ریزہ ریزہ ہو چکا

ہے) تمہاری یہ دوبارہ زندگی اس لئے ہے کہ تمہیں ہم لوگوں کے لئے نشانی قرار دیں اب (اپنی سواری کی) ہڈیوں کی طرف دیکھو کہ ہم انہیں کیسے اٹھا کر ایک دوسرے سے جوڑ دیتے ہیں اور اس پر گوشت چڑھاتے ہیں۔ (یہ حقائق) جب اس پر آشکار ہوئے تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ، یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ، یَا مُجْرِیَ الْبُحُوْرِ، یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاوٗدَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ"

(تئیس رمضان المبارک کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے، اے دریاؤں کو رواں کرنے والے، اے داودؑ کے لئے لوہے کو موم بنانے والے، محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے نفس کو مارنا چاہے یا چاہتا ہو کہ نفس کو اپنا مطیع بنالے تو اس کو چاہئے کہ ایک ہفتہ تک ہر روز 500 مرتبہ "یَا بَاعِثُ" کا ورد کرے۔

(۲) اگر کوئی شخص سونے سے پہلے 100 مرتبہ "یَا بَاعِثُ" کا ورد کرے اور سینے پر ہاتھ رکھ کر سو جائے تو حق تعالیٰ اس کے دل کو منور کر دے گا۔

(۳) کاموں کو تکمیل تک پہنچانے کے لئے ایک ہی مجلس میں ہر روز 573 مرتبہ "یَا بَاعِثُ" کا ورد مجرب ہے۔

(۴) روح کی بیداری اور دل کی نورانیت کے لئے رات کے وقت 820 مرتبہ "یَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ" کا ورد مفید و موثر ہے۔

(۵) برے راستوں سے دوری اور نیکیوں پر گامزن رہنے کے لئے رات کے وقت 881 مرتبہ "یَا بَاعِثَ الْبَرَایَا" کا ورد مفید و موثر ہے۔

﴿۵۱﴾

اَلشَّهِيْدُ

معنی:

۱۔ گواہ،

۲۔ مددگار،

۳۔ تصدیق کرنے والا،

۴۔ کسی کے متعلق مکمل اور قطعی خبر دینے والا،

۵۔ ہر چیز کو نگاہوں میں رکھنے والا۔

قرآنی مثال:

"قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ۖ وَ اللّٰہُ شَھِیْدٌ عَلٰی مَا تَعْمَلُوْنَ" (سورہ آل عمران......۹۸)

ترجمہ:

(اے پیغمبر! ان سے) کہو اے اہل کتاب! تم کیوں (دیدہ ودانستہ) اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کا شاہد حال ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ وَ کَفٰی بِکَ شَھِیْدًا'' (روزِ جمعہ کی دعا)

ترجمہ:

خداوندا! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا گواہ ہونا کافی ہے۔

خواص:

(۱) پوشیدہ امور کے جاننے کے لئے روزانہ دن رات 70 مرتبہ ''یَاشَھِیْدُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۲) اگر کوئی چیز یا کوئی شخص گم ہو گیا ہو تو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر ''اَلشَّھِیْدُ'' لکھیں اور کاغذ کے درمیان میں گمشدہ شخص یا چیز کا نام لکھیں پھر ایک ہفتہ متواتر ہر روز سات مرتبہ ''اَلشَّھِیْدُ الْحَقِ'' کا ورد کریں اور ساتوں دن کاغذ کو اپنے ہمراہ رکھیں اشیاء گمشدہ کو پالیں گے۔

(۳) اگر کسی کے بیوی یا بیٹے میں سے کوئی نافرمان ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ 20 مرتبہ ''یَاشَھِیْدُ'' کا ورد کیا کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد فرمانبردار بن جائیں گے۔

(۴) قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے رات کے اوقات میں کسی وقت 319 مرتبہ ''یَاشَھِیْدُ'' کا ورد مفید ہے۔

اَلْحَقُّ

معنی:

ا۔ ایسا ثابت شدہ جس میں کسی قسم کے شک یا انکار کی گنجائش نہیں،

۲۔ وہ جو حکمت کے تقاضوں کے مطابق اشیاء کو ایجاد کرتا ہے۔

(راغب و تاج)

قرآنی مثال:

"اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ" (سورہ توبہ......۱۳)

ترجمہ:

کیا اس گروہ کے ساتھ کہ جس نے اپنا عہد و پیمان توڑ دیا ہے اور جو (شہر سے) پیغمبر کے اخراج کا پختہ ارادہ کر چکے ہیں تم جنگ نہیں کرتے ہو حالانکہ پہلے انہوں نے (تم سے جنگ کی) ابتداء کی تھی کیا ان سے ڈرتے ہو؟ جب کہ اللہ زیادہ سزاوار

ہے کہ اس سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

کلماتِ معصومینؑ:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ" (تعقیبات نماز صبح)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص آدھی رات کے وقت وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے پھر اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے سو مرتبہ "یَا حَقُّ" کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کر دے گا اور اگر وہ ہمیشہ ایسا کرتا رہے تو اس کا باطن پاک وصاف اور دل اتنا منور ہو جائے گا کہ لوگوں کے ضمیر اس پر منکشف ہونے لگیں گے۔

(۲) قرضہ کو واپس لینے کے لئے 108 مرتبہ "یَا حَقُّ" کا ورد مجرب ہے۔

(۳) اگر قرض ادا کرنا کسی کے لئے مشکل ہو گیا ہو تو اگر قبل از اذان صبح 108 مرتبہ "یَا حَقُّ" کا ورد کرے تو انشاء اللہ العزیز قرض ادائیگی کی کوئی سبیل پیدا ہو جائے گی۔

(۴) قرضہ سے متعلق مشکل کے حل کے لئے اور قبولیت دعا و سربلندی کے لئے 108 مرتبہ "یَا حَقُّ" کا ورد مجرب ہے۔

﴿۵۳﴾

اَلْوَکِیْلُ

معنی:

ا۔کارساز،

۲۔وہ ذات جس کے قانون پر پورا پورا بھروسہ کیا جا سکتا ہے،

۳۔کفیل،

۴۔محافظ،

۵۔مخلوقات کی پناہ گاہ۔

قرآنی مثال:

"اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا ۚ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ" (سورہ آل عمران......۱۷۳)

ترجمہ:

وہ ایسے اشخاص تھے جن سے (بعض) لوگوں نے کہا کہ (لشکر دشمن کے

افراد نے تم پر (حملہ کرنے کے لئے) ایکا کرلیا ہے ان سے ڈرو لیکن ان کا ایمان اور زیادہ ہوگیا اور وہ کہنے لگے کہ خدا ہمارے لیے کافی ہے اور وہ ہمارا بہترین حامی ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ وَ اھْدِنَا اِلٰی سَوَآءِ السَّبِیْلِ وَ اجْعَلْ مَقِیْلَنَا عِنْدَکَ خَیْرَ مَقِیْلٍ فِیْ ظِلٍّ ظَلِیْلٍ فَاِنَّکَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ''

(ستائیس رجب کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! ہمیں راہ راست کی طرف ہدایت فرما اور ہماری روزمرہ زندگی اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے بلند ترین سایہ میں ہو پس تو ہمارے لئے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے۔

خواص:

(۱) جس شخص پر وسوسے غلبہ کیے ہوئے ہوں اس کے لئے ''یَا وَکِیْلُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔ تین دن تک روزانہ 4365 مرتبہ ''یَا وَکِیْلُ'' کا ورد کرے ان تین دنوں میں روزہ بھی رکھے اور ورد تنہائی میں کرے۔

(۲) طلب رزق کے لئے بھی مذکورہ عمل مفید ہے۔

(۳) مہمات کے لئے 66 مرتبہ ''یَا وَکِیْلُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۴) ''یَا وَکِیْلُ'' کا بہت زیادہ ورد کرنا فقر کو تونگری میں بدل دیتا ہے۔

(۵) ''یَا وَکِیْلُ'' کا بہت زیادہ ورد دل کے نورانی ہونے کے لئے مفید و

مؤثر ہے۔

(۶) دریا وسمندر میں سفر کرنے والوں کے لئے ''یَا وَکِیْلُ'' کا ورد امان کا باعث ہے۔

(۷) خطرات، آفات اور آتش سوزی سے محفوظ رہنے کے لئے 66 مرتبہ ''یَا وَکِیْلُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۸) دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے 66 مرتبہ ''یَا وَکِیْلُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۹) دشمن کے شر اور آتش سوزی سے محفوظ رہنے، دل کی نورانیت اور فقر سے دوری کے لئے دن کے وقت روزانہ 66 مرتبہ ''یَا وَکِیْلُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۱۰) رزق کی فراوانی اور قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت روزانہ 257 مرتبہ ''یَا نِعْمَ الْوَکِیْلُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

اَلْقَوِیُّ

معنی:

ا۔ زبردست قوت والا،

۲۔ اللہ تعالیٰ کے قوی ہونے کا مطلب یہ ہے:

i۔ اس کی طاقت وقوت کی کوئی انتہا نہیں ہے اور تمام قدرتمند اس کے حضور بہت چھوٹے ہیں۔

ii۔ کسی قسم کا نقص یا کمزوری اسکی ذات وصفات میں نہیں ہے۔

iii۔ اس کی قدرت وعظمت کامل وغالب تر ہے۔

iv۔ کوئی طاقت وقوت ایسی نہیں ہے جو اس کو زیر کر سکے۔

قرآنی مثال:

''کَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ''

(سورہ انفال......۵۲)

ترجمہ:

مشرکین کے اس گروہ کی حالت فرعون کے رشتہ داروں اور ان سے پہلے والوں کی سی ہے، انہوں نے آیات الٰہی کا انکار کیا۔ خدا نے بھی انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے سزا دی، اللہ قوی ہے اور اس کی سزا سخت ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"کَانَ قَوِیًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَۃِ وَ الْقُوَّۃِ" (دعائے عدیلہ)

ترجمہ:

وہ صاحب قوت تھا قدرت اور قوت کے وجود میں آنے سے پہلے بھی۔

خواص:

(۱) بزرگوں کا قول ہے کہ اگر کسی شخص کا دشمن قوی و طاقتور ہو اور وہ خود سے اس کے شر کو دور نہ کر سکے تو تھوڑا سا گندم کا آٹا گوندھے اور اس کی ہزار گولیاں چھوٹی چھوٹی بنا لے اور ہر گولی پر ہزار مرتبہ "یَا قَوِیُّ" کا ورد کرے اور مرغ کو کھلا دے (یاد رہے کہ جب وہ گولیاں مرغ کے سامنے ڈالے تو پاک و صاف زمین پر ڈالے) انشاء اللہ العزیز اپنے دشمن پر غالب رہے گا۔

(۲) نماز عشاء کے بعد 14 مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد 1352 مرتبہ "یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ" کا ورد کرے اور آخر میں پھر چودہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ عمل چالیس شب انجام دے تو یہ عمل کثرت مال اور ثروت مندی اور قبولیت دعا وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔

(۳) الفت قلوب، وسعت رزق، طلب منصب و بزرگی، تقرب سلاطین اور عقد اللسان کے لئے ایک ہزار مرتبہ ''اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَ ھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۴) الفت قلوب، وسعت رزق، طلب منصب و بزرگی، تقرب سلاطین اور عقد اللسان کے لئے روزانہ دن کے وقت 373 مرتبہ ''اَقْوٰی مِنْ کُلِّ قَوِیٍّ'' کا ورد مفید ہے۔

(۵) الفت قلوب، وسعت رزق، طلب منصب و بزرگی، تقرب سلاطین اور عقد اللسان کے لئے روزانہ رات کے وقت 462 مرتبہ ''مَنْ ھُوَ فِیْ سُلْطَانِہٖ قَوِیٌّ'' کا ورد مفید ہے۔

(۶) الفت قلوب، وسعت رزق، طلب منصب و بزرگی، تقرب سلاطین اور عقد اللسان کے لئے روزانہ رات کے وقت 1107 مرتبہ ''یَاقَوِیُّ لَا یُضْعَفُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۶) الفت قلوب، وسعت رزق، طلب منصب و بزرگی، تقرب سلاطین اور عقد اللسان کے لئے روزانہ رات کے وقت 116 مرتبہ ''یَاقَوِیُّ'' کا ورد مفید ہے۔

﴿۵۵﴾

اَلْمَتِیْنُ

معنی:

ا۔وہ ذات جس کے محکم قوانین کے سہارے کائنات کے خیمے ایستادہ ہیں،

(۲)وہ ذات جوخود بھی محکم ہواور دوسروں کو بھی استحکام بخشے،

(۳)وہ ذات جواپنی ذات میں محکم ومضبوط ہو۔

قرآنی مثال:

''مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ (57) اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ'' (سورہ ذاریات......۵۷،۵۸)

ترجمہ:

میں ہرگز ان سے یہ نہیں چاہتا کہ وہ مجھے روزی دیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔ خدا ہی روزی دینے والا اور صاحب قوت وقدرت ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى

اَھْلِ بَیْتِہٖ" (ماہ رجب میں ہر روز پڑھی جانے والی دعا)

ترجمہ:

اے محکم تر قوت والے محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو خاتم الانبیاء ہیں اور ان کے اہل بیت علیہم السلام پر بھی۔

خواص:

(۱) اگر کسی خاتون کا دودھ بچے کے لئے کم ہو تو اس کو چاہئے کہ ایک چینی کے برتن پر آب نیسان کے ساتھ "اَلْمَتِیْنُ" لکھے اور اس برتن پر یہ دعا پڑھے:

"یَا سَرِیْعُ اَلْقِ السَّکِیْنَۃَ وَ الْوِقَارَ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ الدَّارِ"

پھر اس پانی کو عورت پی لے تو اس کا دودھ انشاء اللہ العزیز زیادہ ہو جائے گا۔ اس عمل کے مجرب ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔

(۲) اگر کوئی قیدی ہو یا محبوس ہو تو وہ اگر 366 مرتبہ "یَا مَتِیْنُ" کا ورد کرے تو انشاء اللہ مقصد کو پالے گا۔

(۳) اگر کوئی طفل شیر خوار کمزوری کی وجہ سے ماں کا دودھ نہ پی سکتا ہو یا بیتابی دکھاتا ہو، تو دودھ پر "یَا مَتِیْنُ" کا ورد کر کے بچے کو پلایا جائے تو بچہ طاقت پکڑے گا اور صابر ہو جائے گا۔

(۴) دل کے صابر ہونے اور قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت 102 مرتبہ یا رات کے وقت 500 مرتبہ "یَا مَتِیْنُ" کا ورد مفید ہے۔

اَلْوَلِیُّ

معنی:

۱۔ رفیق ومددگار، ۲۔ حاکم،

۳۔ غلبہ واقتدار والا، ۴۔ وارث،

۵۔ کارساز۔

قرآنی مثال:

"اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۬ؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ"

(سورہ بقرہ......۲۵۷)

ترجمہ:

خدا ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لے آئے ہیں۔ انہیں وہ تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتا ہے (لیکن) وہ لوگ جو کافر ہوگئے ہیں ان کے اولیاء

اور سرپرست طاغوت ہیں جو انہیں نور سے نکال کر تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں وہ اہل آتش (جہنم) ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ، وَ الْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ''۔

(نماز غفیلہ کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! تو مجھے نعمت عطا کرنے والا اور میری حاجت (کی برآری) پر قدرت رکھتا ہے۔

خواص:

(۱) اگر کسی کی بیوی بدزبان ہو تو اگر وہ (بیوی کے سامنے) بزبان آہستہ ''یَا وَلِیُّ'' کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس عورت کو خوش اخلاقی عطا فرمائے گا۔

(۲) اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد 26 مرتبہ ''یَا وَلِیُّ'' کا ورد کرے تو تمام مخلوقات اس کی دوست و مہربان ہو جائیں گی۔

(۳) اگر ''اَلْوَلِیُّ'' کو کسی برتن پر لکھ لیا جائے اور پھر پانی سے بھر کر اس پانی کو گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دیا جائے تو وہ گھر ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ و مامون ہوگا۔

(۴) اگر حاکم کسی پر غضبناک ہو اور محکوم اس کے قہر و غضب کو ختم کرنا چاہے یا کسی شخص کو مہربان و شفیق بنانا چاہے تو سرخ گلاب یا کسی میٹھے پھل پر 615 مرتبہ

''یَا وَلِیُّ'' کا ورد کرے اور پھر وہ پھول اس کو سونگھائے یا پھل کھلائے تو اس کا دل اس شخص پر مہربان ہوگا۔

(۵) کسی کے دل کو اپنے لئے مہربان کرنے اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 114 مرتبہ ''یَا وَلِیَّ الْوِلَآءِ'' کا ورد مفید و موثر ہے۔

(۶) دعا کی قبولیت کے لئے اور کسی کام میں تائید ایزدی کے حصول کے لئے دن کے وقت 274 مرتبہ ''یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۷) نیکیوں میں سبقت کے لئے دن کے وقت 596 مرتبہ ''یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۸) دل کو تقویٰ کی طرف مائل کرنے کیلئے رات کے وقت 677 مرتبہ ''یَا وَلِیَّ الْمُتَّقِیْنَ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

اَلْحَمِيْدُ

معنی:

۱۔ پسندیدہ،

۲۔ وہ ذات جو تمام تعریفوں کی سزاوار ہے۔

قرآنی مثال:

"يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ" (سورہ بقرہ......۲۶۷)

ترجمہ:

اے ایمان والو! پاکیزہ اموال (جو تجارت کے ذریعے) تمہارے ہاتھ آئے ہیں اور جو ہم نے تمہارے لئے زمین (کے خزانوں اور معادن) سے نکالے ہیں خرچ کرو حالانکہ یہ اموال (قبول کرتے وقت) تم چشم پوشی کرتے ہوئے اور ناپسندیدگی

کے علاوہ قبول کرنے کو تیار نہیں ہو اور جان لو کہ خدا بڑا بے نیاز اور لائق تعریف ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"وَ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ، اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ فَعَّالٌ لِمَا تُرِیْدُ" (دعائے سمات)

ترجمہ:

اور محمد و آل محمد علیہم السلام پر شفقت فرما جس طرح تو نے بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابرہیم و آل ابراہیم علیہم السلام پر فرمائی تھی بے شک تو حمد اور شان والا ہے جو چاہے سو کرنے والا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص بری صفات (مثلاً سفاہت وغیرہ) سے دوری چاہتا ہو (خواہ وہ اپنے اندر ہوں یا کسی دوسرے انسان میں) تو اس کو چاہئے کہ ایک کاغذ پر "اَلْحَمِیْدُ" لکھے اور کسی برتن میں دھو کر اس پانی کو پی لے یا جس میں وہ بری عادات ہوں اس کو پلا دے تو انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔

(۲) "یَا حَمِیْدُ" کا ورد باعث بنتا ہے کہ انسان نیک و مشہور ہو جائے۔

(۳) بیان کیا گیا ہے کہ یہ اس شخص کے لئے زیادہ مناسب ہے کہ جو گالیاں دیتا ہو اگر یہ شخص خود اپنی اصلاح چاہتا ہو تو کسی برتن میں مربع صورت میں "اَلْحَمِیْدُ"

لکھ کر اس میں پانی پیئے یا جس کی اصلاح مقصود ہو اس کو پلائے تو انشاء اللہ بہت جلد وہ اس بری عادات سے دور ہو جائے گا۔

مربع صورت

حمید	حمید	حمید	حمید
حمید	حمید	حمید	حمید
حمید	حمید	حمید	حمید
حمید	حمید	حمید	حمید

(۴) اگر کسی کی اولاد نیک سیرت نہ ہو تو اگر کھانے پر ''یَا حَمِیْدُ'' کا ورد کر کے کھانا انہیں کھلایا جائے تو انشاء اللہ بہت جلد نیک سیرت ہو جائے گی۔

(۵) خدائی اخلاق وصفات کے حصول کیلئے روزانہ 62 مرتبہ ''یَا حَمِیْدُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۶) کاموں کی درستگی اور اخلاق حسنہ کے حصول کیلئے رات کے وقت 274 مرتبہ ''یَا حَمِیْدَ الْفَعَّالِ'' کا ورد مفید ہے۔

اَلْمُحْصِیْ

معنی:

۱۔ ہر چیز کا احاطہ کرنے والا،

۲۔ ہر چیز کو شمار میں رکھنے والا۔

قرآنی مثال:

"وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا"

(سورہ حشر......۴۹)

ترجمہ:

اور (سب انسانوں کے نامہ اعمال کی) کتاب وہاں رکھ دی جائے گی، تو تو گنہگاروں کو دیکھے گا کہ وہ اس میں جو کچھ لکھا ہے اسے دیکھ دیکھ کر ڈریں گے اور کہیں گے: ہائے ہماری شامت! یہ کیسی کتاب ہے کہ جو کسی چھوٹے بڑے عمل کو حساب کئے

بغیر نہیں چھوڑتی اور وہ اپنے تمام اعمال کو موجود پائیں گے اور تیرا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

کلمات معصومینؑ:

"سُبْحَانَکَ یَامُحْصِیُ، تَعَالَیْتَ یَامُنْشِیُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے جمع کرنے والے تو بلندتر ہے اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ 1555 مرتبہ "یَا مُحْصِیُ" کا ورد کرے گا قیامت کے روز اس سے حساب آسانی سے لیا جائے گا۔

(۲) "یَا مُحْصِیُ" کا ورد حساب میں مہارت حاصل کرنے کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۳) قبولیت دعا کے لئے دن کے اوقات میں کسی وقت 148 مرتبہ "یَا مُحْصِیُ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

﴿۵۹﴾

اَلْمُبْدِئُ

معنی:

۱۔ابتداء کرنے والا،

۲۔ظاہر کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۔ وَ اَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ"

(سورہ اعراف......۲۹)

ترجمہ:

(اے میرے رسول!) کہہ دو کہ میرے پروردگار نے عدالت کا حکم دیا ہے اور ہر مسجد میں (اور وقت عبادت) اپنی توجہ اس کی طرف رکھو اسے پکارو اور اپنے دین کو اس کیلئے خالص کرو (اور یہ جان لو کہ) جس طرح اس نے تم کو آغاز میں پیدا کیا ہے اسی طرح تم حشر کے روز اس کی طرف پلٹو گے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''یَا مُبْدِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَ مُعِیْدَہٗ'' (دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے ہر چیز کا آغاز کرنے والے اور اسے لوٹانے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کسی مہم کام کو شروع کرنا ہو تو پہلے 56 مرتبہ ''یَا مُبْدِئُ'' کا ورد کرے تو انشاءاللہ وہ کام بخیر عافیت تکمیل تک پہنچے گا۔

(۲) اگر کوئی شخص فرزند کا خواہش مند ہو تو اگر وہ ''یَا مُبْدِئُ'' کو اپنا ورد بنا لے اور جب بھی بیوی سے صحبت کرنا چاہے تو ''یَا مُبْدِئُ'' کا دل میں ورد کرتا رہے (اگر میاں بیوی دونوں اس اسم کا ورد کریں تو زیادہ بہتر ہے)۔

(۳) اگر کسی خاتون کو حمل یا اسقاطِ حمل کا خطرہ یا خوف ہو یا ولادت میں تاخیر ہو رہی ہو تو اس کے خاوند کو چاہئے کہ 90 مرتبہ ''یَا مُبْدِئُ'' کا ورد کرے اور شہادت کی انگلی اس کے پیٹ پر پھیرے تو مشکل حل ہو جائے گی۔

(۴) مشکلات کی دوری اور قبولیت دعا کے لئے رات کے وقت 56 مرتبہ ''یَا مُبْدِئُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

اَلْمُعِیْدُ

معنی:

۱۔لوٹانے والا،

۲۔دوبارہ زندہ کرنے والا،

۳۔واقف کار و تجربہ کار،

۴۔انجام کار تک پہنچانے والا،

۵۔جس کام کو پہلے انجام دے چکا ہو اسی کو دوبارہ انجام دینے والا،

۶۔احسان اور مہربانی کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى "(سورہ طٰہٰ......۵۵)

ترجمہ:

ہم نے تمہیں اسی (خاک) سے پیدا کیا ہے اور اسی میں ہم تم کو پھر لوٹا دینگے اور

اس سے تمہیں دوبارہ نکال کھڑا کریں گے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"یَا مُبْدِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَ مُعِیْدَہٗ" (دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے ہر چیز کا آغاز کرنے والے اور اسے لوٹانے والے۔

خواص:

(۱) چوری شدہ اشیاء کی تلاش کے لئے دو رکعت نماز پڑھیں اس نیت سے کہ چوری شدہ مال یا چیز واپس مل جائے۔ نماز کے بعد دائیں بائیں اور آگے پیچھے ستر ستر مرتبہ "یَا مُعِیْدُ" کا ورد کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

"رُدَّ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ"

بعض افراد کا قول ہے کہ یہ مجرب ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص غائب ہو گیا ہو اور اس کی خیریت معلوم کرنا چاہتے ہوں یا واپس بلانا مقصود ہو تو رات کے وقت جب گھر والے سو جائیں تو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار "یَا مُعِیْدُ" کا ورد کرے اور پھر کہے:

یا معید .... گمشدہ کا نام لیں .... کو واپس بلا دے یا اس کی خیریت معلوم کرا دے تو چند دنوں کے اندر اندر مقصود حاصل ہو جائے گا۔

(۳) قبولیت دعا اور گمشدہ اشیاء کے پانے کے لئے دن کے وقت 124 مرتبہ "یَا مُعِیْدُ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

اَلْمُحْیِیْ

معنی:

۱۔ زندہ کرنے والا، ۲۔ زندگی دینے والا،

۳۔ نفع بخشنے والا۔

قرآنی مثال:

"فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

(سورہ روم......۵۰)

ترجمہ:

رحمتِ الٰہی کے آثار دیکھو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد کس طرح زندہ کر دیتا ہے، اور وہی ذات مردوں کو زندہ کرے گی اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى، يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ

عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ" (دعائے عرفہ)

ترجمہ:

اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا، اے مردوں کو زندہ کرنے والے، اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان، جو اس نے انجام دیئے۔

خواص:

(۱) جس شخص کو اپنے کسی عضو کے ضائع ہونے کا خدشہ ہو تو اگر "یَامُحْیِیْ" کا ورد کرے تو انشاءاللہ اس کا خدشہ دور ہو جائے گا۔

(۲) سلوک کے راستے پر آغاز کرنے والے کے لئے اذکار الٰہی میں سے "یَامُحْیِیْ" کا ورد مفید ہے۔

(۳) جس شخص کا نفس اطاعت حق سے گریزاں ہو تو وہ سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر "یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ" کا ورد کرے تو وہ عبادت و بندگی کی طرف راغب ہو جائے گا۔

(۴) دل مردہ کو زندہ کرنے اور قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت روزانہ 68 مرتبہ "یَامُحْیِیْ" کا ورد مفید ہے۔

(۵) دل سے موت کا خوف ختم کرنے اور قبولیت دعا کے لئے روزانہ رات کے وقت 527 مرتبہ "یَامُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ" کا ورد مفید ہے۔

(۶) نیکیوں کی طرف رغبت اور دل سے بے عملی کے آثار کو مٹانے کے لئے روزانہ رات کے وقت 600 مرتبہ "یَامُحْیِیَ السَّیِئَاتِ" کا ورد مفید ہے۔

اَلْمُمِیْتُ

معنی:

۱۔مارنے والا،

۲۔محسوس کرنے والی قوت کا چھین لینے والا،

۳۔عقل وشعور کو زوال دینے والا،

۴۔افلاس وذلت دینے والا۔

قرآنی مثال:

"وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ وَ نُمِیْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ"

(سورہ حجر......۲۳)

ترجمہ:

اور ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم (سارے جہان کے) وارث ہیں۔

کلماتِ معصومینؑ:

"وَ یَا حَیُّ مُحْیِیَ الْمَوْتٰی، وَ مُمِیْتَ الْاَحْیَآءِ"

(نمازِ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دعا)

ترجمہ:

اور اے وہ زندہ جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور زندوں کو موت دیتا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس شخص کا نفس امارہ اس پر غالب آچکا ہو تو اگر وہ نفس کو اپنا مطیع بنانا چاہے تو اس کو چاہئے کہ وہ رات کو سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر سو مرتبہ "یَا مُمِیْتُ" کا ورد کرے اور ورد کرتے کرتے سو جائے تو بہت جلد اپنے مقصود میں کامیاب ہو جائے گا۔

(۲) اسلامی مہینے کی آخری راتوں میں "یَا مُمِیْتُ" کا 1001 مرتبہ ورد کرنا جابر و ستمگر کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے۔

(۳) دشمن کی دشمنی سے تحفظ کے لئے چالیس روز تک روزانہ "یَا مُمِیْتُ" کا 1470 مرتبہ ورد مجرب ہے۔

اَلْحَیُّ

معنی:

ایسا زندہ جو نہ کبھی مردہ تھا، نہ مردہ ہوگا۔

قرآنی مثال:

"اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ"

(سورہ بقرہ......۲۵۵)

ترجمہ:

اس خدائے یگانہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور اپنی ذات سے قائم ہے اور باقی موجودات اس کے ساتھ قائم ہیں۔ اسے کبھی اونگھ اور نیند نہیں آتی جو کچھ آسمانوں

اور زمین میں ہے اسی کی طرف سے ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کے فرمان کے بغیر شفاعت کرے۔ جو کچھ ان (بندوں) کے سامنے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اسے وہ جانتا ہے۔ اور سوائے اس مقدار کے جسے وہ چاہے کوئی شخص اس کے علم سے واقف نہیں ہوسکتا۔ اور اس کی (حکومت کی) کرسی آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے اور ان (آسمانوں اور زمین) کی نگہداری اس کے لئے گراں نہیں ہے اور بلندیٔ مقام اور عظمت اسی سے مخصوص ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ یُمِیْتُ وَ یُحْیِیْ وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ، بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" (دعائے وحدت)

ترجمہ:

اور حمد اسی کے لیے ہے وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

خواص:

(۱) اگر کسی مریض کے سرہانے تین یا سات دن روزانہ 101 مرتبہ "یَا حَیُّ" کا ورد کیا جائے تو وہ شفایاب ہوگا۔

(۲) اگر سات دن روزانہ 101 مرتبہ باغ یا کھیتی پر "یَا حَیُّ" کا ورد کیا جائے تو وہ آفات آسمانی سے محفوظ رہے گی، وہ فصل بابرکت ہوگی اور سال بہ سال فصل

زیادہ ہوگی۔

(۳) اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو تو اگر 19 مرتبہ "یَا حَیُّ" کا دم اس پر کر دیا جائے تو شفایاب ہوگا۔

(۴) اگر کسی کو نابینا ہونے کا خطرہ ہو تو وہ ایک ہزار مرتبہ "یَا حَیُّ" کا ورد کرے تو خطرہ ختم ہو جائے گا۔

(۵) دل کی غمزدگی وافسردگی دور کرنے کے لئے 1001 مرتبہ "یَا حَیُّ" کا ورد کرنا فائدہ مند ہے۔

(۶) اگر کسی کو ایسا مرض کہ جس کا علاج معالجوں کے پاس نہ ہو تو ایک برتن میں پانی لے کر اس پر 1001 مرتبہ "یَا حَیُّ" کا ورد کیا جائے اور پھر اس پانی کو مریض کی پیشانی اور مرض کی جگہ پر لگایا جائے اور باقی ماندہ پانی مریض کو پلا دیا جائے تو انشاء اللہ شفایاب ہوگا۔

(۷) سکتہ کی موت سے تحفظ کے لئے 18 مرتبہ "یَا حَیُّ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۸) اگر کوئی شخص کوئی خواہش رکھتا ہو اور کوئی چارہ کار اس خواہش کی تکمیل کا نہ ہو تو اگر وہ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ" کا ورد کرے تو انشاء اللہ بغیر کسی مشکل کے اس کی حاجت پوری ہوگی۔

(۹) آخرِ شب میں "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" کا ورد زیادتی معاش کے لئے اثر عظیم رکھتا ہے۔

(۱۰) ہر نماز کے بعد 18 مرتبہ "یَا حَیُّ" کا ورد درازیٔ عمر، ناگہانی موت سے تحفظ اور معاش کی زیادتی کے لئے فائدہ مند ہے۔

اَلْقَيُّوْمُ

معنی:

۱۔اپنی مخلوقات کے معاملات کی اس طرح تدبیر کرنے والا کہ ان کی پیدائش اور روزی بہم پہنچانے کا بندوبست کرے اور ان کے رہنے کے مقامات کا علم رکھے،

۲۔ہر چیز پر نگران،

۳۔قائم بالذات۔

قرآنی مثال:

’’اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ‘‘

(سورہ بقرہ......۲۵۵)

ترجمہ:

اس خدائے یگانہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور اپنی ذات سے قائم ہے اور باقی موجودات اس کے ساتھ قائم ہیں۔ اسے کبھی اونگھ اور نیند نہیں آتی جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کی طرف سے ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کے فرمان کے بغیر شفاعت کرے۔ جو کچھ ان (بندوں) کے سامنے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اسے وہ جانتا ہے۔ اور سوائے اس مقدار کے جسے وہ چاہے کوئی شخص اس کے علم سے واقف نہیں ہوسکتا۔ اور اس کی (حکومت کی) کرسی آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے اور ان (آسمانوں اور زمین) کی نگہداری اس کے لئے گراں نہیں ہے اور بلندیٔ مقام اور عظمت اسی سے مخصوص ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ'' (تعقیبات مشترکہ)

ترجمہ:

میں بخشش چاہتا ہوں اس خدا سے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ وپائندہ ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' کے ورد کو اپنا معمول بنالے وہ عمر دراز پائے گا، اپنی مرادیں پالے گا، اپنے دشمن پر کامیابی

حاصل کرے گا اور ہمیشہ دلوں کا حاکم و پسندیدہ ہوگا۔

(۲) حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب بھی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شدید مضطرب ہوتے تو ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' آپ کی زبان مبارک پر جاری ہوتا، پھر آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار ظاہر ہو جاتے۔

(۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ روزانہ 41 مرتبہ ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰہُ'' کا ورد کرنا چاہیے۔

(۴) ''یَا قَیُّوْمُ'' کا ہمیشہ ورد کرنا دل کی صفائی کا موجب ہے۔

(۵) اگر کوئی مشکل کسی طریقے سے بھی حل نہ ہو رہی ہو تو ''یَا قَیُّوْمُ'' کا 156 مرتبہ ورد کرے تو بہت جلد مشکل حل ہو جائے گی۔

(۶) رفع موانع دینی و دنیوی کے لئے 1001 مرتبہ ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ'' کا ورد مفید و موثر ہے۔

(۷) مشکلات کے حل کے لئے بعد از نماز واجب ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' کے 19 مرتبہ ورد کرنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے۔

(۸) طالبان جاہ و عزت اور رزقِ وافر کے متلاشی حضرات کے لئے ''یَا قَیُّوْمُ'' کا ورد مناسب ہے۔

(۹) ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' اہل مراقبہ کے اذکار میں شمار کیے جاتے ہیں۔

(۱۰) وسعت رزق کے لئے ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' کا بہترین وقت سحر سے طلوع آفتاب تک ہے، اس کے بارے میں بزرگوں کے اقوال ہیں کہ ان اوقات میں

اسماءالہی کا ورد کرنے والے شخص کی روزی کبھی تنگ نہیں ہوتی۔

(۱۱) قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 288 مرتبہ "یَا قَیُّوْمُ لَا یَنَامُ" کا ورد مفید ہے۔

(۱۲) ہفتہ کے ایام کے اذکار میں ایک روایت کے مطابق روزِ ہفتہ اور دوسری روایت کے مطابق روزِ بدھ کے اذکار "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" ہے۔

اَلْوَاجِدُ

معنی:

۱۔غنی،

۲۔تونگر،

۳۔دولتمند،

۴۔پالینے والا،

۴۔جاننے والا۔

قرآنی مثال:

"اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ۝ وَ وَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی ۝ وَ وَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی" (سورہ ضحیٰ......۶ تا ۸)

ترجمہ:

کیا تجھے یتیم نہیں پایا تو پھر پناہ دی؟ اور تجھے گمشدہ پایا تو رہنمائی کی اور تجھے فقیر پایا تو بے نیاز کیا۔

کلماتِ معصومینؑ:

"یَا سَیِّدِیْ وَبِئْسَ الْعَبْدُ اَنَا وَجَدْتَنِیْ وَ نِعْمَ الطَّالِبُ اَنْتَ رَبِّیْ" (باقیات الصالحات کی ۳۹ ویں دعا)

ترجمہ:

اے میرے آقا اور میں کیسا برا بندہ ہوں جیسا کہ تو مجھے پاتا ہے تو کیا ہی اچھا طلب کرنے والا ہے میرے رب۔

خواص:

(۱) طالب حال و اخلاص کے لئے "یَا وَاجِدُ" کا نماز صبح کے بعد 155 مرتبہ ورد مفید ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص کھانا کھاتے ہوئے ہر لقمہ پر "یَا وَاجِدُ" کہے اور لقمہ کھا لے تو اس شخص کا باطن نورانی ہو جائے گا اور نتیجہ بہت جلد ظاہر ہوگا۔

(۳) دعا کی قبولیت اور بلندی درجات کے لئے دن کے وقت 14 مرتبہ "یَا وَاجِدُ" کا ورد مفید ہے۔

﴿٦٦﴾

اَلْمَاجِدُ

معنی:

۱۔ بزرگ،

۲۔ انتہائی شرف و عظمت والا۔

قرآنی مثال:

''وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ'' (سورہ ص......۴۴)

ترجمہ:

(اور ہم نے اس سے کہا) مٹھی بھر گندم کی (یا اس جیسی) سینکیں لے اور اسے (اپنی بیوی کو) مار اور اپنی قسم نہ توڑ، ہم نے اسے صابر پایا، کیا اچھا بندہ تھا کہ خدا کی طرف بہت رجوع کرنے والا تھا۔

کلماتِ معصومینؑ:

''يَا سَيِّدِىْ وَبِئْسَ الْعَبْدُ اَنَا وَجَدْتَنِىْ وَ نِعْمَ الطَّالِبُ اَنْتَ

رَبِّی " (باقیات الصالحات کی ۳۹ ویں دعا)

ترجمہ:

اے میرے آقا اور میں کیسا برا بندہ ہوں جیسا کہ تو مجھے پاتا ہے تو کیا ہی اچھا طلب کرنے والا ہے میرے رب۔

خواص:

(۱) "یَا مَاجِدُ" کا خلوت میں 148 مرتبہ ورد کرنا قلب کو نورانی اور پاک وپاکیزہ کرتا ہے۔

(۲) دعا کی قبولیت اور نورانیت قلب ونظر کے لئے دن کے وقت 48 مرتبہ "یَا مَاجِدُ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

﴿۶۷﴾

اَلْوَاحِدُ

معنی:

ا۔ایسا اکیلا جس کی صفات میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

قرآنی مثال:

''یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ'' (سورہ ابراہیم......۴۸)

ترجمہ:

وہ دن جب یہ زمین دوسری زمین میں بدل جائے گی اور آسمان (دوسرے آسمانوں میں) تبدیل ہو جائیں گے اور خدائے واحد وقہار کی بارگاہ میں ظاہر ہوں گے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِیْكٍ، وَّ الْمَلِكُ بِلَا تَمْلِیْكٍ، لَا تُضَادُّ فِیْ حُكْمِكَ،'' (روزِ ہفتہ کی دعا)

ترجمہ:

خدایا! تو وہ یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور وہ بادشاہ ہے جس کا کوئی حصہ دار نہیں تیرے حکم میں تضاد نہیں۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب مرض بہت زیادہ شدت اختیار کر چکا ہو تو روزانہ 101 مرتبہ "یَا وَاحِدُ" کا ورد کیا جائے تو جلد صحت یابی حاصل ہوگی۔

(۲) اگر کوئی کھانا اس طرح کھائے کہ اس کے ہر لقمہ پر "یَا وَاحِدُ" کہے تو اس کا قلب نورانی اور پاک پاکیزہ ہو جائے گا۔

(۳) جو شخص روزانہ سو مرتبہ "یَا وَاحِدُ" کا ورد کیا جائے تو عزت والفت اور محبت پائے گا۔

(۴) اگر کوئی کسی راستے یا تنہائی یا کسی شخص سے خوف وخطرہ محسوس کرتا ہے یا تنہائی میں وہی ہو تو اس کو چاہئے کہ 1001 مرتبہ "یَا وَاحِدُ" کا ورد کرے تو ہر قسم کے خوف سے نجات پالے گا۔

(۵) اگر کسی جگہ بہت زیادہ چوہے ہوں تو اگر "اَلْوَاحِدُ الْقَوِیُّ" کو ایک دوسرے میں ملا کر (مثلاً [و ق ا و ح ی]) اونٹ کی کھوپڑی میں چھپائے اور چوہوں والی جگہ رکھ دیا جائے تو چوہے وہاں سے فرار ہو جائیں گے۔

اَلاَحَدُ

معنی:

ا۔ایسا یکتا ہے جس کا اس کی ذات میں کوئی شریک نہیں ہے،

۲۔بے مثل و بے مثال۔

قرآنی مثال:

''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' (سورہ توحید......ا)

ترجمہ:

کہہ دیجئے اللہ یکتا و یگانہ ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اِلٰهًا وَاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا، لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا'' (تعقیبات مشترکہ)

ترجمہ:

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک

نہیں وہ معبود یگانہ، یکتا، واحد بے نیاز ہے کہ جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے۔

خواص:

(۱) اگر کوئی شخص خلوت میں ریاضت کے بعد ہزار بار "یَا اَحَدُ" کا ورد کرے تو وہ اپنے اردگرد ملائکہ کا مشاہدہ کرے گا۔

(۲) جو شخص سوتے وقت اپنا سیدھا ہاتھ سینے پر رکھ کر تین مرتبہ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَحَدًا صَمَدًا وَ قُوَّةَ وَ اِلَّا بِاللّٰہِ" پڑھا کرے تو وہ عذاب قبر سے مامون ہوگا اور پل صراط سے پرسکون و مطمئن گزرے گا۔

(۳) "اَلْوَاحِدُ وَ الْاَحَدُ" کا ورد موجب کشف اسرار الٰہیہ ہے۔

(۴) زندگی کے تمام مراحل و مراتب میں مغلوبیت سے بچنے کے لئے ایک ہی بیٹھک میں "یَا اَحَدُ" کا 1001 مرتبہ ورد مفید ہے۔

(۵) "یَا اَحَدُ" کا 13 مرتبہ ورد کرنا کسی بھی وقت میں بہت زیادہ فوائد رکھتا ہے۔

(۶) ایک روایت کے مطابق منگل کے روز کا ذکر "یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ" ہے۔ (تفصیل آخر کتاب میں)

(۷) دن کے وقت 850 مرتبہ "یَا اَحَدٌ بِلَا ضِدٍ" کا ورد دل سے ہر قسم کا خوف دور کرنے اور قبولیت دعا کے لئے مفید ہے۔

﴿٦٩﴾

اَلصَّمَدُ

معنی:

١۔ بے نیاز،

٢۔ وہ سردار جس کی اطاعت کی جائے اور جس کے بغیر کسی معاملہ کا فیصلہ نہ کیا جائے،

٣۔ وہ ہستی جس کی طرف ضروریات کے لئے رجوع کیا جائے،

٤۔ وہ ہستی جس سے کوئی بھی مستغنی نہ ہو سکے،

۵۔ وہ ہستی جس کی نوازشات غیر منقطع ہوں اور اس کی ربوبیت مسلسل جاری رہے۔

قرآنی مثال:

"اَللّٰهُ الصَّمَدُ" (سورہ توحید......٢)

ترجمہ:

اللہ بے نیاز ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''یَا مَنْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ رَقِیْبٌ وَ لِکُلِّ دَاعٍ مِنْ خَلْقِكَ مُجِیْبٌ، وَ مِنْ کُلِّ سَآئِلٍ قَرِیْبٌ، اَسْأَلُكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ'' (نماز امام حسین علیہ السلام کی دعا)

ترجمہ:

اے وہ جو ہر چیز کا نگہبان و نگہدار ہے اپنی مخلوق میں سے ہر ایک کی دعا قبول کرتا ہے اور ہر ایک سوالی کے قریب ونزدیک ہے تجھ سے سوال کرتا ہے اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو زندہ و پائندہ یکتا و بے نیاز کہ جسے کسی نے نہیں جنا نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے

خواص:

(۱) مرض گرسنگی کے لئے ''یَا صَمَدُ'' کا 134 مرتبہ ورد فائدہ مند ہے۔

(۲) روزی کی کشادگی کے لئے ''یَا صَمَدُ'' کا ورد بہت ہی مفید ہے۔

(۳) رد بلا اور کاموں کی درستگی کے لئے ''یَا صَمَدُ'' کا ورد مجرب ہے۔

(۴) ''یَا صَمَدُ'' کو اپنا ورد بنالینا موجب بنتا ہے کہ انسان غنی ہو جائے اور حوائج کے لئے لوگ اس کی طرف رجوع کریں۔

(۵) جو شخص ''یَا صَمَدُ'' کا بہت زیادہ ورد کرے تو وہ کسی سے بھی خوفزدہ نہ ہوگا۔

(۶) جو شخص وقت سحر وضو کرے اور وہیں زمین پر بیٹھے بیٹھے 111 مرتبہ "یَا صَمَدُ" کا ورد کرے تو وہ اہل یقین میں سے ہو جائے گا۔

(۷) دشمنوں کا منہ بند کرنے کے لئے "یَا صَمَدُ" کا ذکر مفید ہے۔

(۸) کسی بھی قسم کی گرفتاری کے خوف سے دوری کے لئے "یَا صَمَدُ" کا ذکر فائدہ مند ہے۔

(۹) سفید کاغذ پر "اَلصَّمَدُ" لکھ کر اپنے پاس رکھنے اور اس پر نگاہ کرنے سے احتلام سے تحفظ کا باعث ہے۔

(۱۰) روزی کی کشادگی اور خوف کی دوری کے لئے رات کے وقت 124 مرتبہ "یَا صَمَدُ" کا ورد مفید ہے۔

اَلْقَادِرُ

معنی:

۱۔ قدرت والا،

۲۔ ہر چیز پر اقتدار و اختیار رکھنے والا،

۳۔ ہر چیز کا تناسب اور ٹھیک ٹھیک توازن قائم رکھنے والا،

۴۔ تقدیریں مقرر کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ"

(سورہ انعام......۶۵)

ترجمہ:

تم کہہ دو کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ کوئی عذاب یا تو اوپر کی طرف سے تم پر

نازل کردے یا تمہارے پاؤں کے نیچے کی طرف سے بھیج دے یا تمہیں مختلف گروہوں کی صورت میں ایک دوسرے کے ساتھ بھڑادے اور جنگ (وناراحتی) کا ذائقہ تم میں سے ہر ایک کو دوسرے کے ذریعے چکھادے۔ دیکھو! ہم طرح طرح کی آیات کو کس طرح ان کے لئے واضح کرتے ہیں۔ شاید کہ وہ سمجھ لیں۔

کلمات معصومینؑ:

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ، وَ الْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ، تَعْلَمُ حَاجَتِیْ،" (نماز غفیلہ)

ترجمہ:

اے معبود! تو مجھے نعمت عطا کرنے والا اور میری حاجت پر قدرت رکھتا ہے میری حاجت کو جانتا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر وہ شخص جو وضو کرتے ہوئے ہر عضو کو دھوتے یا مسح کرتے وقت تین بار "یَا قَادِرُ" کا ورد کرے تو وہ اپنے دشمن پر غلبہ پائے گا اگرچہ وہ خود کمزور ہی کیوں نہ ہو۔

(۲) جو شخص وضو کرتے وقت "یَا قَادِرُ" کا ورد کرے تو وہ عافیت کی توفیق و بھلائی پائے گا۔

(۳) سلوک کے راستوں پر چلنے والا جب ہموم و وسواس میں مبتلا ہونے کا خوف محسوس کرے تو اگر "یَا قَادِرُ" کا ورد کرے تو بہت فائدہ مند ہے۔

(۴) جو شخص دشمن کی قید میں ہو تو اگر وہ باطہارت "یَا صَمَدُ" کا ذکر کرے تو خداوند عالم اس میں ایسی طاقت وقوت پیدا کردے گا کہ وہ اپنے دشمن کے شر کو خود سے دور کرسکے۔

(۵) جو شخص نفس امارہ کی گرفت میں ہو اور وسواس شیطانی اس پر غالب آچکے ہوں تو اگر وہ چالیس دن تک "اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِیُّ الْقَآئِمُ" کا ذکر کرے طلوع صبح سے نماز صبح تک اور نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک جس قدر زیادہ سے زیادہ ہو سکے ورد کرے تو اس کے نفس میں اتنی قوت وقدرت پیدا ہو جائے گی کہ وہ شیطان پر غالب آجائے گا اور اس پر عجیب وغریب اسرار ظاہر ہونے لگیں گے۔

(۶) شیخ بہاء الدین عاملی فرماتے ہیں کہ میں نے معتبر احادیث میں دیکھا ہے کہ مطالب شرعیہ کے حصول کے لئے ستر مرتبہ اس ذکر کی تاکید کی گئی ہے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِعِزَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ حَقِّكَ وَ حُرْمَتِكَ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِكَ"

﴿۷۱﴾

اَلْمُقْتَدِرُ

معنی:

۱۔صاحب اقتدار،

۲۔قدرت کا ظاہر کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا" (سورہ کہف......۴۵)

ترجمہ:

انہیں حیات دنیا کیلئے یہ مثال دو کہ ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں، اس سے زمین کی پود خوب پھلی پھولی، پھر کچھ عرصے بعد وہ خشک ہوگئی اور ہوا نے اسے اِدھر اُدھر بکھیر دیا، اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَ اَنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَ اَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَكُوْنُ ." (رجب کی پہلی رات کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے۔

خواص:

(۱) سونے کے وقت "یَا مُقْتَدِرُ" کا ورد کرے اور آنکھیں بند کرلے پھر اس اسم کی تکرار کرتے کرتے سو جائے اور ہر روز اسی طرح کیا کرے تو روزِ قیامت خداوند عالم اس کی آنکھوں کو روشن رکھے گا۔

(۲) جو شخص دورانِ جنگ "اَلْمُقْتَدِرُ" لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس اسم کا ذکر کرتا رہے تو اپنے دشمن پر فتح حاصل کرے گا۔

(۳) "اَلْمُقْتَدِرُ" لکھ کر اپنے پاس رکھنا اور ہر وقت ذکر کرنا دلوں کو خواب غفلت سے بیدار کرتا ہے۔

﴿۷۲﴾
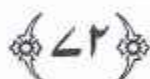
اَلْمُقَدِّمُ

معنی:

ا۔ بڑھانے والا،

۲۔ سبقت کرنے والا،

۳۔ بزرگی، شرف اور بلندی والا۔

قرآنی مثال:

''وَ قَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا''

(سورہ فرقان......۲۳)

ترجمہ:

اور ہم ان کے ان اعمال کی طرف آگے بڑھیں گے جو وہ انجام دے چکے ہیں اور ان اعمال کو غبار کے ذروں کی مانند بکھیر دیں گے۔

کلمات معصومینؑ:

''سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ، تَعَالَيْتَ يَامُؤَخِّرُ، اَجِرْنَامِنَ النَّارِ يَا

مُجِیْرُ"(دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے سب سے پہلے، تو بلند تر ہے اے سب سے آخر رہنے والے، ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱)"یَا مُقَدِّمُ" کا بہت زیادہ ورد کرنا نفس کو اطاعت الٰہی میں مطیع و فرمانبردار بنانے میں مفید و موثر ہے۔

(۲) ایک قول کے مطابق "اَلْمُقَدِّمُ" کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے اور ورد کرنے سے جنگ میں دشمن کو شکست دینے میں معاون ہے۔

(۳) حصول شرف و بزرگی اور بلندی درجات کے لئے رات کے اوقات میں سے کسی وقت 184 مرتبہ "یَا مُقَدِّمُ" کا ورد بہت مفید ہے۔

اَلْمُؤَخِّرُ

معنی:

۱۔ ہٹانے والا،

۲۔ تاخیر کرنے والا،

۳۔ موقوف کرنے والا،

۴۔ مہلت دینے والا،

۵۔ ملتوی کرنے والا۔

قرآنی مثال:

''وَ مَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ'' (سورہ ھود......۱۰۴)

ترجمہ:

اور ہم اس میں محدود مدت کے سوا تاخیر نہیں کریں گے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ، تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ، اَجِرْنَامِنَ النَّارِ يَا

مُجِیْرُ''(دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے سب سے پہلے، تو بلند تر ہے اے سب سے آخر رہنے والے، ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) اہل کشف کے اوراد میں سے ایک ورد ''یَا مُؤَخِّرُ'' بھی ہے۔

(۲) ایک قول ہے کہ کسی شخص کی زندگی معصیت میں گزری ہو اور اب وہ توبہ کر چکا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہو تو اس کو چاہئے کہ ''یَا مُؤَخِّرُ'' کو اپنا ورد بنالے۔

(۳) نفس کو مطیع بنانے کے لئے بھی ''یَا مُؤَخِّرُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۴) نفس کو مطیع بنانے اور بلندی درجات کیلئے دن کے وقت 846 مرتبہ ''یَا مُؤَخِّرُ'' کا ورد مفید ہے۔

اَلْاَوَّلُ

معنی:

سب سے پہلا

قرآنی مثال:

"هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ" (سورہ حدید......٣)

ترجمہ:

اول وآخر اور ظاہر و باطن وہی ہے اور وہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَ الْاِحْيَآءِ" (روزِ جمعہ کی دعا)

ترجمہ:

حمد اس خدا کیلئے ہے جو ہستی و زندگی میں سب سے اول ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص غائب ہو گیا ہو اور اس کی کوئی خبر نہ مل رہی ہو، یا کوئی بہت ہی مشکل کام ہو جو ہو کے نہ دے رہا ہو تو چالیس شب جمعہ ہر شب ہزار بار ''یَا اَوَّلُ'' کا ورد کیا جائے تو غائب حاضر ہو گا اور ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

(۲) اگر کوئی شخص اولاد کا خواستگار ہو تو اس کو چاہئے کہ بعد روزِ جمعہ چالیس جمعہ تک جس حد تک ممکن ہو سکے ''یَا اَوَّلُ'' کا ورد کرے اس سے پہلے کہ چالیس جمعہ مکمل ہوں اپنے مقصد میں کامیاب ہو گا۔

(۳) کسی کام کے شروع کرنے سے پہلے ''یَا اَوَّلُ'' کا ورد کرنا اس کام میں برکت و امان کا باعث ہے۔

(۴) ہر روز 43 مرتبہ ''یَا اَوَّلُ'' کا ورد کرنا دشمن سے نجات کا باعث بنتا ہے۔

(۵) ہر روز 37 مرتبہ ''یَا اَوَّلُ'' کا ورد کرنا مال، کاروبار اور رزق میں برکت کا باعث بنتا ہے۔

(۶) کامیابی و کامرانی کے لئے دن کے وقت 409 مرتبہ ''یَا ھُوَ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ'' کا ورد مفید ہے۔

﴿۷۵﴾

اَلْاٰخِرُ

معنی:

۱۔ سب سے آخر۔

۲۔ ہر سلسلے کی آخری کڑی۔

قرآنی مثال:

''هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ'' (سورہ حدید......۳)

ترجمہ:

اول و آخر اور ظاہر و باطن وہی (اللہ ہی) ہے اور وہ ہر چیز سے آگاہ (و بینا) ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَ الْاِحْیَآءِ، وَ الْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْیَآءِ'' (روز جمعہ کی دعا)

ترجمہ:

حمد اس خدا کیلئے ہے جو ہستی و زندگی میں سب سے اول اور چیزوں کے فنا کے بعد سب سے آخر میں موجود ہوگا۔

خواص:

(۱) ''یا اٰخِرُ'' کو اپنا ورد بنا لینا عزت و ہمیت اور حسن عاقبت کا باعث ہے۔

(۲) ''یا اٰخِرُ'' کو اپنا ورد بنا لینے والے کے لئے دشمن پر غلبہ اور مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتے ہیں۔

(۳) ''یا اٰخِرُ'' کو اپنا ورد بنا لینا باطن کی صفائی اور خوشدلی کے لئے بہت مفید ہے۔

(۴) روزانہ 801 مرتبہ ''یا اٰخِرُ'' کا ورد کرنا حسن عاقبت کا سبب بنتا ہے۔

(۵) 801 مرتبہ ''یا اٰخِرُ'' کا ورد طاقتور دشمن سے نجات کے لئے مجرب ہے۔

﴿۶۷﴾

اَلظَّاھِرُ

معنی:

ا۔مددگار،

۲۔پشت پناہ،

۳۔سب پر غالب،

۴۔واضح و آشکار،

۵۔وہ ذات جس پر کائنات کی ہر شے دلیل ہے۔

قرآنی مثال:

''ھُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاھِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ ھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ''(سورہ حدید......۳)

ترجمہ:

اول و آخر اور ظاہر و باطن وہی (اللہ ہی) ہے اور وہ ہر چیز سے آگاہ (و بینا) ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَ حَمْدُهٗ، اَلظَّاهِرِ بِالْکَرَمِ مَجْدُهٗ'' (دعائے افتتاح)

ترجمہ:

حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جس کا حکم اور حمد خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص طلوع آفتاب کے وقت ہزار بار ''یَا ظَاهِرُ'' کا ورد کرے تو حق تعالی اسے روشن نگاہی عطا فرمائے گا۔

(۲) کشف اسرار کے لئے چاندنی راتوں (۱۳، ۱۴، ۱۵) میں ہر روز ہزار بار ''یَا ظَاهِرُ'' کا ورد کیا جائے تو خواب یا بیداری میں چھپی ہوئی باتوں کی نشاندہی ہو جائے گی۔

(۳) دشمنوں پر غلبہ قوت کمر و باہ کے لئے ''یَا ظَاهِرُ'' کا ورد بہت ہی مفید و مجرب ہے۔

(۴) گمشدہ چیزوں کے پانے کے لئے اور گمشدہ فرد کی واپسی کے لئے یا گمشدہ کا حال معلوم کرنے کے لئے ''یَا ظَاهِرُ'' کا ورد مفید و مجرب ہے۔

(۵) امور پنہاں کے ظاہر ہونے اور کشف و اسرار کے حصول کے لئے روزانہ 1106 مرتبہ ''یَا ظَاهِرُ'' کے ورد کو بیان کیا گیا ہے۔

اَلْبَاطِنُ

معنی:

ا۔ پوشیدہ،

۲۔ وہ ہستی جو محسوسات سے درک نہیں ہو سکتی۔

قرآنی مثال:

''هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ'' (سورہ حدید......۳)

ترجمہ:

اول و آخر اور ظاہر و باطن وہی (اللہ ہی) ہے اور وہ ہر چیز سے آگاہ (و بینا) ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''وَ الْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَیْءٍ اِلضَّارُّ النَّافِعُ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ''

(نماز حضرت صاحب الزمان علیہ السلام)

ترجمہ:

تو ہر چیز میں پوشیدہ ہے تو ہی ضرر دینے اور نفع پہنچانے والا ہے حکیم و دانا ہے۔

خواص:

(۱) دشمن کی دشمنی کو دفع کرنے کے لئے 62 مرتبہ ''یَا بَاطِنُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۲) چھپی خبروں کے جاننے اور لوگوں کے دلوں میں چھپے رازوں کو جاننے کے لئے ''یَا بَاطِنُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۳) ایک قول کے مطابق روزانہ 33 مرتبہ ''یَا بَاطِنُ'' کا ورد کرنا باعث بنتا ہے کہ ورد کرنے والا جس پر بھی نظر کرے گا وہ اس کا دوست بن جائے گا۔

(۴) روزانہ رات کے وقت 62 مرتبہ ''یَا بَاطِنُ'' کا ورد کرنا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور دلوں میں چھپے رازوں کو جاننے کا باعث ہے۔

﴿۷۸﴾

اَلْوَالِیُّ

معنی:

ا۔کارساز،

۲۔مالک،

۳۔سرپرست۔

قرآنی مثال:

"وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا" (سورہ نساء......۳۳)

ترجمہ:

ہم نے ہر شخص کے لئے وارث قرار دیے ہیں جو ماں باپ اور نزدیکیوں سے ورثہ پاتے ہیں نیز جن لوگوں نے تم سے عہد و پیمان باندھا ہے ان کا حصہ بھی انہیں دے دو خدا ہر چیز پر شاہد و ناظر ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا فَاَنْتَ وَلِیُّھَا وَ مَوْلَاھَا وَ اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا'' (نمازِ امام حسن علیہ السلام کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود میرے نفس کو پرہیزگار بنا کہ تو ہی اس کا نگہبان اور مالک ہے اور تو ہی اسے بہترین پاک کرنے والا ہے۔

خواص:

(۱) گھر کو آفات و بلیات سے محفوظ رکھنے کے لئے ''یَا وَالِیُ'' کا 300 مرتبہ ورد مفید ہے۔

(۲) ایک قول کے مطابق لوگوں کو مطیع و فرمانبردار بنانے کے لئے ''یَا وَالِیُ'' کا گیارہ مرتبہ ورد مفید ہے۔

(۳) آفات و بلیات سے محفوظ رہنے اور بلندی درجات کے لئے دن کے وقت 47 مرتبہ ''یَا وَالِیُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۴) دلوں کی پاکیزگی اور برائیوں سے دوری کے لئے دن کے وقت 672 مرتبہ ''یَا وَالِیَ الْمُتَّقِیْنَ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

﴿۷۹﴾

اَلْمُتَعَالِیُ

معنی:

۱۔ بہت بلند مرتبہ،

۲۔ غالب،

۳۔ برتر واعلیٰ

قرآنی مثال:

''وَجَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَہٗ بَنِیْنَ وَبَنٰتٍ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ'' (سورہ انعام......۱۰۰)

ترجمہ:

انہوں نے جنوں میں سے خدا کے شریک قرار دیئے ہیں حالانکہ خدا نے ان سب کو پیدا کیا ہے اور انہوں نے خدا کے لئے بیٹے اور بیٹیاں جھوٹ اور جہالت سے بنا رکھے ہیں خدا اس بات سے منزہ و برتر ہے جو یہ اس کی توصیف میں (بیان) کرتے ہیں۔

کلمات معصومینؑ:

"وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِیْنَ" (روزِ ہفتہ کی دعا)

ترجمہ:

اور میں ظالموں کی سختی، حسد کرنے والوں کے مکر اور ستمگاروں کے ستم سے خدائے بزرگ و برتر کی پناہ لیتا ہوں۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حیض، نفاس اور استحاضہ کے دوران بیماریوں اور آفات سے تحفظ کے لئے خواتین کیلئے "یَا مُتَعَالِیْ" کا زیادہ ورد کرنا بہت مفید ہے۔

(۲) خواتین کی بیماریوں سے دوری اور قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت 551 مرتبہ "یَا مُتَعَالِیْ" کا ورد کرنا مفید ہے۔

اَلبِرُّ

معنی:

ا۔ظاہر و آشکار ہستی،

۲۔کشادگی وغلبہ والا،

۳۔قوت والا،

۴۔وسعت وفراخی والا۔

قرآنی مثال:

''اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۖ اِنَّهٗ هُوَالْبَرُّالرَّحِيْمُ ''(سورہ طور......۲۸)

ترجمہ:

ہم پہلے سے اللہ کو نیکو کار اور رحیم کے القاب سے پکارتے تھے اور پہچانتے تھے۔

کلمات معصومینؑ:

''سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ، تَعَالَيْتَ يَا وَدُوْدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

مُجِیْرُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے نیک تر تو بلند تر ہے اے محبت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کسی بچہ پر "یَا بَرُّ" کا ورد کرے گا وہ بچہ سن بلوغ تک ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

(۲) جب بچہ پیدا ہونے والا ہو تو تین دن تک 70 مرتبہ "یَا بَرُّ" کا ورد کیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ بچہ تا سن بلوغ ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

(۳) چھوٹے بچے پر اگر 202 مرتبہ "یَا بَرُّ" کا ورد کیا جائے تو سن بلوغ تک وہ بچہ ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

(۴) اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ نیک اعمال انجام دینے کیلئے توفیق خداوندی اس کے شامل حال ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ ہر نماز واجب کے بعد 202 مرتبہ "یَا بَرُّ" کا ورد کیا کرے۔

(۵) بچہ کی طول عمر کے لئے دوران طفولیت روزانہ 202 مرتبہ "یَا بَرُّ" کا ورد مفید ہے۔

(۶) آفات و بلیات سے تحفظ کے لئے رات کے وقت 202 مرتبہ "یَا بَرُّ" کا ورد مفید ہے۔

﴿۸۱﴾

اَلتَّوَّابُ

معنی:

۱۔ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا،

۲۔ بندوں کی خطائیں بخشنے والا۔

قرآنی مثال:

''فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ'' (سورہ بقرہ......۳۷)

ترجمہ:

پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات حاصل کئے اور (ان کے ذریعے) توبہ کی اور خداوند عالم نے اس کی توبہ قبول کرلی، خداوند عالم بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''وَ اغْفِرْلِیْ وَ ارْحَمْنِی، وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ'' (نماز رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعا)

ترجمہ:

اور مجھ پر رحم فرما میری توبہ قبول کرلے کہ بے شک تُو توبہ قبول کرنے والا مہربا ن ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ 30 مرتبہ "یَا تَوَّابُ" کا ورد کرے گا اس کے دل سے وسوسے جاتے رہیں گے اور اس کی توبہ جلد قبول ہوگی۔

(۲) اگر چھوٹے دودھ پیتے بچے پر روزانہ دو مرتبہ "یَا تَوَّابُ" کا ورد کیا جائے تو وہ بچہ دودھ کے لئے بیتابی نہیں دکھائے گا، اللہ تعالیٰ اس بچے کو گناہوں سے بچنے میں مدد فرمائے گا اور وہ بچہ جلد توبہ کرنے والا بنے گا۔

(۳) "یَا تَوَّابُ" کو ورد بنا لینے سے انسان کو توبہ، ترکِ گناہان اور قبولیت توبہ جیسی توفیق حاصل ہوتی ہے۔

(۴) شیاطین کے شر سے تحفظ کے لئے "یَا تَوَّابُ" کا 30 مرتبہ ورد انتہائی مفید ہے اگر یہ ورد نافلہ صبح کے بعد کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

(۵) اگر کسی برتن میں اس اسم کو لکھ لیا جائے اور بارش کے پانی سے دھولیا جائے اور اس پانی کو ایسے شخص کو پلایا جائے جو شرابی ہو اور وہ اپنی عادت چھڑانا چاہتا ہو اور اس میں کامیاب نہ ہو رہا ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اس عادت بد سے نجات پائے گا اور خداوند متعال کی بارگاہ میں توبہ کرنے والا بن جائے گا۔

﴿۸۲﴾

اَلْمُنْتَقِمُ

معنی:

ا۔ برائی کو برائی کہنے والا،

۲۔ مظلوم کی طرف سے ظالموں سے بدلہ لینے والا،

۳۔ غلط راستوں کے راہیوں کو اس کا نتیجہ دینے والا۔

قرآنی مثال:

''یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْیًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا لِّیَذُوْقَ وَ بَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ''(سورہ مائدہ......۹۵)

ترجمہ:

اے ایمان والو! حالت احرام میں شکار کو قتل نہ کرو اور جو شخص تم میں سے جان

بوجھ کر اسے قتل کرے گا تو اسے چاہئے کہ اس کا معادل کفارہ جو پایوں میں سے دے، ایسا کفارہ کہ جس کے معادل ہونے کی دو آدمی تصدیق کریں اور وہ قربانی کی شکل میں (حریم) کعبہ میں پہنچے یا (قربانی کے بجائے) مساکین وفقراء کو کھانا کھلائے یا اس کے معادل روزے رکھے تا کہ اپنے کام کی سزا کا مزہ چکھ سکے۔ جو کچھ گذشتہ زمانے میں ہو چکا ہے خدا نے وہ معاف کیا اور جو شخص تکرار کرے خدا اس سے انتقام لے گا اور خدا توانا اور صاحب انتقام ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ، تَعَالَيْتَ يَامُنْتَقِمُ، اَجِرْنَامِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے معاف کرنے والے تو بلند تر ہے اے بدلہ لینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص "یَا مُنْتَقِمُ" کو اپنا وظیفہ بنا کر ہر شب جمعہ 661 مرتبہ ورد کرے اور اس عمل کو تین شب جمعہ انجام دے تو اس کا دشمن مغلوب ومقہور ہو گا حتی خود آ کر معذرت کرے گا اور صلح کرے گا۔

(۲) دشمنوں کے شر سے تحفظ کے لئے "یَا مُنْتَقِمُ" کا ورد مفید ہے۔

(۲) دشمنوں کے شر سے تحفظ کے لئے 630 مرتبہ "یَا مُنْتَقِمُ" کا ورد مفید ہے۔

﴿۸۳﴾

اَلْعَفُوُّ

معنی:

ا۔ بہت زیادہ بخشش والا،

۲۔ بہت زیادہ بخشنے والا۔

قرآنی مثال:

''اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَۃَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمْ ؕ ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّھُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ وَ عَفَا عَنْکُمْ'' (سورہ بقرہ......۱۸۷)

ترجمہ:

تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو (دونوں ایک دوسرے کی زینت اور ایک دوسرے کی حفاظت کا باعث ہو) خدا کے علم میں تھا کہ تم اپنے آپ سے خیانت کرتے تھے (اور اس ممنوع کام کو تم میں سے کچھ لوگ انجام دیتے تھے) پس خدا نے

تمہاری توبہ قبول کرلی اور تمہیں بخش دیا۔

کلمات معصومینؑ:

"اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ" (تعقیبات مشترکہ)

ترجمہ:

خداوندا! اگر تیرے نزدیک میرا گناہ عظیم ہے تو تیری بخشش میرے گناہ سے عظیم تر ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ "اَلْعَفُوُّ" لکھ کر اس کو دھو کر اس کا پانی بیمار کو پلا دیا جائے تو شفایاب ہوگا۔

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بہت زیادہ گنہگار ہو حتی کہ بخشش سے نا اُمید ہی کیوں نہ ہو چکا ہو، اگر "اَلْعَفُوُّ" کو 156 مرتبہ روزانہ ورد کرے تو انشاء اللہ العزیز بخشش کا اہل بن جائے گا۔

(۳) "اَلْعَفُوُّ" کا بہت زیادہ ورد کرنا گناہوں کی بخشش اور نیکیوں میں اضافے کے لئے عظیم خواص رکھتا ہے۔

(۴) جس شخص کو عبادات و نجاسات میں بہت زیادہ وسوسہ ہوتا ہو اس کے لئے "اَلْعَفُوُّ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۵) "اَلْعَفُوُّ" کو اپنا ورد بنا لینا باعث بنتا ہے کہ گناہوں سے بچنے کی توفیق

حاصل ہو۔

(۶) ہر وہ شخص جو دل تنگ و پریشان اور غمگین ہو اگر اس مذکورہ طریقہ والا پانی پی لے تو نجات پائے گا۔

(۷) "اَلْعَفُوُّ" کا بہت زیادہ ورد کرنا وسواس سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۸) دن کے اوقات میں روزانہ 126 مرتبہ "اَلْعَفُوُّ" کا ورد کرنا سبب بنتا ہے کہ انسان مایوسی و پریشانی کے اندھیروں سے نکل آئے۔

﴿۸۴﴾

اَلرَّؤُوْفُ

معنی:

۱۔ بہت زیادہ مہربان،

۲۔ ایسا مہربان جو ضرر رساں چیزوں کو دور رکھنے والا ہے۔

قرآنی مثال:

"وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّ سَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ"

(سورہ بقرہ......۱۴۳)

ترجمہ:

(جیسے تمہارا قبلہ درمیانی ہے) اسی طرح خود تمہیں بھی ہم نے ایک درمیانی

امت بنایا ہے (جو ہر لحاظ سے افراط وتفریط کے درمیان حد اعتدال میں ہے) تاکہ لوگوں کے لئے تم ایک نمونے کی امت بن سکو اور پیغمبر تمہارے سامنے نمونہ ہو اور ہم نے وہ قبلہ (بیت المقدس) کہ جس پر تم پہلے تھے فقط اس لئے قرار دیا تھا کہ وہ لوگ جو پیغمبر کی پیروی کرتے ہیں جاہلیت کی طرف پلٹ جانے والوں سے ممتاز ہو جائیں اگرچہ یہ کام ان لوگوں کے سوا جنہیں خدا نے ہدایت دی ہے دشوار تھا (یہ بھی جان لو کہ تمہاری وہ نمازیں جو پہلے قبلہ کی طرف رخ کرکے ادا کی تھیں صحیح ہیں) اور خدا ہرگز تمہارے ایمان (نماز) کو ضائع نہیں کرتا کیونکہ خدا لوگوں پر رحیم اور مہربان ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ فَضْلَ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَ صَیِّرْ اُمُوْرِیْ فِیْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَ اقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ وَ حُطَّ عَنِّی الذَّنْبَ وَ الْوِزْرَ یَا رَؤُفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِیْنَ۔'' (ستائیسویں رمضان المبارک کے دن کی دعا)

ترجمہ:

یا بارِ الٰہ! اس ماہ میں مجھے شب قدر کی فضیلت کو درک کرنے کی توفیق عطا فرما، اس دن میں میرے معاملات کو دشواری سے آسانی کی طرف منتقل فرما دے، میری معذرتوں کو قبول فرما لے، میرے گناہوں اور میرے بوجھ کو میرے کاندھوں سے اتار دے، اے نیک بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ظالم کی قید سے آزادی کے لئے

دس مرتبہ ''یَا رَؤُفُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام سے ہی منقول ہے کہ جو شخص مظلوم و بیچارہ کو ظالم کی قید سے رہائی دلانا چاہے تو وہ اس ظالم کے سامنے دس مرتبہ ''یَا رَؤُفُ'' کا ورد کرے تو مظلوم کے بارے میں اس کی سفارش قبول ہوگی اور اسے آزاد کر دیا جائے گا۔

(۳) جو شخص ''یَا حَلِیْمُ یَا رَؤُفُ یَا مَنَّانُ'' کا بہت زیادہ ورد کیا کرے تو جس ظالم کے بھی سامنے جائے گا وہ ظالم ذلیل ورسوا ہوگا۔

(۴) جو شخص ''یَا رَؤُفُ'' کا بہت زیادہ ورد کرے گا ہر خوف سے امان میں رہے گا۔

(۵) جو شخص چاہتا ہو کہ لوگوں کے دلوں کو مطیع و مہربان کرے تو وہ ہر روز دس مرتبہ ''یَا رَؤُفُ'' کا ورد کرے۔

(۶) اگر کوئی شخص کسی پر ظلم وستم کر چکا ہو اور اب توبہ استغفار کے بعد دل کو اطمینان وسکون دینا چاہتا ہو تو جمعہ کے روز نماز صبح کے بعد 200 مرتبہ ''یَا رَؤُفُ'' کا ورد کرے۔

(۷) جسمانی قوت وقدرت کو واپس لانے کے لئے ''یَا رَؤُفُ'' کا ورد عجیب وغریب اثر رکھتا ہے۔

(۸) جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا ہمسایہ اس کو ایذا دینے اور مخالفت کرنے سے باز آجائے یا ظالم حکمران معذول ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد 200 مرتبہ ''یَا رَؤُف'' کو شیرینی یا پانی پر دم کرے اور اس کو مٹی کے کوزے میں رکھے

اور اس شخص کو تصور میں رکھ کر اس کوزے سے پانی پی لے تو مقصود بہت جلد حاصل ہوگا۔

(۹) ''یَا رَؤُوْفُ'' کا بہت زیادہ ورد کرنا دل کی سختی اور قساوت کو ختم کر دیتا ہے۔

(۱۰) اگر کوئی مشکلات وشدائد میں گرفتار ہو تو وہ ایک وقت میں 554 مرتبہ ''یَا رَؤُوْفُ یَا رَحِیْمُ'' کا ورد کرے تو مشکلات وشدائد سے رہائی پائے گا، اس کے مجرب ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔

﴿۸۵﴾

مَالِكُ الْمُلْكِ

معنی:

سارے جہان کا مالک

قرآنی مثال:

"قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" (سورہ آلِ عمران......۲۶)

ترجمہ:

کہیے بارالہا! حکومتوں کا مالک تو ہے تو ہی جسے چاہتا ہے کہ حکومت بخشتا ہے اور جس سے چاہتا ہے حکومت لے لیتا ہے جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے تمام خوبیاں تیرے ہاتھ میں ہیں کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ، مُجْرِی الْفُلْكِ، مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ،

فَالِقِ الْاِصْبَاحِ، دَیَّانِ الدِّیْنِ، رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ ''(دعائے افتتاح)

ترجمہ:

حمد ہے اس اللہ کیلئے جو سلطنت کا مالک، کشتی کو رواں کرنے والا، ہواؤں کو قابو رکھنے والا، صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا، جہانوں کا پروردگار ہے۔

خواص:

(۱) ''یَا مَالِكَ الْمُلْكِ'' کا ورد مخلوق سے بے نیازی کی ضمانت دیتا ہے۔

(۲) درجات کی بلندی اور مخلوق سے بے نیازی کے لئے دن کے وقت 212 مرتبہ ''یَا مَالِكَ الْمُلْكِ'' کا ورد مفید ہے۔

﴿۸۶﴾

ذُوالْجَلَالِ وَ الْاَکْرَامِ

معنی:

۱۔ بزرگی اور بخشش کا مالک،

۲۔ صاحب جلالت وعزت۔

قرآنی مثال:

"وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ" (سورہ رحمٰن......۲۷)

ترجمہ:

اور صرف تیرے پروردگار کی ذات صاحب جلالت وعزت باقی رہ جائیگی۔

کلمات معصومینؑ:

"يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَآءِ وَ الْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِيْ عَلَى النَّارِ." (ماہ رجب کی دعا)

ترجمہ:

اے صاحب جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب

احسان وعطا میرے سفید بالوں کو آگ پر حرام فرمادے۔

خواص:

(۱) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص درج ذیل دعا پڑھے، لکھ کر اپنے پاس رکھے یا گھر میں رکھے اس کا فقر ختم ہوگا اور اس کے رزق میں وسعت پیدا ہو گی دعا یہ ہے:

"یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ الْوَاسِعَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ"

(۲) جو شخص حالت سجدہ میں 21 مرتبہ "یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ" کا ورد کرے وہ جو بھی حاجت رکھتا ہو قبول ہوگی۔

(۳) اگر "یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ" کو لوح پر نقرہ سے نقش کرکے رات کے تیسرے پہر اس جگہ دفن کردے جہاں حشرات الارض مثلاً پسو، کیڑے مکوڑے ہوں تو وہ وہاں نقصان نہ پہنچائیں گے۔

(۴) ایک روایت کے مطابق روزِ جمعہ کے اوراد میں ایک "یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ" ہے۔ (تفصیل آخر کتاب میں)

اَلْمُقْسِطُ

معنی:

ا۔عدل کرنے والا،

۲۔حقوق وواجبات کو پورا پورا ادا کرنے والا۔

نوٹ:

اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص بھی اس اسم کو اپنا ورد و وظیفہ بنانا چاہے تو لازمی ہے کہ وہ خود اپنے عمل میں بھی عدالت پیدا کرے کیونکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہے:

"اَلْعِلْمُ بِلَا عَمَلٍ وَبَالٌ وَ الْعَمَلُ بِلَا عِلْمٍ ضَلَالٌ"

(علم عمل کے بغیر مصیبت ہے اور عمل علم کے بغیر گمراہی ہے)۔

قرآنی مثال:

"وَ لَا يَأْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَ لَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ" (سورہ بقرہ......۲۸۲)

ترجمہ:

اور جب گواہوں کو شہادت کے لئے بلایا جائے تو انہیں انکار نہیں کرنا چاہئے چاہے تھوڑا ہو یا زیادہ اسے لکھنے پر دل تنگ نہیں ہونا چاہئے (جو کچھ بھی ہو لکھ لینا چاہئے) یہ خدا کے نزدیک عدل کے قریب تر ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ، تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ'' (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے پراگندہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے اکٹھا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

ایک قول ہے کہ یہ اسم حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر نقش تھا جس کی برکت و ہیبت سے تمام جن وانس اور چرند و پرند آپ کے مطیع و فرمانبردار تھے۔

(۱) جس پر وسوسے غالب ہوں یا زیادہ محتلم ہوتا ہو اور بے ہودہ خیالات عارض ہوتے ہوں تو ''اَلْمُقْسِطُ'' کو مربع شکل میں پر کر کے تازہ اور مستعمل موم میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو ان موذی امراض سے نجات پائے گا۔

(۲) اگر روزانہ 72 مرتبہ ''یَا مُقْسِطُ'' کا ورد کیا کرے تو بھی مذکورہ بالا پریشانی و بیماری سے نجات پالے گا۔

(۳) اگر روزانہ 72 مرتبہ ''یَا مُقْسِطُ'' کا ورد کرے اور چالیس دن تک یہ عمل لگاتار کرے تو مختلف قسم کی حکمتوں پر مطلع ہوگا اور اس کے کاموں میں برکات بھی ہوں گی اور بے نیاز و مستغنی ہوگا توکل بر خدا کو ملحوظ خاطر رہنا چاہئے، یعنی مخلوق سے طمع و لالچ مدنظر نہیں ہونا چاہئے۔

(۴) ''یَا مُقْسِطُ وَ جَامِعُ'' کو اگر مربع شکل میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو مشکلات کے حل کے لئے مفید و مؤثر ہے۔

(۵) ''یَا مُقْسِطُ وَ جَامِعُ'' کے مربع شکل والے صفحہ کی پشت پر مفرور شخص یا گمشدہ چیز کا نام لکھ کر قرآن مجید کے اوراق کے درمیان رکھ دیا جائے تو مفرور اور چوری شدہ مال ظاہر ہو جائے گا۔

اَلْجَامِعُ

معنی:

روزِ قیامت لوگوں کو جمع کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ" (سورہ آل عمران......۹)

ترجمہ:

اے ہمارے پروردگار! تو لوگوں کو اس دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک و تردد نہیں ہے کیونکہ اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

کلمات معصومینؑ:

"یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ" (دعائے مشلول)

ترجمہ:

اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس شخص کو کوئی پریشانی لاحق ہو جائے یا اپنے گھر اور دوستوں سے دور ہو جائے یا اپنوں کے بارے حیران و پریشان ہو یا کام کی تکمیل کا ذریعہ اس کے ہاتھ سے نکل گیا ہو تو اسے چاہئے کہ اتوار کے دن چاشت کے وقت غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اپنے ہاتھوں کی ہر انگلی پر ایک ایک مرتبہ ''یَا جَامِعُ'' کا ورد کرے اور ساتھ ساتھ انگلی کو بند کرتا جائے تو وہ بہت جلد اپنے مقصود کو پا لے گا۔

(۲) معصوم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس کے گناہ بہت زیادہ ہوں اور نعوذ باللہ وہ بخشش سے نا امید و مایوس ہو تو ''یَا جَامِعُ'' کو اپنا ورد بنا لے تو انشاء اللہ نا امیدی و مایوسی ختم ہو جائے گی اور وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے بخشش پا لے گا۔

(۳) اضطراب و پریشانی کے مواقع پر 584 مرتبہ ''یَا جَامِعُ'' کا ورد کرنا بہت زیادہ مؤثر ہے۔

(۴) اگر روزانہ 2920 مرتبہ ''یَا جَامِعُ'' کا ورد کیا جائے تو ورد کرنے والا بہت جلد وطن واپس لوٹے گا، مصیبت و بدبختی سے نجات پائے گا، ظاہری اور باطنی محبت و الفت حاصل ہو گی۔

(۵) اگر کوئی شخص روزانہ 290ء مرتبہ ''یَا جَامِعُ'' کا ورد کیا کرے تو کوئی عجیب نہیں کہ تمام وحشی جانوروں، پرندوں اور دو ضدوں کو جو آپس میں جمع نہیں ہوتیں ان کو آپس میں جمع کرے، لیکن بشرطہا و شروطہا۔

(۶) دو افراد کے درمیان خاص طور پر میاں بیوی کے درمیان جب اتنے اختلافات پیدا ہو جائیں کہ جدائی کا خطرہ ہو تو ''یَا جَامِعُ'' کا وردان کو اکٹھا کرنے کی نیت سے ورد کرنا بہت ہی مفید ہے۔

اس کے ورد کا طریقہ یہ ہے کہ جب بستر میں داخل ہو تو اس سے پہلے کہ پاؤں دراز کرے (یعنی سکون سے سونے لئے سیدھا ہو کر لیٹے) دس یا دس سے زیادہ مرتبہ خلوص نیت کے ساتھ ''یَا جَامِعُ'' کا ورد کرے۔

اَلْغَنِیُّ

معنی:

۱۔ بے نیاز،

۲۔ ہر چیز سے بے پرواہ،

۳۔ تونگر۔

قرآنی مثال:

"قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ" (سورہ بقرہ......۲۶۳)

ترجمہ:

(ضرورت مندوں کے سامنے) پسندیدہ گفتگو اور عفو (اور ان سے تلخ باتیں کہنے سے بچنا) اس بخشش و عطا سے بہتر ہے جس کے بعد اذیت اور تکلیف پہنچائی جائے اور خدا بے نیاز اور بردبار ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"وَ قَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا، وَ لَوْ لَا رَحْمَتُكَ لَکُنْتُ مِنَ الْهَالِکِیْنَ" (پندرہ رجب المرجب کی دعا)

ترجمہ:

تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شاملِ حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا۔

خواص:

(۱) معصوم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو یا لوگوں کے پاس جو کچھ دیکھے اس پر طمع و حسرت کرے، اگر اس مذموم عادت اور شرکِ خفی سے نجات حاصل کرنا چاہے تو روزانہ 1060 مرتبہ "یَا غَنِیُّ" اپنے اعضاءِ بدن میں سے ایک عضو پر پڑھے اور اس عضو پر ہاتھ پھیرے تو وہ بہت جلد اپنی ان بری عادات پر قابو پا لے گا اور آسودہ حال ہو جائے گا۔

(۲) ایک قول ہے کہ اگر کوئی شخص بلاؤں یا فقر میں مبتلا ہو، عیال دار اور مقروض ہو تو اس کو چاہئے کہ باوضو ہو کر جتنا زیادہ سے زیادہ "یَا غَنِیُّ" کا ورد کر سکتا ہو کرے تو ان تمام مشکلات سے نجات پا لے گا۔

(۳) "یَا غَنِیُّ" کو ورد بنا لینا رزق میں زیادتی کا باعث ہے۔

(۴) اگر کوئی دس جمعہ تک ہر جمعہ کے روز دس ہزار بار "یَا غَنِیُّ" کا ورد کرے تو اسے بے حساب و بابرکت دولت حاصل ہو گی (بشرطیکہ ان دنوں لذیذ و مرغن

غذاؤں سے گریز کرے)۔

(۵) فقر سے محفوظ رہنے اور مالی حالت بہتر کرنے کے لئے ہر روز سو مرتبہ "یَا غَنِیُّ" کا ورد مجرب ہے۔

(۶) مشکلات و تنگیٔ معیشت سے نکلنے اور دل و روح کے مستغنی ہونے کے لئے نماز جمعہ کے فوری بعد 1060 مرتبہ "یَا غَنِیُّ" کا ورد مجرب ہے۔

(۷) ایک روایت میں روز ہفتہ کے ورد "یَا غَنِیُّ" ذکر کیا گیا ہے۔

(۸) فقر سے نجات اور وسعت رزق کے لئے درج ذیل دعا کو روزانہ 110 مرتبہ پڑھنا مجرب ہے:

"اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ"

اس دعا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ مرزا شیرازی نے دعویٰ کیا ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام نے انہیں اس دعا کی خواب میں تاکید کی تھی۔

اَلْمُغْنِیُ

معنی:

۱۔ دوسروں کو غنی کرنے والا،

۲۔ دوسروں کو تونگر کرنے والا

قرآنی مثال:

"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ ھٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَیْلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ"

(سورہ توبہ......۲۸)

ترجمہ:

اے ایمان والو! بے شک مشرکین ناپاک ہیں لہٰذا اس سال کے بعد وہ مسجد الحرام کے قریب نہیں جاسکتے اور اگر فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو تو خدا اپنے فضل سے جب چاہے گا تمہیں بے نیاز کر دے گا۔ بے شک اللہ دانا و حکیم ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''یَا فَاکَّ کُلِّ اَسِیْرٍ یَا مُغْنِیَ الْبَآئِسِ الْفَقِیْرِ'' (دعائے مشلول)

ترجمہ:

اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے اے بے چارے مفلس کو غنی بنانے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو محنت و مزدوری کرتا ہو لیکن غربت و تنگدستی اس کا گھیرا کیے ہوئے ہو اور وہ مخلوق سے ناامید ہو چکا ہو اس کو چاہیے کہ وہ روزانہ دس ہزار بار ''یَا مُغْنِیُ'' کا ورد کرے تو بہت جلد تونگر ہو جائے گا اور مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۲) مخلوق سے بے نیاز ہونے اور خدا سے ربط کے لئے دن کے وقت 1107 مرتبہ ''یَا مُغْنِیُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۳) غربت و تنگدستی سے بچنے کے لئے دن کے اوقات میں ''یَا غَنِیُّ لَا یَفْتَقِرُ'' کا بہت زیادہ ورد کرنا فائدہ مند ہے۔

(۴) مخلوق سے بے نیازی اور وسعت رزق کے لئے رات کے وقت ''اَغْنٰی مِنْ کُلِّ غَنِیٍّ'' کا بہت زیادہ ورد کرنا فائدہ مند ہے۔

اَلْمَانِعُ

معنی:

(مصلحت کی بنا پر) روک لینے والا۔

قرآنی مثال:

"وَ مَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَ اٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا" (سورہ بنی اسرائیل......۵۹)

ترجمہ:

ہمارے لئے کوئی امر مانع نہیں کہ ہم (بہانہ ساز لوگوں کے تقاضوں پر) یہ معجزات بھیجتے سوائے اس کے کہ گزرے ہوئے لوگوں نے ان کی تکذیب کی (انہی میں سے) ثمود کو ہم نے ناقہ دیا (اور وہ ایسا معجزہ تھا) جو واضح اور روشن تھا، لیکن انہوں نے اس پر ظلم کیا (اور ناقہ کو ہلاک کر دیا) ہم معجزات صرف ڈرانے (اور اتمام حجت) کیلئے بھیجتے ہیں۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَآئِہٖ دَافِعٌ، وَ لَا لِعَطَآئِہٖ مَانِعٌ''

(دعائے عرفہ)

ترجمہ:

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں۔

خواص:

(۱) ''یَا مَانِعُ'' کا بہت زیادہ ورد کرنا دینی و دنیاوی ہلاکت و نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۲) ایک قول کے مطابق ''یَا مَانِعُ'' کا بہت زیادہ ورد کرنا نفس کو خواہشات نفسانی سے باز رکھنے کا باعث بنتا ہے۔

(۳) ایک قول کے مطابق میاں بیوی کے درمیان غصہ و ناچاقی ختم کرنے کے لئے میاں بیوی میں سے کوئی بھی جب بستر پر جائے تو اس وقت 20 مرتبہ ''یَا مَانِعُ'' کا ورد کرے تو ان کے درمیان غصہ و ناچاقی ختم ہو جائے گی۔

اَلضَّارُّ

معنی:

ا۔ضرر ونقصان پہنچانے والا،

۲۔قحط مسلط کرنے والا،

۳۔وہ مصیبت یا بدحالی لانے والا جو انسان کی ذات سے متعلق ہو۔

قرآنی مثال:

”وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ“ (سورہ یونس......۱۰۶)

ترجمہ:

اور سوائے اللہ کے کسی چیز کو نہ پکارو کہ جو نہ نفع دے سکتی ہے اور نہ نقصان۔ اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

کلمات معصومینؑ:

”اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ، وَ الْاٰخِرُ بَعْدَ

كُلِّ شَيْءٍ، وَ الْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ الضَّارُ النَّافِعُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ"

(نماز حضرت صاحب الامر علیہ السلام)

ترجمہ:

میں سوال کرتا ہوں تو ہی اللہ ہے جو ہر چیز سے پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد رہے گا اور تو ہر چیز میں پوشیدہ ہے تو ہی ضرر دینے اور نفع پہنچانے والا ہے حکیم و دانا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص جاہ و منصب رکھتا ہو اور اس کے زوال سے خوفزدہ ہو تو ہر شب جمعہ اور چاند کی تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ میں سو بار "یَا ضَارُّ" کا ورد کیا کرے۔

(۲) کسی بزرگ کا قول ہے کہ مقام و مرتبہ کی طلب یا اس میں زیادتی کے لئے (خواہ اپنے لئے ہو یا اقرباء کے لئے) ہر رات "یَا ضَارُّ" کا سو بار ورد کیا کرے تو مقام و منزلت پائے گا، ذلت و خواری سے امان میں رہے گا۔

(۳) بلند مقام کے حصول اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 1001 مرتبہ "یَا ضَارُّ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

﴿۹۳﴾

اَلنَّافِعُ

معنی:

۱۔ نفع دینے والا،

۲۔ خوشگواریاں دینے والا۔

قرآنی مثال:

”اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلٰفِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ“ (سورہ بقرہ......۱۶۴)

ترجمہ:

آسمانوں اور زمین کی خلقت میں، رات دن کے آنے جانے میں، انسانوں کے فائدے کے لئے دریا میں چلنے والی کشتیوں میں، خدا کی طرف سے آسمان سے

نازل ہونے والے اس پانی میں، جس کے ذریعہ خدا نے زمین کو موت کے بعد زندگی دی ہے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے، ہواؤں کے چلنے میں اور بادلوں میں جو زمین و آسمان کے درمیان معلق ہیں (خدا کی ذات یکتائی کی) ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل و فکر رکھتے ہیں۔

کلمات معصومینؑ:

''صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْ تَوَسُّلِی بِہٖ شَافِعًا، یَوْمَ الْقِیَامَۃِ نَافِعًا، اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ''

(جمعرات کے دن کی دعا)

ترجمہ:

محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت (نازل) فرما اور ان میں سے میرے لیے توسل کو روز قیامت نفع دینے والا شفیع بنا کہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

خواص:

(۱) معصوم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ''یَا نَافِعُ'' کا شب جمعہ میں زیادہ سے زیادہ ورد کیا کرے تو قرب الٰہی حاصل کرے گا اگر بے شمار دشمنوں کے درمیان بھی چلا جائے گا تو صحیح و سلامت رہے گا۔

(۲) سفر کے دوران، خرید و فروخت اور زراعت کے وقت ''یَا نَافِعُ'' کا ذکر کرتے رہنا بہت فائدہ مند ہے۔

(۳) دریا و سمندر میں سفر کے دوران کشتی میں بیٹھے ہوئے افراد اگر سب مل کر

ایک لاکھ بار ''یَا نَافِعُ'' کا ورد کریں تو کشتی غرق ہونے اور ہر مصیبت وآفت سے محفوظ رہے گی۔

(۴) جو شخص ''یَا نَافِعُ'' کا ہمیشہ ورد کرے گا اس کو یہ سات خصوصیات حاصل ہوں گی:

۱۔ عزت　　۲۔ رفعت

۳۔ نعمت وحشمت　　۴۔ محبت

۵۔ قدرت　　۶۔ قوت

۷۔ رزق

(۵) جو شخص جمعرات کے دن ''یَا نَافِعُ'' کا ورد شروع کرے اور چھ شب جمعہ میں ہر دفعہ 603 مرتبہ ''یَا نَافِعُ'' کا ورد کرے تو وہ شخص ظاہر وباطن میں مستغنی ہوگا، اس کے تمام دشمن مغلوب ہوں گے، ہر کام اور اقدام میں نفع حاصل کرے گا۔ اس کے علاوہ اس کا نفع تمام لوگوں کو پہنچے گا، اس میں پاکیزگی ہوگی اور ہمیشہ غالب رہے گا وغیرہ وغیرہ۔

﴿۹۴﴾

اَلنُّوْرُ

معنی:

۱۔ روشنی،

۲۔ ظہور والا،

۳۔ پسندیدہ روشنی۔

قرآنی مثال:

''اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ''

(سورہ نور......۳۵)

ترجمہ:

اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے۔ نورِ خدا کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی (روشن) چراغ کسی طاق میں رکھا ہو اور وہ چراغ ایک فانوس میں ہو اور وہ فانوس فروزاں ستارے کی مانند شفاف و درخشاں ہو اور اس چراغ کو روشن کرنے کیلئے تیل زیتون کے ایسے درخت سے لیا گیا ہو جو نہ شرقی ہے نہ غربی ہے، (اس کا روغن ایسا صاف اور خالص ہو کہ) اگرچہ آگ اسے چھوئے بھی نہیں لیکن وہ روشن ہو جاتا ہو۔ نور کے اُوپر نور ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ہدایت فرماتا ہے اور وہ لوگوں کو مثالوں سے بات سمجھاتا ہے اور وہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِأَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ"

(دعائے سحر)

ترجمہ:

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پُر نور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے۔

خواص:

(۱) جو شخص بھی رات کو سوتے وقت سات مرتبہ سورہ نور کی تلاوت کرے اور پھر 256 مرتبہ "یَا نُوْرُ" کا ورد کرے اس کے باطن و ظاہر میں نور شامل حال ہوگا۔

(۲) جو شخص ہزار بار "یَا نُوْرُ" کا ورد کرے خداوند عالم اس کے ظاہر و

باطن میں نور کا اضافہ فرمائے گا۔

(۳) جو شخص ''یَا نُوْرُ'' کو اپنا ورد بنالے اس کا ظاہر و باطن پاک وصاف ہو گا اور اس پر چھپے امور ظاہر ہوں گے۔

(۴) دل کی صفائی اور زندگی میں تاریکیوں سے تحفظ کے لئے روزانہ 256 مرتبہ ''یَا نُوْرُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۵) جو خالی پیٹ ''یَا نُوْرُ یَا هَادِیُ'' کا ورد کرے اور پھر ہزار مرتبہ ''اِهْدِنِیْ یَا هَادِیُ وَ اَخْبِرْنِیْ یَا خَبِیْرُ وَ بَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْنُ'' کا ورد کرے اس کا دل نورانی ہوگا۔

(۶) امر مجہول کے کشف کے لئے سوتے وقت ''اَلنُّوْرُ الْبَاسِطُ الْقَاهِرُ'' کا ورد کریں تو خواب میں رہنمائی ہوگی۔

(۷) جو شخص ایک ہی مجلس میں ہزار بار ''یَا نُوْرُ'' کا ورد کرے تو راہِ حق کی ہدایت حاصل ہوگی۔

(۸) ایک روایت کے مطابق روزِ جمعہ کے اوراد میں سے ایک ورد 56 مرتبہ ''یَا نُوْرُ'' کہنا بھی ہے۔ (تفصیل کے لئے آخر کتاب)

اَلْھَادِیُ

معنی:

ا۔ ہدایت کرنے والا۔

۲۔ حق کی رہنمائی کرنے والا۔

قرآنی مثال:

''وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۗ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا'' (سورہ فرقان......۳۱)

ترجمہ:

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرم لوگوں میں سے دشمن بنا دیے۔ لیکن اسی قدر کافی ہے کہ خدا تیرا ہادی اور مددگار ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی فِیْہِ عَلٰی صِیَامِہٖ وَ قِیَامِہٖ وَ جَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ ھَفَوَاتِہٖ وَ اٰثَامِہٖ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ ذِکْرَکَ بِدَوَامِہٖ بِتَوْفِیْقِکَ یَا ھَادِیَ

اَلْمُضِلِّیْنَ" (ساتویں رمضان المبارک کی دعا)

ترجمہ:

یابارِالٰہ! اس دن میں روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے میں میری مدد فرما، اس دن (اور اس ماہ) میں مجھے زبان کی لغزشوں اور گناہوں سے دور فرما، مجھے ہمیشہ اپنے ذکر اور یاد میں مشغول رہنے کی توفیق عنایت فرما اپنی توفیق سے اے گمراہوں کی رہنمائی و ہدایت کرنے والے۔

خواص:

(۱) "یَا هَادِیُ" کا ہمیشہ ورد کرنا معرفت میں زیادتی کا باعث بنتا ہے۔

(۲) جو شخص چاہتا ہو کہ خدا، پیغمبرؐ اور ائمہ کی معرفت و ہدایت حاصل کرے اسے 20 مرتبہ شب و روز "یَا هَادِیُ" کا ورد کرنا چاہئے۔

(۳) جو شخص سوتے وقت خالی پیٹ ہونے کی صورت میں کہے: "اَلْهَادِیُ الْخَبِیْرُ الْمُبِیْنُ" تو اسرار مکنونہ و پوشیدہ پر مطلع ہوگا۔ اگر بلا فاصلہ کہے: "یَا هَادِیُ اِخْبِرْنِیْ یَا خَبِیْرُ بَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْنُ" تو دشمنوں پر فتح و ظفر حاصل کرے گا۔

(۴) دن کے وقت 17 مرتبہ اور رات کے وقت 20 مرتبہ "یَا هَادِیُ" کا ورد ہدایت خداوندی کے حصول کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۵) حسول معرفت الٰہی کے لئے رات کے وقت 185 مرتبہ "یَا مَنْ یَّهْدِیْ وَ لَا یُهْدٰی" کا ورد مفید و مؤثر ہے۔

﴿۹۶﴾

اَلْبَدِیْعُ

معنی:

ا۔عدم سے وجود میں لانے والا،

۲۔عالم کو بغیر مثال کے پیدا کرنے والا،

۳۔بغیر آلہ و زمان و مکان کے خلق کرنے والا۔

قرآنی مثال:

''بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ''(سورہ بقرہ......۱۱۷)

ترجمہ:

آسمانوں اور زمین کو وجود بخشنے والا وہی ہے اور جب کسی چیز کو وجود عطا کرنے کا فرمان جاری کرتا ہے تو اس کے لئے کہتا ہے ''ہو جا'' اور وہ فوراً ہو جاتی ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''حَجَزْتُ الْاَعَادِیَ عَنِّیْ بِبَدِیْعِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ''

(تعقیبات نماز صبح)

ترجمہ:

اے بلند ذات زمین و آسمان کی پیدائش کے واسطے سے دشمنوں کو مجھ سے دور کر دے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب دعا میں 70 مرتبہ "یَا بَدِیْعُ" کا ورد کرے تو دعا مستجاب ہوگی۔

(۲) کاموں کی درستگی کے لئے "یَا بَدِیْعُ" کا ورد بہت ہی نافع ہے۔

(۳) جو شخص 700 مرتبہ "اَلْبَدِیْعُ" لکھے اور ہفتے کے روز غروب آفتاب کے نزدیک قبرستان میں دفن کرے، دفن کرتے وقت "یَا بَدِیْعُ یَا عَلَّامُ" کہتا رہے تو علوم عجائب اس پر منکشف ہوں گے اور بابرکت دولت حاصل ہوگی۔

(۴) قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت 86 مرتبہ "یَا بَدِیْعُ" کا ورد بہت ہی نافع ہے۔

(۵) جو شخص ہزار بار "یَا بَدِیْعُ" کا ورد کرے تو اس کی ہر حاجت پوری ہو گی۔

(۶) جب ایسا غم واندوہ اور اضطراب ہو کہ ختم ہونے کا نام نہ لیتا ہو تو چاہیے کہ غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور ستر ہزار بار "یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ" کا ورد کرے پھر حلال چیز کا صدقہ دے تو انشاء اللہ بہت جلد اپنا مقصود حاصل کر لے گا۔

(۷) جو شخص چالیس روز تک "یَا بَدِیْعُ" کو لقمہ نان پر لکھ کر ناشتے میں

کھائے گا وہ بھوک و پیاس اور عذاب قبر سے امان پائے گا۔

(۸) اگر ''یَا بَدِیْعُ'' کو ہرن کی کھال پر مشک و زعفران اور گلاب سے ہر ماہ کی 9، 18، 27 تاریخ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور دیکھا کرے تو بھوک، افلاس، ظالموں کے ظلم اور برے اخلاق سے محفوظ رہے گا اور اس کو سوتے وقت اپنے تکیے کے نیچے رکھے تو ہمیشہ سچے خواب دیکھے گا اور ڈراؤنے خوابوں سے امان میں رہے گا۔

(۹) اگر دن کے اوقات میں ''یَابَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ'' کا 218 مرتبہ ورد کیا جائے تو انسان ہر قسم کی بھوک افلاس اور پیاس سے امان میں رہے گا۔

﴿۹۷﴾
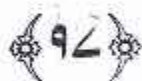
اَلْبَاقِیُ

معنی:

ا۔ ہمیشہ رہنے والا،

۲۔ ہمیشہ غیر تغیر پذیر،

۳۔ محافظ و نگہبان۔

قرآنی مثال:

"مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ط وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ" (سورہ نحل.....۹۶)

ترجمہ:

کیونکہ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ فانی ہے لیکن جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور جو لوگ صبر و استقامت اختیار کریں گے ہم انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزا دیں گے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''وَ بِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَيْءٍ'' (دعائے کمیل)

ترجمہ:

(اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں) تیری ذات کے واسطے سے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گا۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب سو بار ''یَا بَاقِیُ'' کا ورد کرنے والے اعمال مقبول ہوتے ہیں۔

(۲) طول عمر، استحکام امور، بقائے اولاد اور عمارات کے دوام کے لئے ''یَا بَاقِیُ'' کا ورد نفع عظیم رکھتا ہے۔

(۳) ''یَا بَاقِیُ'' کو اہل سلوک کا ورد شمار کیا جاتا ہے۔

اَلْوَارِثُ

معنی:

۱۔تمام موجودات کا اصلی مالک،

۲۔تمام چیزوں کا پلٹنا جس ذات کی طرف ہے،

۳۔باقی وغیر فانی۔

قرآنی مثال:

”وَ وَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ یٰاَیُّھَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَ اُوْتِیْنَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ ؕ اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ“

(سورہ نمل......۱۶)

ترجمہ:

اور سلیمان داؤد کے وارث ہوئے اور سلیمان نے کہا: اے لوگو! ہمیں پرندوں کی گفتگو کی تعلیم دی جا چکی ہے اور ہمیں ہر چیز عطا کی گئی ہے، اور یہ ایک واضح و روشن فضیلت ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ، تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ'' (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے اٹھانے والے تو بلند تر ہے اے سچے وارث ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) ''یَا وَارِثُ'' کا ہزار بار ورد کرنا حاجات کی برآری کا موجب بنتا ہے۔

(۲) درازیٔ عمر اور بقائے نسل کے لئے 707 مرتبہ ''یَا وَارِثُ'' کا ورد مجرب ہے۔

(۳) جو شخص ہزار بار ''یَا وَارِثُ'' کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو سیدھے اور سچے راستے کی رہنمائی فرماتا ہے۔

(۴) اذانِ صبح سے طلوعِ آفتاب کے درمیان ہزار بار ''یَا وَارِثُ'' کا ورد قبر کی تنہائی کے خوف سے امان دیتا ہے۔

(۵) جس عورت کے بچے سقط ہو جاتے ہوں اس سے تحفظ کے لئے اور حاملگی کی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے ولادت تک روزانہ 707 مرتبہ ''یَا وَارِثُ'' کا ورد بہت مفید ہے۔

(۶) طلوعِ آفتاب سے پہلے پہلے ''یَا وَارِثُ'' کا ورد کرنا ہر قسم کے خوف اور

نقصان سے حیات وموت کے ہر زمان میں بچاتا ہے۔

(۷) جو شخص بھی سوتے وقت یا تنہائی کے وقت ''یَا وَارِثُ'' کو اپنا ورد بنا لے تو اللہ تعالیٰ اسے کبھی تنہا نہ رکھے گا اور قبر میں لطف خداوندی اس کا مونس ہوگا۔

''یَا وَارِثُ'' کے ورد کے آخر میں سات بار یا تین بار اس آیت کی تلاوت کرے:

''وَ زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ'' (سورہ انبیاء......۸۹)

اور زکریا (کو یاد کرو) کہ جب اس نے اپنے رب کو پکارا (اور عرض کیا): اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ (اور مجھے ایک آبرومند بیٹا عطا فرما) اور بہترین وارث تو تو ہی ہے۔

﴿۹۹﴾

اَلرَّشِیْدُ

معنی:

ا۔ مصلحت بتلانے والا،

۲۔ صحیح راستہ بتانے والا،

۳۔ تمام معاملات میں صحیح ترین رہنمائی کرنے والا،

۴۔ بصیرت عطا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُکَ تَاْمُرُکَ اَنْ نَّتْرُکَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّکَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ" (سورہ ہود......۸۷)

ترجمہ:

انہوں نے کہا: اے شعیب! کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم انہیں چھوڑ دیں کہ جن کی ہمارے آباؤ اجداد پرستش کرتے تھے اور جو کچھ ہم اپنے اموال کے لئے

چاہتے ہیں اسے انجام نہ دیں تو بردبار اور رشید مرد ہے (تجھ سے یہ باتیں بعید ہیں)۔

کلماتِ معصومینؑ:

"سُبْحَانَکَ یَا رَشِیْدُ، تَعَالَیْتَ یَا مُرْشِدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے ہدایت والے تو بلند تر ہے اے ہدایت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) جو شخص نماز عشاء کے بعد یہ آیت پڑھے:

"وَ هُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ" (سورہ نحل......۱۴)

وہ ذات وہی ہے جس نے (تمہارے لئے) دریا کو مسخر کیا تا کہ اس سے تازہ گوشت کھا سکو اور لباس کیلئے اس سے وسائل زینت نکالو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ وہ دریا کا سینہ چیرتی ہیں تا کہ تم (تجارت کر سکو اور) فضل خدا سے بہرہ مند ہو سکو، شاید تم اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔

پھر ہزار مرتبہ "یَا رَشِیْدُ" کا ورد کرے تو فتح و کامرانی، تدبیر، امور کے سرانجام پانے، حاجات برآنے، ملوک و حکام کے تقرب اور لوگوں کے نزدیک محترم ہونے میں بہت مؤثر ہے۔

(۲) بسند معتبر وارد ہے کہ اگر استخارہ کی نیت سے ایک ہزار مرتبہ "یَا رَشِیْدُ" کا ورد کرے تو اس کا نفع و نقصان اس پر واضح و روشن ہوگا اور اس کا انجام کما حقہ جان لے گا۔

(۳) طلب راہ راست کے لئے "یَا رَشِیْدُ" کا ورد مناسب ترین ہے۔

(۴) حاجات کے بر لانے اور فتح و کامرانی کے لئے دن کے وقت 707 مرتبہ "یَا وَارِثُ" کا ورد مفید و مؤثر ہے۔
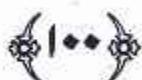
اَلصَّبُوْرُ

معنی:

ا۔ بردبار،

۲۔ سزادینے میں جلدی نہ کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ﴀ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَیّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ" (سورہ ابراہیم......۵)

ترجمہ:

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات کیساتھ بھیجا (اور حکم دیا) کہ اپنی قوم کو ظلمات سے نور کی طرف نکالے اور انہیں ایام اللہ یاد دلائے اس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر گزار کیلئے نشانیاں ہیں۔

کلمات معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا سَتَّارُ، یَا غَفَّارُ، یَا قَهَّارُ، یَا جَبَّارُ، یَا صَبَّارُ'' (دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے۔ اے پردہ پوش، اے بخشنے والے، غلبہ والے، اے زور والے، اے بہت صبر والے۔

خواص:

(۱) ''یَا صَبُوْرُ'' کا ورد طلب مغفرت کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۲) جس شخص کو رنج و مصیبت، درد و تکلیف اور کوئی مصیبت پیش آئے تو اگر وہ ''یَا صَبُوْرُ'' کا 33 مرتبہ ورد کرے تو اطمینان قلب پائے گا۔

(۳) دشمن کی زبان بندی کے لئے ''یَا صَبُوْرُ'' کا ورد مفید و موثر ہے۔

(۴) لوگوں کے دلوں میں مقبولیت کے لئے ''یَا صَبُوْرُ'' کا ورد آدھی رات کے وقت زیادہ مفید ہے۔

(۵) مصیبت و پریشانی کی دوری اور طلب مغفرت کے لئے دن کے وقت 298 مرتبہ ''یَا صَبُوْرُ'' کا ورد بہت مفید ہے۔

چوتھا باب

اسماء الٰہی غیر معروفہ کے خواص

اَلرَّبُّ

معنی:

۱۔تربیت کرنے والا،

۲۔مالک،

۳۔جمع کرنے والا،

۴۔مدبر،

۵۔اصلاح کرنے والا،

۶۔رفیق ودوست،

۷۔سردار،

۸۔ثابت،

۹۔دائم،

۱۰۔خالق،

۱۱۔تحویل،

۱۲۔الہام کرنے والا،

۱۳۔روحانی وجسمانی نشو ونما کی ضروریات پوری کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" (سورہ حمد......۱)

ترجمہ:

حمد وثنا اس خدا کے لئے مخصوص ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار و مالک ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ" (دعائے وحدت)

ترجمہ:

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے آباء واجداد کا رب ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بندہ دس مرتبہ "یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ" کہتا ہے تو جواب میں رب العزت فرماتا ہے: ہاں! بول میرے بندے تیری کیا حاجت ہے۔

(۲) جو شخص "یَا رَبِّ" کا بہت زیادہ ورد کرتا ہو خداوند عالم اس کو اور اس کی اولاد کو تحفظ عطا فرماتا ہے۔

(۳) جب کسی بہت ہی مہم کام کو انجام دینا ہو تو اس سے پہلے اگر 818 مرتبہ "سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ" کا ورد کر لیا جائے تو ہر مشکل کام بھی آسان ہو جاتا

ہے۔

(۴) توجہ قلب کے لئے ''یَا رَبِّ'' کا ورد مجرب ہے۔

(۵) کہا جاتا ہے کہ ''یَا رَبِّ'' ارباب سلوک کا ورد ہے۔

(۶) اگر کوئی شخص انتہائی مشکل میں گرفتار ہو اور اس سے نکلنے کا کوئی رستہ نہ پاتا ہو تو ''یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ الْمَلَآئِکَةِ وَ الرُّوْحِ یَا رَبُّ یَا رَبُّ'' کا بہت زیادہ ورد کیا کرے، سجدے میں بھی اس کا بہت زیادہ ورد کرے تو ہر مشکل بہت جلد آسانی میں بدل جائے گی۔

(۷) قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 202 مرتبہ ''یَا رَبُّ'' یا 253 مرتبہ ''یَا رَبَّنَا'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۸) قبولیت دعا اور عزت و ناموس کی حفاظت کیلئے روزانہ 305 مرتبہ ''یَا رَبَّ الْعِزَّةِ'' کا ورد مفید ہے۔

(۹) جنت میں بلند مقام کے حصول اور عذاب جہنم سے تحفظ کے لئے رات کے وقت 579 مرتبہ ''یَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ'' کا ورد مفید ہے۔

(۱۰) بلند مقام کے حصول کے لئے رات کے وقت 439 مرتبہ ''یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ'' کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۰۲﴾

اَلْاَکْرَمُ

معنی:

۱۔صاحب عزت وعظمت،

۲۔باشرف رزق والا۔

قرآنی مثال:

''اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ وَ رَبُّکَ الْاَکْرَمُ''(سورہ علق......۱تا۳)

ترجمہ:

پڑھ اپنے پروردگار کے نام سے جس نے جہان کو پیدا کیا۔وہی جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔پڑھ کہ تیرا پروردگار سب سے زیادہ مکرم و باعزت ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''اَدَّبْتَ عِبَادَکَ بِالتَّکَرُّمِ وَ اَنْتَ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ''

(ماہ شعبان کی ایک دعا)

ترجمہ:

تو اپنی کریمی ومہربانی سے بندوں کی پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنے والا ہے

خواص:

(۱) ''یَا اَکْرَمُ'' کو اپنا ورد بنالینا دنیا وآخرت کے لئے حصول عزت و کرامت کا باعث ہے۔

(۲) ''یَا اَکْرَمُ'' رزق وبرکت کی کنجی ہے۔

(۳) ''یَا اَکْرَمُ'' کا ورد رفع پریشانی کے لئے بہت ہی مجرب ہے۔

(۴) کہا جاتا ہے کہ ''یَا اَکْرَمُ'' کو اپنا ورد بنالینے والے کو ایسی جگہ سے رزق حاصل ہوگا کہ جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔

(۵) حصول عزت وکرامت کے لئے دن کے وقت 261 مرتبہ ''یَا اَکْرَمُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۶) دن کے اوقات میں ''یَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ'' کا ورد رفع پریشانی کے لئے بہت ہی مجرب ہے۔

اَلحَافِظُ

معنیٰ:

۱۔ نگہبان، ۲۔ محافظ،

۳۔ نگہداشت کرنے والا۔

قرآنی مثال:

''اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ'' (سورہ طارق......۴)

ترجمہ:

یقیناً ہر شخص کا ایک نگہبان ونگہداشت کرنے والا ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''فَاَنْتَ اللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا، وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ''

(اتوار کے دن کی دعا)

ترجمہ:

اے اللہ! تو بہترین نگہبان ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص کسی حادثہ یا بڑی مصیبت سے ڈرے اور اس کی جان و مال کو خطرہ ہو اور وہ چاہے کہ امن و سلامتی میں رہے تو وہ سورہ توحید اور سورہ نصر پڑھے اور اس دعا کو جو تمام اسماء حسنیٰ کی جامع ہے اسے پڑھے اور ہر دس اسم پڑھنے کے بعد "یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا قَرِیْبُ" کہے تو خوف و خشیت اس سے برطرف ہو جائے گا۔

اسماء حسنیٰ کی جامع دعا یوں بن جائے گی:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، الرَّحْمٰنُ، الرَّحِیْمُ، الْمَلِكُ، الْقُدُّوْسُ، السَّلَامُ، الْمُؤْمِنُ، الْمُهَیْمِنُ، الْعَزِیْزُ، الْجَبَّارُ، یَاحَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا قَرِیْبُ.

الْمُتَكَبِّرُ، الْخَالِقُ، الْبَارِئُ، الْمُصَوِّرُ، الْغَفَّارُ، الْقَهَّارُ، الْوَهَّابُ، الرَّزَّاقُ، الْفَتَّاحُ، الْعَلِیْمُ، یَاحَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا قَرِیْبُ.

الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ، الْخَافِضُ، الرَّافِعُ، الْمُعِزُّ، الْمُذِلُّ، السَّمِیْعُ، الْبَصِیْرُ، الْحَكَمُ، الْعَدْلُ، یَاحَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا قَرِیْبُ.

اَللَّطِيفُ، اَلْخَبِيرُ، اَلْحَلِيمُ، اَلْعَظِيمُ، اَلْغَفُورُ، اَلشَّكُورُ، اَلْعَلِيُّ، اَلْكَبِيرُ، اَلْحَفِيظُ، اَلْمُقِيتُ، يَاحَافِظُ يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ يَا قَرِيبُ .

ذُوالْحَسِيبُ، اَلْجَلِيلُ، اَلْكَرِيمُ، اَلرَّقِيبُ، اَلْمُجِيبُ، اَلْوَاسِعُ، اَلْحَكِيمُ، اَلْوَدُودُ، اَلْمَجِيدُ، اَلْبَاعِثُ، يَاحَافِظُ يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ يَا قَرِيبُ .

اَلشَّهِيدُ، اَلْحَقُّ، اَلْوَكِيلُ، اَلْقَوِیُّ، اَلْمَتِينُ، اَلْوَلِیُّ، اَلْحَمِيدُ، اَلْمُحْصِیُ، اَلْمُبْدِئُ، اَلْمُعِيدُ، يَاحَافِظُ يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ يَا قَرِيبُ .

اَلْمُحْيِیُ، اَلْمُمِيتُ، ذُوالْحَیُّ، اَلْقَيُّومُ، اَلْوَاجِدُ، اَلْمَاجِدُ، اَلْوَاحِدُ، اَلصَّمَدُ، اَلْقَادِرُ، اَلْمُقْتَدِرُ، يَاحَافِظُ يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ يَا قَرِيبُ .

اَلْمُقَدِّمُ، اَلْمُؤَخِّرُ، اَلْاَوَّلُ، اَلْآخِرُ، اَلظَّاهِرُ، اَلْبَاطِنُ، اَلْوَالِیُ، اَلْمُتَعَالِیُ، اَلْبِرُّ، اَلتَّوَّابُ، يَاحَافِظُ يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ يَا قَرِيبُ .

اَلْمُنْتَقِمُ، اَلْعَفُوُّ، اَلرَّؤُفُ، اَلْمَالِكُ، اَلْمُلْكُ، ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، اَلْمُقْسِطُ، اَلْجَامِعُ، اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ، یَاحَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا قَرِیْبُ.

اَلْمَانِعُ، اَلضَّارُّ، اَلنَّافِعُ، اَلنُّوْرُ، اَلْهَادِیُ، اَلْبَدِیْعُ، اَلْبَاقِیُ، اَلْوَارِثُ، اَلرَّشِیْدُ، اَلصَّبُوْرُ، یَاحَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا قَرِیْبُ.

(۲) قرض کی ادائیگی، شفائے مریض، حصول مطلب کلی وجزئی اور دولتمندی ایک ہی نشست میں 3333 مرتبہ "فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ" کا ورد مجرب ہے۔

(۳) حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کوئی مشکل پیش آئے تو "هُوَ الْحَافِظُ وَ الْكَافِیُ وَحْدَہٗ" کو کاغذ کے تین ٹکڑوں پر لکھے اور کاغذ کو جاری پانی میں ڈال دے تو وہ مشکل بفضل تعالیٰ حل ہو جائے گی۔

(۴) درجات کی بلندی اور ہر قسم کے خوف وخشیت سے تحفظ کے لئے رات کے وقت 989 مرتبہ "یَا حَافِظُ" کا ورد مفید ہے۔

(۵) ایک روایت کے مطابق جمعرات کے روز کا ورد "فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ" ہے۔ (تفصیل آخر کتاب میں)

﴿۱۰۴﴾

اَلْخَلَّاقُ

معنی:

۱۔صحیح صحیح اندازے اور پیمانے والا،

۲۔بہت زیادہ خلق کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ “(سورہ حجر......۸۵،۸۶)

ترجمہ:

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اسے ہم نے بغیر حق کے پیدا نہیں کیا اور وعدہ کی گھڑی (قیامت) یقیناً آ کے رہے گی (اے رسول) ان دشمنوں سے اچھی طرح صرفِ نظر کرو (اور انہیں بخش دو)۔ تیرا پروردگار پیدا کرنے والا (اور) آگاہ ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَصْبَحْتُ اَللّٰھُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِيْعِ الَّذِیْ لَا يُطَاوَلُ وَ لَا يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَ طَارِقٍ مِّنْ سَآئِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَ مَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ'' (تعقیبات نماز صبح)

ترجمہ:

اے معبود میں نے تیری عظیم نگہبانی میں صبح کی ہے، جس تک کسی کا ہاتھ نہیں پہنچتا، نہ کوئی نیرنگ بار شب میں اس پر یورش کر پاتا ہے، اس مخلوق میں سے جو تو نے خلق فرمائی ہے اور نہ وہ مخلوق جسے تو نے زبان دی۔

خواص:

(۱) ''یا خَلَّاقُ'' کا ورد نظر و فکر میں اضافہ کا باعث ہے۔

(۲) قبولیت دعا اور نظر و فکر میں اضافے کیلئے دن کے وقت 731 مرتبہ ''یا خَلَّاقُ'' کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۰۵﴾

اَلْاَعْلٰی

معنی:

۱۔ بالاتر۔

۲۔ بلند مرتبہ۔

قرآنی مثال:

"اَلَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی ۚ وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤی ۙ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی ۚ وَلَسَوْفَ یَرْضٰی"

(سورہ اللیل......۱۸تا۲۱)

ترجمہ:

وہی شخص جو اپنے مال کو (اللہ کی راہ) میں بخش دیتا ہے تاکہ اپنے نفس کا تزکیہ کرے اور کسی شخص کا اس کے پاس کوئی حق نعمت نہیں ہے تاکہ وہ (اس انفاق کے ذریعے) اس کا بدلہ دے۔ بلکہ اس کا مقصد تو اپنے بزرگ و برتر پروردگار کی رضا حاصل کرنا ہے اور وہ عنقریب راضی و خوشنود ہو جائے گا۔

کلمات معصومینؑ:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰی اَرْكَانِ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ، وَ ذِكْرِكَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی،"

(ستائیسویں رجب کے اعمال کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا ہے بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلند تر، بلند تر اور بہت بلند تر ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب بخار کسی بھی صورت ختم نہ ہو رہا ہو تو کاغذ کے چھوٹے چھوٹے تین ٹکڑے لے کران پر "اَلْاَعْلٰی" لکھیں اور ہر روز ایک ٹکڑے کی ایک چھوٹی سی گولی بنا کر منہ میں رکھے اور تین بار سورہ اخلاص (قل هو الله احد) پڑھے اور پھر کہے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی" اور پھر گولی نگل لے۔ بچوں کو کاغذ کا ٹکڑا پانی میں گھول کر پانی بچوں کو پلائیں اور مذکورہ دعا بچے کی طرف سے پڑھیں۔

(۲) صاحب کلام ہونے اور مومنین کی محبت و دوستی پانے کے لئے روزانہ

111 مرتبہ "یَا اَعْلٰی" کا ذکر مفید ہے۔

(۳) حاجات کی برآری کے لئے دس راتیں متواتر باوضو 110 مرتبہ صلوات پڑھیں اور اسے روح حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو ایصال کریں اس کے بعد دو رکعت نماز مثل نماز صبح پڑھیں اس کے بعد 110 مرتبہ "یَا عَلِیُّ" کا ورد کریں۔ پھر دوبارہ 1570 مرتبہ "یَا عَلِیُّ" کا ورد کریں اور آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

﴿۱۰۶﴾

اَلْقَدِیْرُ

معنی:

ہر شے پر قدرت رکھنے والا۔

قرآنی مثال:

"یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ کُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ ۙ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوْا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" (سورہ بقرہ......۲۰)

ترجمہ:

قریب ہے کہ بجلی کی خیرہ کرنے والی روشنی آنکھوں کو چندھیا دے۔ جب بھی بجلی چمکتی ہے اور (صفحۂ بیابان کو) ان کے لئے روشن کر دیتی ہے تو وہ (چند گام) چل پڑتے ہیں اور جب خاموش ہو جاتی ہے تو رک جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو ان کے کان اور آنکھیں تلف کر دے (کیونکہ) یقیناً ہر چیز خدا کے قبضۂ قدرت میں ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ بَصَرًا وَّ فَھْمًا وَّ عِلْمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" (تعقیبات مشترکہ میں تقویت حافظہ کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! میرے قلب میں نور بصیرت، فہم اور علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

خواص:

(۱) قوت قلب اور امور پر تسلط کے لئے "یَا قَدِیْرُ" کا ذکر مجرب ہے۔

(۲) قوت قلب کے حصول اور قبولیت دعا و بلندئ درجات کے لیے رات کے وقت 314 مرتبہ "یَا قَدِیْرُ" کا ورد مفید ہے۔

اَلْقَرِیْبُ

معنی:

ا۔ ہر وقت قریب اور ساتھ،

۲۔ جو ہر چیز سے زیادہ نزدیک ہے۔

قرآنی مثال:

''وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ ؕ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ'' (سورہ ہود......۶۱)

ترجمہ:

اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی پرستش کرو کہ جس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس کی آبادکاری تمہارے سپرد کی۔ اس سے بخشش طلب کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو اور رجوع کرو کہ میرا پروردگار (اپنے بندوں کے)

نزدیک اور (ان کے تقاضوں کو) قبول کرنے والا ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ"

(ماہ رمضان المبارک میں دن کے وقت ہر روز مانگی جانے والی دعا)

ترجمہ:

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بیشک میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنے والا ہے۔

خواص:

(۱) "یَا قَرِیْبُ" کو اپنا ورد بنا لینا آفات و بلیات سے امان اور مشکلات کو آسانی میں بدلنے کے لئے مفید ہے۔

(۲) غم واندوہ کی دوری کے لئے "یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفُ لِمَا شَآءَ رُدَّ عَلَیَّ بَصَرِیْ" کا ورد مفید ہے۔

(۳) کسی کو کوئی امر مہم پیش ہو اور اس کے حل کے لئے مضطرب ہو تو اگر نماز صبح کے بعد ہزار دفع "یَا قَرِیْبُ" کا ورد کرے۔ مجرب ہے۔ اگر کسی اور وقت میں عمل کرنا چاہے تو دس ہزار بار ورد کرے۔

(۴) تمام دشواریوں اور مشکلات سے نجات کے لئے روزانہ 312 مرتبہ "یَا قَرِیْبُ" کا ورد مفید ہے۔

(۵) "یَا قَرِیْبُ" کا ورد کرنے والا ہمیشہ مسرور رہے گا اور کوئی پریشانی نہ

دیکھے گا۔

(۶) مشکلات اور پریشانیوں کی دوری کیلئے رات کے وقت 503 مرتبہ "یَا نِعْمَ الْقَرِیْبِ" کا ورد انتہائی فائدہ مند ہے۔

(۷) حصول رحمت خداوندی اور مشکلات کی دوری کے لئے دن کے وقت 596 مرتبہ "یَا قَرِیْبَ الرَّحْمَةِ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

اَلْقَاهِرُ

معنی:

۱۔جس کا قانون سب پر غالب ہو،

۲۔ساری کائنات پر غلبہ واقتدار والا۔

قرآنی مثال:

”وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ “(سورہ انعام......۱۸،۱۷)

ترجمہ:

اگر اللہ تجھے کوئی نقصان پہنچائے تو اس کے علاوہ کوئی بھی اسے برطرف نہیں کرسکتا اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ تمام چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے۔ وہی ہے کہ جو اپنے تمام بندوں پر قاہر و مسلط ہے اور وہ حکیم و خبیر ہے۔

کلمات معصومینؑ:

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ بْنُ عَبْدِكَ بْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰی

رَحْمَتِكَ وَ اَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَ الْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ، قَاهِرٌ مُّقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ ''(آخر شعبان کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے بندوں پر ثروت و برکت نازل کرنے والا زبردست بااختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا۔

خواص:

(۱)''یَا قَاهِرُ'' کو اپنا ورد بنالینا حب دنیا کے ختم ہونے کا سبب بنتا ہے۔

(۲)''یَا قَاهِرُ'' کو اپنا ورد بنالینا دشمنوں پر غلبہ اور قوت کے لئے مجرب ہے۔

(۳) اگر کوئی نماز جمعہ کے بعد 100 مرتبہ''یَا قَاهِرُ'' کا ورد کرے تو اس کا دشمن مقہور ہوگا، اس کا دل پاک وصاف ہو جائے گا اور اس کی حاجات قبول ہوں گی۔

(۴) ہر نماز کے بعد 306 مرتبہ ''یَا قَاهِرُ'' کا ورد دشمن پر غلبہ پانے کے لئے مجرب عمل ہے۔

(۵) 306 مرتبہ ''یَا قَاهِرُ'' کا ورد رفع ہم وغم والم، زحماتِ دنیا سے رہائی اور نفس امارہ پر غلبہ پانے کے لئے بہت ہی مجرب عمل ہے۔

(۶) جو شخص قمری ماہ کی آخری تین راتوں میں ''یَا قَهَّارُ یَا ذَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ'' کا ورد کرے اور پھر دشمنوں پر نفرین کرے

تو اس کے دشمن بہت ہی جلد مقہور ہوں گے۔

(۷) اگر ایک شخص نے امانت کسی کے پاس رکھوائی ہو اور طاقت نہ رکھتا ہو کہ اس سے واپس لے سکے تو اس شخص کے نام کو سامنے رکھتے ہوئے دو سو مرتبہ ''یَا قَاھِرُ'' کا ورد کرے تو انشاء اللہ اس کی امانت اسے واپس مل جائے گی۔

(۸) دشمن کی شرانگیزی و دشمنی کو دفع کرنے کے لئے ''یَا قَاھِرُ'' کا ورد مجرب ہے۔

(۹) دنیا و مادیات کی محبت کو دل سے ختم کرنے اور خدا کی محبت پیدا کرنے کے لئے روزانہ 306 مرتبہ ''یَا قَاھِرُ'' کا ورد مفید ترین ہے۔

(۱۰) حاجات کی برآری کے لئے جب کوئی طریقہ نہ پاتا ہو تو لگاتار چالیس جمعہ نماز صبح یا ظہر یا عصر کے بعد اپنی حاجت کو نظر میں رکھتے ہوئے 100 بار ''یَا قَاھِرُ'' کا ورد مجرب ہے۔

﴿۱۰۹﴾

اَلْکَافِیُ

معنی:

کفایت کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَ لَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ وَ مَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَ مَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا" (سورہ نساء......۶)

ترجمہ:

اور یتیموں کو آزما کر دیکھو یہاں تک کہ جب (تم دیکھو کہ) وہ بلوغ کو پہنچ گئے ہیں تو اگر ان میں (کافی) رشد و شعور پاؤ تو ان کے اموال ان کے سپرد کرو اور ان کے بڑے ہونے سے پہلے ان کے اموال اسراف اور فضول خرچی کے طور پر نہ کھاؤ اور (سر

پرستوں میں سے) جو شخص بے نیاز ہے وہ حق زحمت لینے سے اجتناب کرے اور جو شخص ضرورت مند ہے وہ شائستہ طریقے سے اور جو زحمت اس نے اٹھائی ہے اس کے مطابق اس میں سے کھائے اور جب ان کا مال انہیں دے دو تو اس ادائیگی پر گواہ بنالو اگرچہ خدا محاسبہ کے لئے کافی ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

”یَا حَافِظِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ یَا کَافِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ“

(ستائیسویں رجب کی دعا)

ترجمہ:

اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان، اے میری تنہائی میں میری کفایت کرنے والے۔

خواص:

(۱) مہمات کی کفایت اور دشمنوں کے شر کے دفع کرنے کے لئے ”یَا کَافِیْ“ کا ورد مجرب ہے۔

(۲) اگر زندگی میں کوئی بہت ہی مشکل درپیش آجائے اور اس کا کوئی حل نہ ہو تو بعد از نماز ایک نشست میں 111 مرتبہ ”یَا کَافِیْ“ کا ورد مفید ہے۔

(۳) کہا گیا ہے کہ ”یَا کَافِیْ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ“ کا کم از کم لگاتار چار دن یا زیادہ سے زیادہ چالیس دن بلاناغہ 46276 بار ورد کرے تو یہ عمل حاجات کی برآری کے لئے فوق العادہ نتائج کا حامل ہے۔

اَلْمُحِیْطُ

معنی:

۱۔ ہر چیز پر تسلط و احاطہ رکھنے والا،

۲۔ وہ ذات جس کے احاطہ قدرت و علم سے کوئی خارج نہیں ہے۔

قرآنی مثال:

"اِنْ تَمْسَسْکُمْ حَسَنَۃٌ تَسُؤْھُمْ وَ اِنْ تُصِبْکُمْ سَیِّئَۃٌ یَّفْرَحُوْا بِھَا وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا لَا یَضُرُّکُمْ کَیْدُھُمْ شَیْئًا اِنَّ اللّٰہَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ" (سورہ آل عمران......۱۲۰)

ترجمہ:

اگر تمہیں کوئی راحت ملتی ہے تو انہیں برا لگتا ہے اور اگر تمہیں کوئی ناخوشگوار حادثہ پیش آجائے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں لیکن تم اگر ان کے مقابلے میں ثابت قدمی اور پرہیز گاری اختیار کرو گے تو ان کی سازشیں تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتیں خدا اس چیز پر احاطہ رکھتا ہے جو وہ انجام دیتے ہیں۔

کلماتِ معصومینؑ:

"مُحِیطٌ بِنَا عِلْمُكَ، عَدْلٌ فِیْنَا قَضَاؤُكَ، اِقْضِ لَنَا الْخَیْرَ، وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَیْرِ" (دعائے عرفہ)

ترجمہ:

تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکو کاروں میں سے قرار دے۔

خواص:

(۱) حصول علم و دانش اور معرفت کے لئے "یَا مُحِیْطُ" کا ورد مجرب ترین عمل ہے۔

(۲) ہر چیز پر غلبہ پانے کیلئے "یَا مُحِیْطُ" کا ورد مفید ہے۔

(۳) ذہنی قوت اور حافظہ میں اضافہ کے لئے روزانہ 67 مرتبہ "یَا مُحِیْطُ" کا ورد مفید ہے۔

(۴) علم میں اضافہ اور حافظہ میں زیادتی کے لئے روزانہ کسی بھی وقت 403 مرتبہ "مَنْ هُوَ مُحِیْطٌ فِیْ عِلْمِهٖ" کا ورد مفید ہے۔

(۵) بارگاہ خداوندی میں بلندئ درجات کیلئے دن کے وقت 617 مرتبہ "یَامَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ" کا ورد مفید ہے۔

﴿111﴾

اَلْمَالِكُ

معنی:

صاحب اختیار وارادہ

قرآنی مثال:

"قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ" (سورہ آل عمران......۲۶)

ترجمہ:

کہیے بارالٰہا! حکومتوں کا مالک تو ہے تو ہی جسے چاہتا ہے کہ حکومت بخشتا ہے اور جس سے چاہتا ہے حکومت لے لیتا ہے جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے تمام خوبیاں تیرے ہاتھ میں ہیں کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ، مُجْرِی الْفُلْكِ، مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ،

فَالِقِ الْاِصْبَاحِ، دَيَّانِ الدِّيْنِ، رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ''(دعائے افتتاح)

ترجمہ:

حمد ہے اس اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنے والا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا جہانوں کا پروردگار ہے۔

خواص:

(۱) ''يَا مَالِكُ'' کا ورد مخلوق سے بے نیازی کا سبب بنتا ہے۔

(۲) ربط با خدا پیدا کرنے کیلئے دن کے وقت 91 مرتبہ ''يَا مَالِكُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۳) مخلوق سے بے نیازی کے لئے دن کے وقت 218 مرتبہ ''يَا مَالِكَ الْمُلُوْكِ'' کا ورد مفید ہے۔

(۴) ایک قول کے مطابق مخلوق سے بے نیازی کے لئے دن کے وقت 277 مرتبہ ''يَا مَالِكَ كُلِّ الْمُلُوْكِ'' کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۱۲﴾
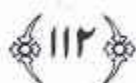
اَلْمَوْلٰی

معنی:

۱۔ دوست،

۲۔ مولا،

۳۔ مددگار،

۴۔ سردار،

۵۔ نعمتیں دینے والا،

۶۔ آزاد کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٙ وَاغْفِرْ لَنَا ٙ وَارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ مَوْلٰنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ'' (سورہ بقرہ......۲۸۶)

ترجمہ:

خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں سونپتا (اسی بناء پر انسان) جو بھی (نیک) کام انجام دے اس کی جزا اور جو (برا) کام کرے خود اس کی سزا پائے گا (مومنین کہتے ہیں) پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر گذریں تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا۔ اے ہمارے رب! کسی سنگین ذمہ داری کا بوجھ ہم پر نہ ڈالنا جیسا کہ (گناہ و سرکشی کی وجہ سے) ان لوگوں پر ڈالا گیا جو ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ایسی سزائیں نہ دے، جنہیں ہم برداشت نہیں کر سکتے اور ہمارے گناہوں کے آثار ہم سے دھو ڈال، ہمیں بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر دے تو ہمارا مولا اور سرپرست ہے پس ہمیں کفار کی جماعت پر کامیابی اور کامرانی عطا فرما۔

کلماتِ معصومینؑ:

''فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ'' (پندرہ شعبان کی دعا)

ترجمہ:

پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر فضل و کرم کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے اور وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما۔

خواص:

(۱) امام معصوم سے منقول ہے کہ دشمن کے شر سے تحفظ کے لئے ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ'' ایک بہت مؤثر ورد ہے۔

(۲) مخلوقات خدا کے ساتھ دوستی کے لئے ''يَا مَوْلٰى'' کا ورد مفید ہے۔

(۳) رضائے خداوندی کے حصول کے لئے دن کے وقت 86 مرتبہ ''يَا مَوْلٰى'' کا ورد مفید ہے۔

(۴) قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 127 مرتبہ ''يَا مَوْلٰى'' کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۱۴﴾
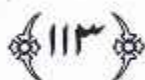
اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

معنی:

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا

قرآنی مثال:

''قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَ اَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِکَ ۖ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ'' (سورہ اعراف......۱۵۱)

ترجمہ:

(موسیٰ نے) کہا: پروردگارا! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما، اور تو تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ اِنْ لَّمْ اَکُنْ اَھْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَکَ فَرَحْمَتُکَ اَھْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَ تَسَعَنِیْ لِاَنَّھَا وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ'' (تعقیباتِ مشترکہ)

ترجمہ:

الٰہی اگر میں تیری رحمت تک پہنچنے کا اہل نہیں تو تیری رحمت ضرور مجھ تک اور مجھ پر چھا جانے کی اہل ہے کیونکہ اس نے تیرے کرم سے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

خواص:

(۱) دعاؤں کے آخر میں ''یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ'' کہنا دعا کی قبولیت کا موجب ہے۔

(۲) ہر مشکل امر کے لئے نماز صبح کے بعد ایک ہزار مرتبہ ''بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ'' پڑھے۔ پھر کہے ''بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ'' تو ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

(۳) قبولیت دعا، بلندی درجات اور سکون قلب کے لئے رات کے وقت 589 مرتبہ ''یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ'' کا ورد مفید ہے۔
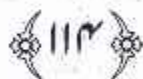
ذُوالطَّوْلِ

معنی:

ا۔وسعت والا،

۲۔قوت وطاقت والا،

۳۔خوش حالی عطا کرنے والا،

۴۔فراخی عطا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

- "حٰمٓ ﴿﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ" (سورہ مومن......ا تا ۳)

ترجمہ:

حم یہ ایسی کتاب ہے جو قادر اور دانا خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ جو گناہوں کو بخشنے والا' توبہ قبول کرنے والا' سخت عذاب دینے والا اور بہت زیادہ نعمتوں کا

مالک ہے۔اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے (تم سب کی) بازگشت اسی کی طرف ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''یَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا ذَا النَّعْمَآءِ وَ الْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ حَرِّمْ شَیْبَتِیْ عَلَی النَّارِ'' (ماہ رجب کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے صاحب جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب احسان وعطا میرے سفید بالوں کو آگ پر حرام فرمادے۔

خواص:

(۱) ''یَا ذَالطَّوْلِ'' کا ورد دفع اضداد کا موجب ہے۔

(۲) اگر روزانہ 1035 مرتبہ ''یَا وَھَّابُ یَا ذَالطَّوْلِ'' کا ورد کیا جائے تو فقر ختم ہو جائے گا اور روزی کشادہ ہو جائے گی۔

(۳) ''اَلْکَرِیْمُ الْوَھَّابُ ذَالطَّوْلِ'' کا ورد وسعت رزق کا باعث ہے۔

ذُوالْقُوَّةِ

معنی:

ا۔طاقت والا،

۲۔ثروت والا،

۳۔زبردست قوت والا۔

قرآنی مثال:

"وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ" (سورہ ذاریات......۵۶تا۵۸)

ترجمہ:

میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اسی لئے کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں ہرگز ان سے یہ نہیں چاہتا کہ وہ مجھے روزی دیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔ خدا ہی روزی دینے والا اور صاحب قوت وقدرت ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ'' (ماہ رجب کی ہر روز پڑھی جانے والی ایک دعا)

ترجمہ:

اے محکم تر قوت والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو خاتم الانبیاء ہیں اور ان کے اہل بیت علیہم السلام پر بھی۔

خواص:

(۱) ہرن کی کھال پر روزِ جمعہ بوقت ساعت دوم چھ بار ''ذ و ا ل ق و ہ'' لکھے اور دیکھا کرے تو اگر اسے بھولنے کی عادت ہو تو ختم ہو جائے گی۔

(۲) ''ذُوالْقُوَّةِ الْمُقْتَدِر'' کا باطہارت ورد کرنا عظیم قدرت کے حصول کا باعث بنتا ہے۔ 1692 مرتبہ ورد کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

(۳) ہر قسم کے خوف سے دوری اور خدائی امداد کے حصول کے لئے دن کے وقت 929 مرتبہ ''ذُوالْحَوْلِ وَ الْقُوَّةِ'' کا ورد مفید ہے۔

ذُوالعَرْشِ

معنی:

ا۔عرش کا مالک،

۲۔صاحب اقتدار،

۳۔حاکم اعلیٰ

قرآنی مثال:

"قُلْ لَوْ کَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ کَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا" (سورہ بنی اسرائیل......۴۲)

ترجمہ:

کہہ دیجیے! اگر اس (خدائے قادر) کے ساتھ اور خدا ہوتے، جیسا کہ تمہارا خیال ہے، تو وہ کوشش کرتے کہ مالک عرش خدا کی طرف کوئی راہ نکالیں۔

کلماتِ معصومینؑ:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ

الْکَرِیْمُ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" (تعقیبات مشترکہ)

ترجمہ:

خدائے عظیم وحلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش بریں کے سوا کوئی سزاوار عبادت نہیں حمد، عالمین کو پالنے والے خدا ہی کیلئے ہے۔

خواص:

(۱) قوی دشمن کی ضرر رسانی کو دور کرنے کے لئے دو رکعت نماز کے بعد اپنا چہرہ خاک پر رکھ کر اس دعا کو "یَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَآءَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَ بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی خَلْقِکَ وَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ" تین مرتبہ پڑھے اور اپنے آپ پر پھونک مارے۔

(۲) جو بچے بہت زیادہ ڈرتے ہوں ان کو درج ذیل آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھلائی جائیں تو وہ ڈرنا ختم کردیں گے۔

"اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَ یُعِیْدُ وَ ھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ"

(سورہ بروج......۱۲تا۱۶)

(۳) دشمن کے ضرر سے بچنے اور دعا کی قبولیت کے لئے دن کے وقت 1399 مرتبہ "یَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ" کا ورد فائدہ مند ہے۔
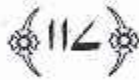
اَلْفَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ

معنی:

جو چاہے انجام دینے والا ہے۔

قرآنی مثال:

"اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ"

(سورہ بروج......۱۲ تا ۱۶)

ترجمہ:

یقیناً تیرے پروردگار کی سزا بہت ہی شدید ہے۔ وہی ہے جو خلقت کا آغاز کرتا ہے اور وہی ہے جو دوبارہ پلٹاتا ہے اور بخشنے والا اور (مومنین کا) دوست رکھنے والا ہے۔ صاحب عرش مجید ہے اور جو چاہتا ہے انجام دیتا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيْدُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِیۡرٌ" (دعائے سمات)

ترجمہ:

بے شک تو حمد اور شان والا ہے جو چاہے سو کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

خواص:

(۱) اگر کسی کا مقصد دشمن سے انتقام لینا ہو تو "یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیۡدُ" کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۲) تسخیر قلوب، نفس امارہ کی اصلاح، ضلالت و گمراہی سے تحفظ اور گناہوں سے توبہ کے لئے درج ذیل آیت کا ورد بہت ہی مجرب ہے۔

"اِنَّهٗ هُوَ يُبۡدِئُ وَ يُعِيۡدُ ۚ وَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُ ۙ ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُ ۙ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ" (سورہ بروج......۱۳تا۱۶)

(۳) اگر سرخ گلاب پر "یَا حَمِیۡدُ یَا رَبَّ الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدِ فَعَّالُ لِمَا یُرِیۡدُ" پڑھ کر جس شخص کو دیا جائے وہ دوست بن جائے گا۔

(۴) نفس امارہ کی اصلاح اور ذلالت و گمراہی سے تحفظ کے لئے دن کے وقت 376 مرتبہ "فَعَّالُ لِمَا یُرِیۡدُ" کا ورد فائدہ مند ہے۔
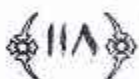
اَلْحَنَّانُ

معنی:

ا۔ نرم دل والا،

۲۔ محبت کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً وَكَانَ تَقِيًّا" (سورہ مریم......۱۳)

ترجمہ:

اور اسے اپنی بارگاہ سے رحمت و محبت عطا کی اور پاکیزگی بھی اور وہ پرہیز گار بھی تھا۔

کلمات معصومینؑ:

"يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ، يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ"

(دعائے سمات)

ترجمہ:

اے اللہ اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے آسمان اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

خواص:

(۱) مراد کے حصول کے لئے ''یَا حَنَّانُ '' کا ورد انتہائی مفید ہے۔

(۲) قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت 109 مرتبہ ''یَا حَنَّانُ'' کا ورد انتہائی مفید ہے۔

(۳) ایک روایت کے مطابق جمعرات کے اوراد میں سے ایک ورد ''یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ'' بھی ہے۔

﴿۱۱۹﴾

اَلْمَنَّانُ

معنی:

بہت زیادہ انعامات عطا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"وَ نُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِیْنَ" (سورہ قصص......۵)

ترجمہ:

ہمارا ارادہ ہے کہ ان لوگوں پر ہم احسان کریں جو زمین میں کمزور کردیئے گئے ہیں اور انہیں زمین کا وارث اور اہل زمین کا پیشوا بنادیں۔

کلمات معصومینؑ:

"وَ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ ذُو الطَّوْلِ وَ ذُوالْعِزَّةِ وَ ذُو السُّلْطَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ اَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا " (نماز امام حسن عسکری علیہ السلام)

ترجمہ:

اور سوال کرتا ہوں کہ تو اللہ ہے، نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، تو زندہ اور پائندہ ہے۔ مردوں کا اٹھانے والا، وارث مہربان اور محسن ہے تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا، جلالت و بزرگی والا اور صاحب سخاوت، صاحب عزت اور صاحب حکومت ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

خواص:

(۱) "یَا مَنَّانُ" کو اپنا ورد بنالینا خوف سے امن اور حصول نعمات کے لئے بہت نفع مند ہے۔

(۲) اگر کسی شخص پر شہوت غلبہ پا چکی ہو اور وہ اس مرض سے جان چھڑانا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ "اَلْحَكِيْمُ الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ" کا بہت زیادہ ورد کیا کرے۔

(۳) "یَا مَنَّانُ" کو اپنا ورد بنالینا وسعت رزق کا باعث ہے۔

(۴) جو شخص سلوک کا رستہ طے کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ 180 دنوں تک روزانہ "یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ" کا ورد بیس ہزار مرتبہ ورد کیا کرے اور ان تمام دنوں میں بلکہ چار دن پہلے سے روغنی و مرغن اور رنگارنگ غذاؤں سے پرہیز کرے۔ انشاء اللہ اس کے راستے کی تمام مشکلات خود بخود ختم ہوتی چلی جائیں گی۔

(۵) رات کے وقت 141 مرتبہ "یَا مَنَّانُ" کا ورد تنگی رزق اور شہوت پر غلبہ پانے کے لئے بہت مفید ہے۔

﴿۱۲۰﴾
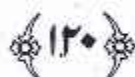
اَلصَّادِقُ

معنی:

انتہائی سچا۔

قرآنی مثال:

"قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ" (سورہ آلِ عمران......۹۵)

ترجمہ:

کہہ دو اللہ نے سچ فرمایا لہٰذا تم یکسو ہو کر ابراہیم کے آئین کی پیروی کرو جو حق پسند تھے اور یقیناً ابراہیم شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے، تو پاک ہے اے انتہائی سچے۔

خواص:

(۱) ''یَا صَادِقُ'' کو اپنا ورد بنالینا حصول صدق وصفا کا موجب ہے۔

(۲) ''یَا صَادِقُ'' کا روزانہ 195 مرتبہ ورد کرنا کدورتِ نفس کو برطرف کرنے کے لئے مفید ہے۔

(۳) صفائی باطن اور جھوٹ بولنے سے تحفظ کے لئے ''یَا صَادِقُ'' کا روزانہ 195 مرتبہ ورد کرنا مفید و مؤثر ہے۔

(۴) ''یَا صَادِقَ الْوَعْدِ'' کا ورد دن کے وقت 306 مرتبہ حصول صدق و صفا کا موجب ہے۔

اَلْفَاطِرُ

معنی:

ا۔ پھاڑنے والا،

۲۔ خالق،

۳۔ ابتدا کرنے والا،

۴۔ شق کرنے والا

قرآنی مثال:

”قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ يُطْعِمُ وَ لَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ“ (سورہ انعام......۱۴)

ترجمہ:

کہہ دو کیا میں غیر خدا کو اپنا ولی بنالوں جب کہ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ وہ ہے کہ جو روزی دیتا ہے اور کسی سے روزی نہیں لیتا تم کہہ دو کہ

میں اس بات پر مامور ہوں کہ میں سب سے پہلے اس کے حکم کو تسلیم کرنے والا (مسلمان) ہوں اور (اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ) مشرکین میں سے نہ ہونا۔

کلماتِ معصومینؑ:

"سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ، تَعَالَيْتَ يَاحَاضِرُ، اَجِرْنَامِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بلند تر ہے اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) کارہائے مہم کو آسانی سے انجام دینے کے لئے جبکہ ان کو انجام دینا ناممکن نظر آتا ہو "یَا فَاطِرُ" کا 290 مرتبہ ورد بہت ہی مفید ہے۔

(۲) اس اسم کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے بھی مہمات میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں۔ نقش یہ ہے:

فاطر	السموات	و الارض
السموات	و الارض	فاطر
و الارض	فاطر	السموات

(۳) مہمات میں آسانی کے لئے رات کے وقت 290 مرتبہ "یَا فَاطِرُ" کا ورد بہت ہی مفید ہے۔

﴿۱۲۲﴾
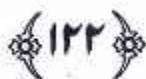
اَلْبُرْهَانُ

معنی:

۱۔ دلیل واضح وروشن،

۲۔ ثابت وقائم،

۳۔ دلیل قطعی۔

قرآنی مثال:

''یَاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا'' (سورہ نساء......۱۷۴)

ترجمہ:

اے لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے لیے واضح دلیل آئی اور ہم نے واضح نور تمہاری طرف بھیجا۔

کلمات معصومینؑ:

''وَ بِاسْمِكَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰی

كُلِّ نُوْرٍ" (دعائے عرفہ)

ترجمہ:

اور بواسطہ تیرے پاک وپاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالاتر نور ہے۔

خواص:

(۱) اسماء الٰہی کے شارحین کا قول ہے کہ یہ اسم حاجات کی برآری کے لئے عطا کیا گیا ہے اس کے ورد کا عمل نو دن کا ہے روزانہ 1356 مرتبہ "یَابُرْھَانُ" کا ورد کیا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ جب بھی ورد کیا جائے تو خلوت میں کیا جائے اور اپنی حاجات کا ذکر خود سے کرے۔ بہت امید ہے کہ اسی ہفتہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

(۲) حاجات کی برآری کے لئے "یَا ذَالْحُجَّةِ وَ الْبُرْھَانِ" کا ورد بھی ذکر کیا گیا ہے جو کہ 1040 مرتبہ ہے۔

(۳) حاجات کی برآری کے لئے "یَابُرْھَانُ" کا ورد 258 مرتبہ مفید و مؤثر ہے۔

﴿۱۲۴﴾

اَلْمُبِیْنُ

معنی:

۱۔ واضح وآشکار

۲۔ روشن تر

قرآنی مثال:

"قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۖ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ"

(سورہ بقرہ......۶۸)

ترجمہ:

وہ کہنے لگے (تو پھر) اپنے خدا سے یہ کہو کہ ہمیں واضح کرے کہ یہ کس قسم کی گائے ہونا چاہئے۔ اس نے کہا: خدا فرماتا ہے کہ گائے نہ بوڑھی ہو کہ جو کام سے رہ گئی ہو اور نہ کم عمر ہو بلکہ ان کے درمیان ہو جو کچھ تمہیں حکم دیا گیا ہے (جتنی جلدی ہو سکے) اسے انجام دو۔

کلمات معصومینؑ:

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ'' (تعقیبات نماز صبح)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔

خواص:

(۱) احقاق حق اور حصول محبت کیلئے ''یَا مُبِیْنُ'' کا ورد نافع ترین ہے۔

(۲) لوگوں میں امتیاز پانے کے لئے ''یَا مُبِیْنُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۳) اگر کسی کا حق غصب ہو اور غاصب حق ادا نہ کرنا چاہتا ہو تو اپنا حق حاصل کرنے کے لئے 102 مرتبہ ''یَا مُبِیْنُ'' کا ورد مفید و مؤثر ہے۔

(۴) خداوند قدوس سے رہنمائی پانے کے لئے دن کے وقت 102 مرتبہ ''یَا مُبِیْنُ'' کا ورد مفید ہے۔

اَلْوَفِیُّ

معنی:

ا۔ وعدہ نبھانے والا،

۲۔ مکمل ترین،

۳۔ پورا پورا حق ادا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَھْدِیْٓ اُوْفِ بِعَھْدِکُمْ ۚ وَ اِیَّایَ فَارْھَبُوْنِ" (سورہ بقرہ......۴۰)

ترجمہ:

اے اولاد اسرائیل! جو نعمتیں میں نے تمہیں عطا کی ہیں انہیں یاد رکھو اور میرے ساتھ جو عہد و پیمان تم نے باندھا ہے۔ اسے پورا کرو تاکہ میں بھی تمہارے ساتھ کئے ہوئے عہد و پیمان کو پورا کروں۔ صرف مجھ سے ڈرا کرو۔

کلماتِ معصومینؑ:

''سُبْحَانَكَ یَا وَفِیُّ، تَعَالَیْتَ یَا قَوِیُّ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ'' (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے وفا والے تو بلند تر ہے اے قوت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) ''یَا وَفِیُّ'' کو اپنا ورد بنا لینے والا اپنے وعدوں میں پورا ہوگا۔ اس عمل کے مجرب ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔

(۲) قرض کی ادائیگی کے لئے 40 دن لگاتار روزانہ 94 بار ''یَا وَفِیُّ'' کا ورد کیا جائے ابتدا جمعرات کے دن سے ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

اَلْوِتْرُ

معنی:

ا۔ اکیلا،

۲۔ یگانہ،

۳۔ جس کا کوئی ثانی نہ ہو۔

قرآنی مثال:

"وَ الْفَجْرِ ۙ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ۙ وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ۙ وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ" (سورہ فجر......ا تا ۵)

ترجمہ:

صبح کی قسم اور دس راتوں کی اور زوج و فرد کی اور رات کی جب کہ وہ (دن کی روشنی کی طرف) حرکت کرتی ہے قسم ہے۔ کیا جو کچھ کہا گیا ہے اس میں صاحبان عقل کے لئے اہم قسم نہیں ہے؟

کلمات معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَ لَیَالٍ عَشْرٍ وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ وَ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ وَ مَا اَنْزَلْتَ فِیْہِ مِنَ الْقُرْاٰنِ''

(ماہ رمضان میں دن کے وقت روزانہ پڑھی جانے والی ایک دعا)

ترجمہ:

اے اللہ! اے ایک صبح اور دس راتوں اور شفع و وتر کے رب اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا۔

خواص:

(۱) لوگوں کی نظروں میں ذلیل وخوار ہونے سے بچنے کے لئے روزانہ 606 مرتبہ ''یَا وَتْرُ'' کا ورد بہت نافع ہے۔

(۲) حصول ہیبت وعظمت کے لئے 606 مرتبہ ''یَا وَتْرُ'' کا ورد بہت نافع ہے۔

(۳) یہ اسم اہل سلوک کے اوراد میں شمار کی جاتا ہے۔

(۴) ذلت سے دوری اور حصول عظمت کیلئے دن کے وقت 606 مرتبہ ''یَا وَتْرُ'' کا ورد بہت نافع ہے۔

اَلْفَرْدُ

معنی:

۱۔تنہا،

۲۔اکیلا،

۳۔بے مثال و بے نظیر

قرآنی مثال:

"وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا" (سورہ مریم......۸۰)

ترجمہ:

اور وہ سب کے سب قیامت کے دن یکہ وتنہا اس کے سامنے حاضر ہوں گے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا، لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا" (تعقیبات مشترکہ)

ترجمہ:

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں وہ معبود یگانہ، یکتا، واحد و بے نیاز ہے کہ جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے۔

خواص:

(۱) اگر انسان کا روزگار ایسی جگہ کے ساتھ منسلک ہو کہ جہاں شور وشرابہ زیادہ ہو تو اگر وہ اس شور وشرابے سے چھٹکارا چاہتا ہو تو اس کے لئے ''یَا فَرْدُ'' کا ورد مجرب ہے۔

(۲) اگر کوئی طالب خلوت ہو تو اس کے لئے 284 مرتبہ ''یَا فَرْدُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۳) شور وشرابے سے دوری اور حصول خلوت کے لئے رات کے وقت 284 مرتبہ ''یَا فَرْدُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

اَلْحَفِیُّ

معنی:

۱۔مہربان،

۲۔عالم ودانا،

۳۔ہر بات کی تہہ تک پہنچ جانے والا،

۴۔حاجت روائی کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا" (سورہ مریم......۴۷)

ترجمہ:

(ابراہیم نے) کہا: تجھ پر سلام ہو میں عنقریب اپنے پروردگار سے تیرے لئے عفو (وبخشش) کی درخواست کروں گا کیونکہ وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"سُبْحَانَكَ يَا حَفِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا مَلِيُّ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے صاحب عقل تو بلند تر ہے اے مراد بر لانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) اس اسم کا ورد کرنا حصول محبت و دوستی کے لئے مفید و موثر ہے۔

(۲) دوسروں کے ضمیروں اور خیالات کو جاننے کے لئے روزانہ 98 مرتبہ "یَا حَفِیُّ" کا ورد انتہائی نافع ہے۔

اَلذَّارِیُ

معنی:

۱۔ خلق کرنے والا،

۲۔ مخلوق کو زیادہ کرنے والا،

۳۔ پھیلانے والا۔

قرآنی مثال:

''وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ''(سورہ انعام......۱۷۹)

ترجمہ:

یقیناً جن وانس کے بہت سے گروہوں کو ہم نے جہنم کے لئے پیدا کیا ہے وہ ایسے دل (اور ایسی عقل) رکھتے ہیں کہ (جن سے وہ سوچتے نہیں اور) سمجھتے نہیں اور

ایسی آنکھیں رکھتے ہیں کہ جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ایسے کان رکھتے ہیں کہ جن سے وہ سنتے نہیں وہ چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں (اور) وہ غافل ہیں۔

کلماتِ معصومینؑ:

"سُبْحَانَکَ یَا ذَارِیُ، تَعَالَیْتَ یَا بَارِیُ، اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تو بلند تر ہے اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) ایسا غائب جس کی خبر نہ مل رہی ہو، اس کی خبر پانے کے لئے آدھی رات کے وقت گھر کے ایک کونے میں بیٹھ کر 70 مرتبہ "یَا ذَارِیُ یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ ......غائب کا نام......" کا ورد مفید موثر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ عمل اس غائب یا مسافر یا چھپی ہوئی چیز کے لئے ہے جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ کہاں ہے۔

(۲) اگر غائب کی خبر جاننے کے لئے 911 مرتبہ مذکورہ ورد کیا جائے تو بہت جلد اس کی خبر ملے گی۔

﴿۱۲۹﴾

اَلْفَالِقُ

معنی:

۱۔خالق،

۲۔پھاڑنے والا،

۳۔ایک چیز سے دوسری کو وجود دینے والا۔

قرآنی مثال:

''اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰی ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ'' (سورہ انعام......۹۵)

ترجمہ:

خدا دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا ہے اور زندہ کو مردہ سے پیدا کرتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے یہ ہے تمہارا خدا، پس تم حق سے کیسے منحرف ہوتے ہو۔

کلمات معصومینؑ:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ، بَاسِطِ الرِّزْقِ، فَالِقِ الْاِصْبَاحِ،

ذِی الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ''(دعائے افتتاح)

ترجمہ:

حمد ہے اس اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنے والا روزی کشادہ کرنے والا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلالت و کرم۔

خواص:

(۱) اگر راستہ گم ہو گیا ہو تو اس کے لئے ''یَا فَالِقُ'' کا ورد نافع ترین عمل ہے۔

(۲) گمشدہ انسان یا شے پانے کے لئے 211 مرتبہ ''یَا فَالِقُ'' کا ورد بہترین عمل ہے۔ اس کے مجرب ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔

(۳) گمشدہ محبت کو پانے کے لئے دن کے وقت 252 مرتبہ ''یَا فَالِقَ الْحَبِّ'' کا ورد مفید ہے۔

(۴) گمشدہ راستے کی مشکلات سے نکلنے کے لئے رات کے وقت 344 مرتبہ ''یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ'' کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۳۰﴾

اَلنَّاصِرُ

معنی:

۱۔ مددگار،

۲۔ رزق پہنچانے والا،

۳۔ دوست

قرآنی مثال:

"وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ" (سورہ آل عمران......۱۲۳)

ترجمہ:

خدا نے بدر میں تمہاری مدد کی (جب کہ تم ان کی نسبت ناتواں تھے) پس خدا سے ڈرو تا کہ تم اس کی نعمت کا شکر ادا کرنے والوں میں شمار رہو۔

کلماتِ معصومینؑ:

"يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ، يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، يَا قُوَّةَ كُلِّ

ضَعِيْفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ..........''(دعائے عرفہ)

ترجمہ:

اے ہر بے وطن کے نگہبان، اے ہر تنہا کے مونس و غم خوار، اے ہر کمزور کی قوت، اے ہر ستم رسیدہ کی مدد کرنے والے..........۔

خواص:

(۱) دشمن پر غلبہ پانے کے لئے ایک ہی نشست میں 2060 مرتبہ ''يَا رَبِّ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ'' کا ورد مجرب ہے۔

(۲) مدد خداوندی کے حصول اور دشمن پر کامیابی کے لئے رات کے وقت 339 مرتبہ ''يَا نَاصِرُ'' کا ورد نافع ہے۔

(۳) کسی بھی مشکل میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنے کے لئے رات کے وقت 838 مرتبہ ''يَا نَاصِرَ مَنْ لَّا نَاصِرَ لَهٗ'' کا ورد مفید ہے۔

(۴) ظالم کے ظلم کو رد کرنے اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے کے لئے رات کے وقت 1481 مرتبہ ''يَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِيْنَ'' کا ورد مفید ہے۔

اَلنَّصِیْرُ
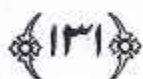
معنی:

ا۔مددگار،

۲۔دوست،

۳۔رزق پہنچانے والا۔

قرآنی مثال:

''اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ '' (سورہ بقرہ......۱۰۷)

ترجمہ:

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمینوں کی ملکیت خدا کے لئے ہے (اور وہ حق رکھتا ہے کہ مصالح کے مطابق احکام میں تغیر وتبدل کر سکے) اور خدا کے علاوہ تمہارا کوئی سرپرست اور یار و مددگار نہیں۔

کلمات معصومینؑ:

''یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا نَصِیْرُ، تَعَالَیْتَ یَا نَاصِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ'' (دعائے مجیر)

ترجمہ:

اے پناہ دینے والے، تو پاک ہے اے مدد کرنے والے تو بلند تر ہے اے مددگار ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) معصوم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص دشمن سے ڈرتا ہے اس پر تعجب ہے کہ یہ کیوں نہیں کہتا:

''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ وَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ''۔

(۲) دشمن پر برتری وکامیابی کے لئے ''یَا نَصِیْرُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۳) دشمن کی دشمنی سے بچاؤ اور اس پر برتری پانے کے لئے رات کے وقت 350 مرتبہ ''یَا نَصِیْرُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۴) اگر کوئی شخص ''یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ'' کو اپنا ورد بنا لے تو اس کے تمام کاموں اور منصوبوں میں خداوند عالم اس کی مدد فرمائے گا اور اس کو کامیاب فرمائے گا۔

(۵) ''یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ'' کو اپنا ورد بنا لینے پر اس کی کوئی حاجت حاجت نہ ہوگی مگر یہ کہ خداوند عالم اُسے روا فرمائے گا۔

اَلشَّافِیُ

معنی:

ا۔شفا دینے والا، ۲۔غالب

قرآنی مثال:

"وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ" (سورہ انعام.....۵۱)

ترجمہ:

اس قرآن کے ذریعے ان لوگوں کو ڈراؤ جو حشر ونشر اور قیامت کے دن سے ڈرتے ہیں وہ دن کہ جس میں یار ویاور سرپرست اور شفاعت کرنے والا سوائے اس خدا کے نہ رکھتے ہوں گے شاید وہ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کریں۔

کلماتِ معصومینؑ:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ، يَا شَفِيْعُ............"

(دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے سننے والے اے شفاعت والے..........۔

خواص:

(۱) ''یَا شَافِیْ'' کا 391 مرتبہ ورد ہر بیماری کے لئے شفا ہے۔

(۲) ''یَا شَافِیْ'' کو ورد بنالینا باطنی بیماریوں کے لئے بھی شفا ہے۔

(۳) اگر کوئی چاہتا ہو کہ جو خوراک وہ کھا رہا ہے اُسے نقصان نہ پہنچائے تو اسے چاہئے کہ اس پر ''یَا شَافِیْ'' کا ورد کر کے کھائے یہ نافع ترین عمل ہے۔

(۴) مریض کی جلد صحتیابی کے لئے ''یَا شَافِیْ'' کا 391 مرتبہ ورد مفید و مؤثر ہے۔

(۵) دعا کی قبولیت اور مریض کی جلد صحتیابی کے لئے رات کے وقت 391 مرتبہ ''یَا شَافِیْ'' کا ورد مفید و مؤثر ہے۔ ایک اور قول کے مطابق 401 مرتبہ ورد فائدہ مند ہے۔

(۶) مریض کی جلد صحتیابی کے لئے دن کے وقت 722 مرتبہ ''یَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ'' کا ورد مفید و مؤثر ہے۔

اَلْغَالِبُ

معنی:

۱۔صاحب غلبہ،

۲۔صاحب اقتدار و قوت۔

قرآنی مثال:

''وَ قَالَ الَّذِی اشْتَرٰهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًاؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ٘ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِؕ وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ'' (سورہ یوسف......۲۱)

ترجمہ:

اور وہ شخص جس نے اسے سرزمین مصر سے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا: اس کے مقام و منزلت کی تکریم کرنا، شاید ہمارے لئے مفید ہو یا پھر ہم اسے بیٹے کے طور پر اپنا لیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو اس سرزمین میں متمکن کر دیا (ہم نے یہ کام کیا)

تا کہ وہ خواب کی تعبیر سیکھ لے، اللہ اپنے کام پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ جُنْدِكَ، فَاِنَّ جُنْدَكَ ھُمُ الْغَالِبُوْنَ''

(منگل کے دن کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! مجھے اپنے لشکر میں قرار دے کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب رہنے والا ہے۔

خواص:

(۱) اگر کسی کا مقصد دشمنی وانتقام لینا ہو تو اس کے لئے اسم اعظم کے شارحین نے ''یَا غَالِبُ'' کا ورد ذکر کیا ہے۔

(۲) دشمن کے شر کو دور کرنے اور اس پر غلبہ پانے کے لئے 1033 مرتبہ ''یَا غَالِبُ'' کا ورد نفع بخش ہے۔

اَلْقَآئِمُ

معنی:

۱۔محکم واستوار،

۲۔عدل وتوازن والی ہستی۔

قرآنی مثال:

"شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ "(سورہ انعام......۱۸)

ترجمہ:

خدا گواہی دیتا ہے کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور فرشتے اور اہل علم و دانش (سب) گواہی دیتے ہیں اس عالم میں کہ (خدا تعالیٰ عالم ہستی میں) عدالت قائم کیے ہوئے ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو کہ غالب وتوانا بھی ہے اور حکیم ودانا بھی۔

کلمات معصومینؑ:

''یَا مَنْ ھُوَ قَآئِمٌ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ''

(روز عرفہ کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام دیئے۔

خواص:

(۱) سلوک کے راستے پر چلنے والوں کے وسواس سے تحفظ کے لئے ''یَا قَآئِمُ'' کا ورد بھی بیان کیا گیا ہے۔

(۲) اگر ''اَلْقَآئِمُ الْوَاحِدُ'' کو ایک کاغذ پر لکھے اور دھو کر اس شخص کو پلا دیا جائے جسے بچھو نے کاٹا ہو تو فوراً آرام آجائے گا۔

(۳) کہا جاتا ہے کہ ''اَلْقَآئِمُ الْوَاحِدُ'' کی تکسیر کرے اور آئینہ ہندی پر نقش کرتے وقت ''یَا قَآئِمُ یَا وَاحِدُ'' کا ورد بھی کرتا جائے تو اگر اس آئینہ میں کوئی مجذوم دیکھے تو شفا پائے گا، اگر اپنے پاس رکھے گا تو ہر قسم کے مرض سے امان پائے گا۔

اَلسَّرِیْعُ

معنی:

ا۔ جلدی کرنے والا،

۲۔ سبقت لے جانے والا۔

قرآنی مثال:

"وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ" (سورہ بقرہ......۲۰۱، ۲۰۲)

ترجمہ:

بعض کہتے ہیں خداوند ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اچھائی سے نواز اور ہمیں (جہنم کی) آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ وہ اپنی کوشش (اور دعا) کا صلہ اور حصہ پائیں گے اور خدا جلد حساب چکا دینے والا ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"یَا سَرِیْعَ الرِّضَآ، اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ"

(دعائے کمیل)

ترجمہ:

اے جلد راضی ہونے والے، مجھے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ چارا کار نہیں رکھتا۔

خواص:

(۱) جو شخص ہر دعا کے بعد 26 مرتبہ "یَا سَرِیْعُ یَا مُجِیْبُ" ورد کرے اس کی دعا مستجاب ہوگی۔

(۲) بیان کیا گیا ہے کہ "یَا سَرِیْعُ" فرشتوں کا خاص طور پر عزرائیل و میکائیل علیہما السلام کے اذکار میں سے ایک ذکر ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص "اَلسَّرِیْعُ" کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے پھر دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد و اخلاص پڑھے اور اس کے بعد اپنے ہاتھ کی ہتھیلیوں کو آسمان کی طرف بلند کرکے سو مرتبہ "یَا سَرِیْعُ اَلْقِ السَّکِیْنَۃَ وَ الْوِقَارَ فِیْ قُلُوْبِ اَہْلِ ہٰذِہِ الدَّارِ" کہے تو انشاء اللہ العزیز اس کا جو بھی مطلوب ہو حاصل ہو جائے گا۔

اَلْمُنْعِمُ

معنی:

۱۔ نعمتیں عطا کرنے والا،

۲۔ سرفراز کرنے والا،

۳۔ خوشحالی عطا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"یٰبَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِیٓ اُوْفِ بِعَهْدِکُمْ ۚ وَ اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ" (سورہ بقرہ......۴۰)

ترجمہ:

اے اولاد اسرائیل! جو نعمتیں میں نے تمہیں عطا کی ہیں انہیں یاد رکھو اور میرے ساتھ جو عہد و پیمان تم نے باندھا ہے۔ اسے پورا کرو تا کہ میں بھی تمہارے ساتھ کئے ہوئے عہد و پیمان کو پورا کروں۔ صرف مجھ سے ڈرا کرو۔

کلمات معصومینؑ:

''اَشْهَدُ لِمُنْعِمِیْ وَ خَالِقِیْ وَ رَازِقِیْ وَ مُکْرِمِیْ کَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ''(دعائے عدیلہ)

ترجمہ:

میں گواہی دیتا ہوں اپنے منعم اپنے خالق اپنے رازق اور اپنے کرم فرما خدا کی، جیسے اس نے اپنی ذات کی گواہی دی ہے۔

خواص:

(۱)''یَا مُنْعِمُ'' کا بہت زیادہ ورد کرنا باعثِ حصولِ دولت ورزق ہے۔

(۲)رزق کی فراوانی کیلئے رات کے وقت''یَا مُنْعِمُ'' کا200 مرتبہ ورد نفع بخش ہے۔

اَلسَّاتِرُ

معنی:

چھپانے والا،

قرآنی مثال:

"حَتّٰی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا" (سورہ کہف......۱۸)

ترجمہ:

یہاں تک کہ وہ سورج کے مقام طلوع تک جا پہنچا۔ وہاں اس نے دیکھا کہ سورج ایسے لوگوں پر طلوع کر رہا ہے جن کیلئے سورج کے سوا ہم نے کوئی ستر (اور لباس) قرار نہیں دیا۔

کلماتِ معصومینؑ:

"یَا اُنْسِیْ فِیْ وَحْشَتِیْ، اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ، فَلَكَ الْحَمْدُ"

(ستائیسویں رجب کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے میری تنہائی میں میرے مونس تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے۔

خواص:

(۱) اگر کوئی شخص برے راستے سے توبہ کر چکا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کے عیب لوگوں پر ظاہر نہ ہوں تو اس کو چاہئے کہ روزانہ 839 مرتبہ ''یَا سَاتِرَ کُلِّ مَعْیُوْب'' کا ورد کیا کرے۔

(۲) ''یَا سَاتِرُ'' کا ورد عیوب کے لوگوں پر ظاہر نہ ہونے دینے کے لئے ایک مفید و موثر ورد ہے۔

﴿۱۳۸﴾

اَلسَّتَّارُ

معنی:

بہت زیادہ چھپانے والا

قرآنی مثال:

"حَتّٰی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا" (سورہ کہف......۱۸)

ترجمہ:

یہاں تک کہ وہ سورج کے مقام طلوع تک جا پہنچا۔ وہاں اس نے دیکھا کہ سورج ایسے لوگوں پر طلوع کر رہا ہے جن کیلئے سورج کے سوا ہم نے کوئی ستر (اور لباس) قرار نہیں دیا۔

کلمات معصومینؑ:

"یَا سَتَّارَ الْعُیُوبِ وَیَا عَلَّامَ الْغُیُوبِ وَیَا کَاشِفَ الْکُرُوبِ اغْفِرْ ذُنُوبِی کُلَّهَا" (دعائے صباح)

ترجمہ:

اے عیبوں کو چھپانے والے، اے چھپی باتوں کو جاننے والے، اے دکھوں کو دور کرنے والے، میرے تمام گناہ بخش دے۔

خواص:

(۱) گناہوں سے توبہ اور عیوب کے لوگوں پر ظاہر نہ ہونے کے لئے دن کے وقت 661 مرتبہ روزانہ "یَا سَتَّارُ" کا ورد انتہائی مفید و مؤثر ہے۔

اَلشَّاكِرُ

معنی:

۱۔نمایاں اور ظاہر کرنے والا،

۲۔انسانی اعمال میں بے پناہ نتائج پیدا کرنے والا،

۳۔بھرپور سخاوت کرنے والا،

۴۔پورا پورا بدلہ دینے والا،

۵۔تھوڑے عمل کا زیادہ اجر دینے والا،

قرآنی مثال:

''اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَاجُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ'' (سورہ بقرہ......۱۵۸)

ترجمہ:

صفا ومروہ خدا کے شعائر اور نشانیوں میں سے ہیں لہذا جو لوگ خانہ خدا کا حج

کریں یا عمرہ بجالائیں ان کے لئے کوئی حرج نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کا طواف کریں (اور سعی کریں) اور جو لوگ حکم خدا کی بجا آوری کے لئے اعمال خیر بجالائیں خدا ان کا قدر دان ہے اور ان کے کردار سے آگاہ ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"یَا خَیْرَ ذَاکِرٍ وَّ مَذْکُوْرٍ، یَا خَیْرَ شَاکِرٍ وَّ مَشْکُوْرٍ"

(دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے بہترین ذکر کرنے والے اور ذکر کیے ہوئے، اے بہترین شکر کرنے والے اور شکر کیے ہوئے۔

خواص:

(۱) نعمات خداوندی کے حصول اور دعا کی قبولیت کے لئے روزانہ دن کے وقت 521 مرتبہ "یَا شَاکِرُ" کا ورد مفید ہے۔

اَلْعَادِلُ

معنی:

۱۔ موازنہ کرنے والا،

۲۔ صحیح معاوضہ دینے والا،

۳۔ پورا پورا توازن اور تناسب قائم رکھنے والا۔

قرآنی مثال:

"وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" (سورہ انعام......۱۱۵)

ترجمہ:

اور تیرے پروردگار کا کلام صدق وعدل کے ساتھ انجام کو پہنچا۔ کوئی شخص اس کے کلمات کو دگرگوں نہیں کرسکتا اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ، تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ، اَجِرْنَا مِنَ

النَّارِ یَا مُجِیْرُ'' (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے عدل کرنے والے، تو بلند تر ہے اے جدا کرنے والے، ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) اگر کسی شخص کو انصاف نہ مل رہا ہو تو اس کو چاہئے کہ رات کے وقت 105 مرتبہ ''یَا عَادِلُ'' کا ورد کیا کرے۔

(۲) خداوند قدوس کی مدد کے حصول اور دعا کی قبولیت کیلئے 269 مرتبہ ''یَا مَنْ عَادِلٌ فِیْ حُکْمِہٖ'' کا ورد مفید ہے۔
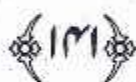
اَلنَّاظِرُ

معنی:

۱۔ معائنہ کرنے والا،

۲۔ انتظار کرنے والا،

۳۔ مہلت دینے والا،

۴۔ مدد کرنے والا۔

قرآنی مثال:

"اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ"

(سورہ آل عمران ...... ۷۷)

ترجمہ:

جو لوگ خدا سے باندھا ہوا عہد و پیمان اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت پر

فروخت کردیتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا خدا ان سے بات تک نہیں کرے گا قیامت کے دن ان کی طرف (رحمت کی) نظر نہیں کرے گا انہیں (گناہ سے) پاک نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ یَا قَادِرُ یَا قَاھِرُ یَا فَاطِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ یَا ذَاکِرُ، یَا نَاظِرُ، یَا نَاصِرُ''

(دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے، اے معاف کرنے والے، اے چھپانیوالے، اے قدرت والے، اے غلبے والے، اے پیدا کرنے والے، اے توڑنے والے، اے جوڑنے والے، اے ذکر کرنے والے، اے دیکھنے والے، اے مدد کرنے والے۔

خواص:

(۱) خاص نظر خدا کے حصول اور قبولیت دعا کے لئے رات کے وقت ''یَا نَاظِرُ'' کا 1164 مرتبہ ورد مفید ہے۔

اَلْعَلَّامُ

معنی:

ا۔ بہت زیادہ جاننے والا،

۲۔ چیزوں کو کماحقہٗ جاننے والا،

۳۔ حقیقتوں کا ادراک کرنے والا

قرآنی مثال:

"اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ وَ عَفَا عَنْکُمْ" (سورہ بقرہ......۱۸۷)

ترجمہ:

تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو (دونوں ایک دوسرے کی زینت اور ایک دوسرے کی حفاظت کا باعث ہو) خدا کے علم میں تھا کہ تم اپنے آپ سے خیانت

کرتے تھے (اور اس ممنوع کام کو تم میں سے کچھ لوگ انجام دیتے تھے) پس خدا نے تمہاری توبہ قبول کرلی اور تمہیں بخش دیا۔

کلماتِ معصومینؑ:

"وَ اَنْ تَجْعَلَ دُعَآئِیْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّ اٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ" (تعقیبات مشترکہ)

ترجمہ:

اور میری دعا کے اول کو فلاح اور اوسط کو کامیابی اور آخر کو بہتری کا موجب بنا دے بے شک تو ہر غیب کو خوب جانتا ہے۔

خواص:

(۱) دعاؤں کی قبولیت اور بلندی درجات کیلئے رات کے وقت 141 مرتبہ "یَا عَلَّامُ" کا ورد مفید و مؤثر ہے۔

(۲) چھپے علوم و اسرار کو جاننے کے لئے دن کے وقت 1190 مرتبہ "یَا عَلَّامُ الْغُيُوْبِ" کا ورد نافع ہے۔

اَلْکَفِیْلُ

معنی:

ا۔ذمہ دار،

۲۔ضامن،

۳۔خبر گیری کرنے والا،

قرآنی مثال:

"وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْكُمْ كَفِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ" (سورہ نحل......۹۱)

ترجمہ:

اور جب اللہ سے عہد و پیمان باندھو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو ان کے پکا ہو جانے کے بعد نہ توڑو جبکہ تم خدا کو اپنی قسموں پر کفیل و ضامن قرار دے چکے ہو جو کچھ تم انجام دیتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے آگاہ ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یَا جَلِیْلُ، یَا جَمِیْلُ، یَا وَکِیْلُ، یَا کَفِیْلُ، یَا دَلِیْلُ ''(دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے اے جلال والے، اے جمال والے، اے کارساز، اے سرپرست، اے رہنما۔

خواص:

(۱) بلندی درجات اور دعاؤں کی قبولیت کیلئے دن کے وقت 140 مرتبہ ''یَا کَفِیْلُ'' کاورد مفید ہے۔

اَلْمُنِیْرُ

معنی:

ا۔روشن کرنے والا،

۲۔واضح وآشکار،

۳۔ہر شے سے اصلی مقام کو متعین کردینے والا۔

قرآنی مثال:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ''

(سورہ انعام......ا)

ترجمہ:

حمد وستائش اس اللہ کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور نور کو ایجاد کیا لیکن کافر اللہ کے لئے شریک وشبیہ قرار دیتے ہیں حالانکہ اس کی توحید اور یکتائی کی دلیلیں تخلیق کائنات میں ظاہر وعیاں ہیں۔

کلمات معصومینؑ:

''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِيْمِ، وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ ''(دعائے عہد)

ترجمہ:

اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم کے واسطے سے تیری روشن ذات کے نور کے واسطے سے۔

خواص:

(۱) دل کی نورانیت اور دعاؤں کی قبولیت کیلئے دن کے وقت 300 مرتبہ ''یَا مُنِیْرُ'' کا ورد نفع بخش ہے۔

﴿۱۴۵﴾

اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ

معنی:

ا۔تمام حکم کرنے والوں سے برتر،

قرآنی مثال:

''وَ نَادٰی نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ ''(سورہ ہود......۴۵)

ترجمہ:

نوح نے اپنے پروردگار سے عرض کیا: پروردگارا! میرا بیٹا میرے خاندان میں سے ہے اور تیرا وعدہ (میرے خاندان کی نجات کے بارے میں) حق ہے اور تو تمام حکم کرنے والوں سے برتر ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''وَ الْعَنْ جَمِیْعَ الظَّالِمِیْنَ، وَاحْکُمْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُمْ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ''(پندرہ شعبان کی ایک دعا)

ترجمہ:

اورلعنت کرتمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے اوران کے درمیان اے سب سے بڑھ کرفیصلہ کرنے والے۔

خواص:

(۱) دعا کی قبولیت اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 229 مرتبہ ''یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ'' کاوردفائدہ مند ہے۔

اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

معنی:

خلق کرنے والوں میں سب سے بہتر۔

قرآنی مثال:

"ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۚ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ" (سورہ مومنون......۱۴)

ترجمہ:

پھر نطفے کو علقہ (جمے ہوئے خون) کی صورت دی اور علقہ کو مضغہ (گوشت کے لوتھڑے جیسی چیز) کی شکل بخشی اور پھر ہم نے اس لوتھڑے کو ہڈیوں کی شکل دی، پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ اس کے بعد ہم نے اس کو ایک نئی صورت میں پیدا کیا۔ وہ خدائے عظیم ہے جو خلق کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ، یَا اَعْدَلَ الْعَادِلِیْنَ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِیْنَ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ''

(دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے حاکموں میں بڑے حاکم، اے عادلوں میں زیادہ عادل، اے سچوں میں زیادہ سچے، اے پاکوں میں پاک تر، اے خلق کرنے والوں میں بہترین خالق۔

خواص:

(۱) کاموں میں بہتری اور دعا کی قبولیت کیلئے رات کے وقت 929 مرتبہ ''یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ'' کا ورد انتہائی مفید ہے۔

﴿۱۴۷﴾

ذُوالْفَضْلِ

معنی:

ا۔ بلند مرتبہ،

۲۔ خوشحالی عطا کرنے والا،

۳۔ صاحب رحمت۔

قرآنی مثال:

"مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ اَنْ یُنَزَّلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ" (سورہ بقرہ......۱۰۵)

ترجمہ:

اہل کتاب کفار اور اسی طرح مشرکین پسند نہیں کرتے کہ خدا کی طرف سے تمہیں کوئی خیر و برکت نصیب ہو حالانکہ خدا جسے چاہتا ہے اپنی خاص رحمت سے نوازتا ہے اور خدا بخشنے والا اور بڑے فضل والا ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ، وَ اجْعَلْ یَا رَبِّ رِزْقَکَ لِیْ وَاسِعًا وَّ مَطْلَبَہٗ سَھْلًا وَّ مَاْخَذَہٗ قَرِیْبًا، وَ لَا تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْہِ رِزْقًا فَاِنَّکَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ وَ اَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ، فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ، وَجُدْ عَلٰی عَبْدِکَ بِفَضْلِکَ اِنَّکَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ" (تعقیبات نماز عشاء)

ترجمہ:

خداوندا! محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے، اس کا طلب کرنا آسان بنا دے اور اسکے ملنے کی جگہ قریب کر دے، جس چیز میں تو نے رزق نہیں رکھا مجھے اسکی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے عذاب دینے میں بے نیاز ہے، میں تیری رحمت کا محتاج ہوں۔ پس محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے کو اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ طلب رزق کے لئے نماز فریضہ کے آخری سجدہ میں مندرجہ ذیل دعا پڑھنا انتہائی مفید و موثر ہے:

"یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَ خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ اُرْزُقْنِیْ وَ ارْزُقْ عِیَالِیْ مِنْ فَضْلِکَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ"

(۲) فضل خدا کے حصول اور قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت 140 مرتبہ ''یَا ذَاالْفَضْلِ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۳) فضل خداوندی کے حصول کے لئے دن کے وقت زیادہ سے زیادہ ''یَا ذَاالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ'' کا ورد کرنا فائدہ مند ہے۔

﴿۱۴۸﴾

ذُوالْمَعَارِجِ

معنی:

۱۔ بلندی والا،

۲۔ تمام اشیاء کو ارتقائی منازل طے کرانے والی ہستی،

قرآنی مثال:

"سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ" (سورہ معارج ...... ۱ تا ۳)

ترجمہ:

ایک سوال کرنے والے نے عذاب کا سوال کیا جو واقع ہو گیا۔ یہ عذاب کفار کے ساتھ مخصوص ہے اور کوئی بھی شخص اسے دفع نہیں کر سکتا۔ یہ ذی المعارج اللہ کی طرف سے ہے۔

خواص:

بلندی درجات کیلئے رات کے وقت 1051 مرتبہ اس اسم کا ورد مفید ہے۔

رَفِیۡعُ الدَّرَجَاتِ

معنی:

۱۔ بلند مرتبوں والا،

۲۔ درجات کو بلند کرنے والا،

۳۔ درجات کو پھیلانے اور ظاہر کرنے والا۔

قرآنی مثال:

''فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ'' (سورہ مومن......۱۴،۱۵)

ترجمہ:

(صرف) وہی لوگ ان حقائق کو یاد رکھتے ہیں جو خدا کی طرف لوٹ جائیں گے۔ (صرف) خدا کو پکارو اور اپنے دین کو اسی کے لئے خالص کرو خواہ یہ بات کافروں کو ناگوار گزرے۔ وہ (نیک بندوں کے) درجات بلند کرتا ہے، عرش کا مالک ہے، اپنے

بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے فرمان کے ذریعے روح القاء کرتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے لوگوں کو ڈرائے۔

کَلماتِ معصومینؑ:

"سُبْحَانَكَ يَا رَفِيْعُ، تَعَالَيْتَ يَا بَدِيْعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے بلندی والے تو بلند تر ہے اے جدت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

بلندی درجات کیلئے رات کے وقت 999 مرتبہ "یَا رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ" کا ورد انتہائی نفع بخش ہے۔

﴿۱۵۰﴾

قَابِلُ التَّوْبِ

معنی:

ا۔توبہ قبول کرنے والا،

قرآنی مثال:

"تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ" (سورہ مومن......۲،۳)

ترجمہ:

یہ ایسی کتاب ہے جو قادر اور دانا خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ جو گناہوں کو بخشنے والا، توبہ قبول کرنیوالا، سخت عذاب دینے والا اور بہت زیادہ نعمتوں کا مالک ہے۔ اسکے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے، (تم سب کی) بازگشت اسی کی طرف ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"قَرِیْبٌ اِذَا دُعِیتَ، مُحِیْطٌ بِمَا خَلَقْتَ، قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ

تَابَ اِلَیْكَ ''(ماہ شعبان کی ایک دعا)

ترجمہ:

تو قریب ہے جب پکارا جائے جس کو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو اسکی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرے۔

خواص:

(۱) اعمال اور دعا کی قبولیت کے لئے دن کے وقت 133 مرتبہ ''یا قَابِلُ'' کا ورد مفید ہے۔

(۲) قبولیت توبہ کے لئے رات کے وقت 572 مرتبہ ''یا قَابِلَ التَّوْبِ'' کا ورد انتہائی مفید ہے۔

مُخْرِجُ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ

معنی:

زندہ وجود سے مردہ وجود کو نکالنے والا۔

قرآنی مثال:

"اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰی ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ"

(سورہ انعام......۹۵)

ترجمہ:

خدا دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا ہے اور زندہ کو مردہ سے پیدا کرتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے یہ ہے تمہارا خدا، پس تم حق سے کیسے منحرف ہوتے ہو۔

کلمات معصومینؑ:

"یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّھَارِ، وَ مُوْلِجَ النَّھَارِ فِی اللَّیْلِ، وَ مُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ" (اکیسویں رمضان کی دعا)

ترجمہ:

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے۔

خواص:

کاموں کی درستگی اور حمل کی پیچیدگیوں سے تحفظ کے لئے دن کے وقت 1463 مرتبہ ''مُخرِجُ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ'' کا ورد انتہائی مفید ہے۔

﴿۱۵۲﴾

اَلْمُغِیْثُ

معنی:

۱۔مدد مانگنے والوں کی مدد کرنے والا،

۲۔بارش کے ذریعے مدد کرنے والا

نوٹ:

پہلا معنی اگر مغیث کا مادہ ''غ و ث'' کی صورت میں اور دوسرا مادہ ''غ ی ث'' کی صورت میں ہے۔

قرآنی مثال:

''اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مُرْدِفِیْنَ'' (سورہ انفال......۹)

ترجمہ:

وہ وقت (یاد کرو جب پریشانی کے عالم میں میدان بدر میں) اپنے رب سے تم مدد چاہ رہے تھے اور اس نے تمہاری خواہش کو پورا کر دیا (اور کہا) کہ میں تمہاری ایک ہزار ایسے

فرشتوں سے مدد کروں گا جو ایک دوسرے کے پیچھے آرہے ہوں گے۔

کلماتِ معصومینؑ:

''وَ لَاُنَادِیَنَّكَ اَیْنَ كُنْتَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ، یَا غَایَةَ آمَالِ الْعَارِفِیْنَ، یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ'' (دعائے کمیل)

ترجمہ:

اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز، اے بیچاروں کی دادرسی کرنے والے۔

خواص:

(۱) مدد خداوندی کے حصول کے لئے رات کے وقت زیادہ سے زیادہ ''یَا مُغِیْثُ'' کا ورد انتہائی زود اثر ہے۔

(۲) ظالم کے ظلم سے تحفظ کے لئے اور قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت زیادہ سے زیادہ ''یَا مُغِیْثَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ'' کا ورد بہت فائدہ مند ہے۔

اَلشَّدِیْدُ

معنی:

۱۔شجاع،

۲۔قوی،

قرآنی مثال:

"وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؕ وَ لَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ" (سورہ بقرہ......۱۶۵)

ترجمہ:

بعض لوگ خدا کو چھوڑ کر اپنے لئے کسی اور معبود کا انتخاب کرتے ہیں اور انہیں اس طرح دوست رکھتے ہیں جیسے خدا کو رکھنا چاہئے لیکن وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہیں انہیں خدا سے شدید عشق و محبت ہے اور جنہوں نے ظلم کیا ہے (اور خدا کے علاوہ کسی اور کو

معبود قرار دے لیا ہے) جب وہ عذاب خدا کو دیکھیں گے تو جان لیں گے کہ تمام قدرت خدا کے ہاتھ ہے (نہ کہ ان خیالی معبودوں کے ہاتھ جن سے وہ ڈرتے ہیں) اور خدا کا عذاب اور سزا شدید ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَ یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ"

(ماہ صفر کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے زبردست قوتوں والے، اے سخت گرفت کرنے والے، اے غالب۔

خواص:

قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 318 مرتبہ "یَا شَدِیْدُ" کا ورد ذکر کیا گیا ہے۔

﴿۱۵۴﴾

اَلْبَاعِثُ

معنی:

۱۔ انسان کی آزادانہ نقل وحرکت میں رکاوٹوں کو دور کرنے والا،

۲۔ غالب کرنے والا۔

۳۔ مرنے کے بعد زندگی واپس لوٹانے والا،

۴۔ بھیجنے والا، ۵۔ مقرر کرنے والا،

نوٹ:

اس کے بنیادی معنی حیاتِ نو یا ظہور نتائج کے وقت کے ہیں خواہ یہ حیاتِ نو اسی دنیا میں (قوموں کی اجتماعی موت کے بعد) ملے یا مرنے کے بعد دوسری زندگی کی صورت میں۔

قرآنی مثال:

"فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۭ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ" (سورہ مائدہ......۳۱)

ترجمہ:

اس کے بعد خدا نے ایک کوا بھیجا جو زمین میں کوشش کرتا (اور اسے کھودتا) تا کہ وہ اسے بتائے کہ اپنے بھائی کا جسم زمین میں کیسے دفنائے تو وہ کہنے لگا: وائے ہو مجھ پر کہ میں اس کوے جیسا (بھی) نہیں ہو سکا کہ اپنے بھائی کو دفن کرتا اور آخر کار وہ (رسوائی کے خوف اور وجدان کے دباؤ سے اپنے کام پر) پشیمان ہوا۔

کلمات معصومینؑ:

"یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ، یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ، یَا مُجْرِیَ الْبُحُوْرِ، یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاوٗدَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ"

(ماہ رمضان کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے، اے دریاؤں کو رواں کرنے والے، اے داؤدؑ کے لیے لوہے کو موم بنانے والے، محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما۔

خواص:

(۱) مریض کی صحت یابی کے لئے اور دل کے منور ہونے کے لئے رات کے وقت 573 مرتبہ "یَا بَاعِثُ" کا ورد انتہائی مفید ہے۔

(۲) مردہ دلوں کو زندگی دینے کے لئے رات کے وقت 820 مرتبہ "یَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ" کا ورد انتہائی مفید ہے۔

اَلْعَالِمُ

معنی:

ا۔ اشیاء کو کما حقہ جاننے والا،

۲۔ حقیقتوں کا ادراک کرنے والا،

۳۔ محکم طور پر جاننے والا۔

قرآنی مثال:

"وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَ یَوْمَ یَقُوْلُ کُنْ فَیَکُوْنُ ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَ لَهُ الْمُلْکُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ" (سورہ انعام......۷۳)

ترجمہ:

اور وہی ہے وہ ذات کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور اس دن وہ کہے گا "ہو جا" تو (جس بات کا ارادہ کیا ہے) وہ ہو جائے گا اس کا قول حق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن تو حکومت اسی کے ساتھ مخصوص ہوگی وہ (تمام)

پوشیدہ اور ظاہر و آشکار (چیزوں) سے باخبر ہے اور وہ حکیم و خبیر ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''یَا مَنْ اِلَیْہِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِی الْمُهِمَّاتِ وَ اِلَیْہِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی الْمُلِمَّاتِ یَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَ الْخَفِیَّاتِ'' (ماہ شعبان کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریاد کرنے والے فریاد کرتے ہیں۔ اے سب چھپی اور کھلی چیزوں کے جاننے والے۔

خواص:

(۱) پوشیدہ علوم میں مہارت اور زیادتی کے لئے روزانہ 1174 مرتبہ ''یَا عَالِمَ الْغَیْبِ'' کا ورد مفید و مؤثر ہے۔

(۲) علم میں زیادتی اور بلندی درجات کیلئے رات کے وقت 141 مرتبہ ''یَا عَلِیْمُ'' کا ورد فائدہ مند ہے

﴿۱۵۶﴾

اَلْغَافِرُ

معنی:

ا۔ چھپانے والا،

۲۔ محفوظ رکھنے والا،

۳۔ پناہ دینے والا۔

قرآنی مثال:

"قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ" (سورہ قصص......۱۶)

ترجمہ:

(موسیٰ نے) کہا: اے میرے پروردگار! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔ پس خدا نے اسے بخش دیا۔ وہ (اللہ) بیشک بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

کلماتِ معصومینؑ:

"یَا غَافِرَ کُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِیْئَةٍ" (آٹھویں ذی الحجہ کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے۔

خواص:

توبہ استغفار کے لئے رات کے وقت 1281 مرتبہ "یَا غَافِرُ" کا ورد مفید و مؤثر ہے۔

معنی:

مددگار،

قرآنی مثال:

''وَجَآءُوْا عَلٰی قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ کَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ''

(سورہ یوسف......۱۸)

ترجمہ:

اور اس کا پیراہن جھوٹ موٹ خون سے آلودہ کر کے (باپ کے پاس) لے آئے۔ اس (یعقوب) نے کہا: تمہاری نفسانی ہوا و ہوس نے یہ کام تمہارے لئے پسندیدہ بنا دیا، میں صبر جمیل کروں گا اور ناشکری نہیں کروں گا اور جو کچھ تم کہتے ہو اس کے مقابلے میں خدا سے مدد طلب کرتا ہوں۔

کلمات معصومینؑ:

''یَا مُعِیْنَ مَنْ لَّا مُعِیْنَ لَهٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَّا اَنِیْسَ لَهٗ یَا اَمَانَ مَنْ لَّا اَمَانَ لَهٗ'' (دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں، اے اس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں، اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں۔

خواص:

مدد خداوندی کے حصول کے لئے روزانہ کسی بھی وقت 170 مرتبہ ''یَا مُعِیْنُ'' کا ورد نفع بخش ہے۔

﴿۱۵۸﴾

اَلْمُتَعَالُ

معنی:

۱۔ کفالت کرنے والا،

۲۔ بزرگ و برتر۔

قرآنی مثال:

"اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَ مَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ وَ کُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ" (سورہ رعد......۸،۹)

ترجمہ:

اور اللہ ان تمام جنینوں سے آگاہ ہے جن کا ہر مادہ (انسان یا مادہ جانور) حامل ہے اور جسے رحم کم کرتے ہیں (اور مقررہ مدت سے پہلے جنتے ہیں) اور جسے زیادہ روک رکھتے ہیں اور اس کے ہاں ہر چیز کی مقدار معین ہے۔ وہ غیب و شہود سے آگاہ ہے اور بزرگ و متعال ہے۔

کلمات معصومینؑ:

"سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ، تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ" (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے بڑے فاعل، تو بلند تر ہے اے عالی تر، ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) بلندی درجات دنیاوی واُخروی کے لئے دن کے وقت 551 مرتبہ "يَا مُتَعَالُ" کا ورد مفید ہے۔

(۲) حصول بزرگی وعظمت کے لئے رات کے وقت 936 مرتبہ "مَنْ هُوَ كَبِيْرُ الْمُتَعَالُ" کا ورد بہت ہی نافع ہے۔

اِلٰہٗ

معنی:

۱۔وہ ہستی جس سے خطرات میں پناہ حاصل کی جائے،

۲۔وہ ہستی جس سے مشکلات کے دور کرنے کی استدعا کی جاسکے،

۳۔وہ ہستی جس کی عظمت و سربلندی کے تصور سے انسان متحیر ہو جائے،

۴۔بلند مرتبہ اور نگاہوں سے پوشیدہ،

۵۔وہ ہستی جس کا غلبہ واقتدار قبول کیا جائے،

۶۔صاحب اقتدار و اختیار،

قرآنی مثال:

''اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ لا اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ط قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ''

(سورہ بقرہ......۱۳۳)

ترجمہ:

کیا تم موجود تھے جب یعقوب کی موت کا وقت آیا جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا: میرے بعد کس کی پرستش کرو گے؟ انہوں نے کہا: آپ کے خدا کی اور اس اکیلے خدا کی جو آپ کے آباء ابراہیم و اسماعیل اور اسحاق کا خدا ہے اور ہم اس کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔

کلمات معصومینؑ:

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ''

(دعائے وحدت)

ترجمہ:

خداوند قدوس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں۔

خواص:

(۱) ہر قسم کے دنیاوی خوف کو دل سے نکالنے کے لئے روزانہ 165 مرتبہ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کا ورد انتہائی مفید ہے۔

(۲) دنیا سے بے رغبتی اور لقاء اللہ کیلیے دن کے اوقات میں 178 مرتبہ ''یَا اِلٰهَ النَّاسِ'' کا ورد مفید و مؤثر ہے۔

(۳) نفس کو ذات خدا کی طرف متوجہ کرنے کے لئے رات کے وقت 87 مرتبہ ''اِلٰهَنَا'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

اَلْمُفَضِّلُ

معنی:

۱۔فضیلت و بزرگی عطا کرنے والا،

۲۔میدان جنگ میں فتوحات عطا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

''یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ'' (سورہ بقرہ......۴۷)

ترجمہ:

اے بنی اسرائیل! جن نعمتوں سے میں نے تمہیں نوازا ہے انہیں یاد کرو اور یہ بھی یاد کرو کہ میں نے تمہیں عالمین پر فضیلت بخشی ہے۔

کلمات معصومینؑ:

''اَللّٰھُمَّ وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ، وَ بِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ'' (ستائیسویں رجب کی ایک دعا)

ترجمہ:

- اے معبود! آج کا دن ہمارے لئے مبارک فرما کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی۔

خواص:

فضل خداوندی کے حصول کے لئے دن کے اوقات میں 970 مرتبہ ''یَا مُفَضِّلُ'' کا ورد مفید ہے۔

''اَلْمَلِيْكُ

معنی:

۱۔ صاحب اختیار و اقتدار،

۲۔ حکومت و سلطنت والا۔

قرآنی مثال:

''اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ۙ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ'' (سورہ قمر......۵۴، ۵۵)

ترجمہ:

پرہیز گار جنت کے باغات اور نہروں کے پاس جگہ رکھتے ہیں۔ وہ صدق کی جگہ میں خدائے مالک و قادر کے ہاں مقام رکھتے ہیں۔

کلمات معصومینؑ:

''وَ ارْزُقْنِيْ مُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ'' (آٹھویں ذی الحجہ کی ایک دعا)

ترجمہ:

(خداوندا!) مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرمانا اس مقام صدق وصفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے۔

خواص:

بلندی درجات اور رزق میں اضافہ کے لئے دن کے اوقات میں سو مرتبہ ''یَا مَلِيْكُ'' کا ورد فائدہ مند ہے۔

پانچواں باب

نماز اور اسم اعظم

(۱) اگر کوئی شخص "یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ" کا ورد نماز عصر و مغرب کے درمیان ایک ہی مجلس میں چالیس روز تک اس طرح انجام دے کہ زیر آسمان ہو، ننگے سر، ننگے پاؤں اور کھلے گریبان کے ساتھ 3125 مرتبہ ان اسماء کا ورد کرے تو ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ اپنی مراد کو نہ پائے۔

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص نماز کے بعد 298 مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" کا ورد کرے اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کو اس کا دوست بنا دے گا اور اس کے دشمن بھی اس پر مہربان ہو جائیں گے۔

(۳) جو شخص روزانہ نماز کے بعد سو مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے ظلمت و غفلت اور فراموشی کے پردے ہٹا دے گا۔

(۴) ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یَا رَحِیْمُ" کا ورد لطف الٰہی کے حصول کا باعث ہے۔

(۵) جو شخص نماز صبح کے بعد 90 مرتبہ "یَا رَحِیْمُ" کا ورد کرے گا تو خلائق اس پر مہربان ہو جائے گی۔

(۶) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ نماز صبح کے بعد اکتالیس (41) مرتبہ ''یَا عَزِیْزُ'' کا ورد کرے وہ مخلوق خدا کا محتاج نہ ہوگا اور وہ لوگوں میں عزیز و محترم ہوگا۔

(۷) جو شخص نماز صبح کے بعد 94 مرتبہ ''یَا عَزِیْزُ'' کا ورد کرے تو علم کیمیا کے اسرار سے واقف ہوگا۔

(۸) روزانہ نماز صبح کے بعد 41 مرتبہ ''یَا عَزِیْزُ'' کا ورد کرنا دولتمندی کا موجب ہے۔

(۹) اگر کوئی شخص بلند مقام، دولت یا دشمنوں پر برتری چاہتا ہو تو طلوع صبح یا نماز صبح کے بعد 1058 مرتبہ ''اَلْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ'' کا ورد کیا کرے تو بہت ہی کم مدت میں مقصود حاصل کرلے گا۔

(۱۰) گناہوں سے آزاد ہونے اور دل سے محبت دنیا کو نکالنے کے لئے نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ کہے: ''یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ یَا قَہَّارُ'' انشاءاللہ بہت جلد مراد پالے گا۔

(۱۱) ہر نماز کے بعد سجدہ میں جاکر ایک ہی سانس میں ''یَا وَہَّابُ'' کا چودہ مرتبہ ورد کرنا باعث بنتا ہے کہ انسان اچھا قاری بنے اور عالم مستغنی ہوجائے۔

(۱۲) اگر کوئی شخص نماز کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کرے اور سات مرتبہ ''یَا وَہَّابُ'' کا ورد کرے تو اس کی دعا مقبول اور مراد پوری ہوگی۔

(۱۳) قرض کی ادائیگی اور وسعتِ رزق کے لئے ''یَا وَہَّابُ'' کے ورد کا عمل بہت ہی مجرب ہے۔

اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ جمعرات یا جمعہ کے روز سو (100) مرتبہ درود شریف پڑھے پھر دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی اور پچیس (25) مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ سلام کے بعد اکتالیس ہزار (41000) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، ورد کی تکمیل سے پہلے کسی سے کوئی کلام نہ کرے۔ بزرگ علما کا کہنا ہے کہ یہ عمل تجربہ شدہ ہے کہ اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

(۱۴) اگر کوئی مہم درپیش ہو یا کوئی بے گناہ قید میں ہو یا رزق میں تنگی ہو تو تین روز تک آدھی رات کے وقت دو رکعت نماز حاجت پڑھے، ہاتھوں کو دعا کے لئے بلند کرے اور سو (100) مرتبہ ''یَا وَھَّابُ'' کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اپنی مراد کو پالے گا۔

(۱۵) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز صبح کے بعد 77 مرتبہ ''یَا فَتَّاحُ'' کا ورد کرے اور اس دوران اپنی نگاہیں اپنے سینے پر مرکوز رکھے تو اس کے سینے سے غفلت کا زنگ دور ہو جائے گا اور اس کا دل؛ پاک وصاف ہو جائے گا اس کی مشکلات خود بخود ختم ہو جائیں گی۔

(۱۶) جو شخص بعد نماز صبح اپنے دونوں ہاتھوں سے سینہ پکڑ کر 70 مرتبہ ''یَا فَتَّاحُ'' کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے حجاب ہٹا دے گا اور اس کے دل کی کدورت وجہالت کو دور کر دے گا۔

(۱۷) چھپے رازوں کو جاننے کے لئے ہر نماز کے بعد ''یَا عَلِیْمُ'' کا 10 مرتبہ ورد مفید و موثر ہے۔

(۱۸) جو شخص کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ غسل کرے پھر دو رکعت نماز خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے سلام کے بعد بلا فاصلہ سو مرتبہ ''یَا لَطِیْفُ'' کا ورد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

(۱۹) جو شخص نماز ظہر کے بعد ''یَا رَافِعُ'' کا سو مرتبہ ورد کرے گا تو خداوند عالم اس کا مقام بلند فرمائے گا۔

(۲۰) جو شخص جمعہ اور پیر کی راتوں میں نماز عشاء کے بعد ایک سو اکتالیس (141) مرتبہ ''یَا مُعِزُّ'' کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے ہر قسم کا خوف نکال دے گا اور اسے مخلوق کے درمیان شان و شوکت اور ہیبت حاصل ہوگی۔

(۲۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز بعد از نماز صبح سات بار ''فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ'' کہے تو خداوند عالم ان کلمات کی برکت سے اس روز ہر مشکل میں اس کی مدد کرے گا۔

(۲۲) اگر کوئی شخص جمعرات کے روز بعد از نماز چاشت پانچ سو مرتبہ ''یَا سَمِیْعُ'' کا ورد کرے تو اس کی دعا و حاجات قبول ہوں گی۔

(۲۳) جو شخص بھی ''یَا حَلِیْمُ'' کو نماز پنجگانہ کے بعد 88 مرتبہ ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو اس سے بری عادات مثلاً حسد، بخل، جھوٹ خصوصاً بدخلقی اور بدزبانی دور ہو جائے گی۔

(۲۴) عبادات میں وسواس شیطانی سے دوری کے لئے روزانہ نماز صبح کے بعد سو بار ''یَا غَفُوْرُ'' کا ورد مجرب ہے۔

(۲۵) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز جمعہ بعد از نماز باریک خط

سے 988 مرتبہ "اَلْحَفِیْظُ" لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لینے والا شخص وسوسہ شیطانی، سلاطین کے خوف، درندوں، سانپ، بچھو اور خیالات فاسدہ سے امان میں رہتا ہے۔

(۲۶) جو بھی شخص کوئی عمدہ مطلوب و مقصود رکھتا ہو اور اس کے پورا ہونے کا کوئی چارہ کار نہ پاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد ہزار مرتبہ "یَا کَرِیْمُ" کا ورد کرے، پھر ہزار مرتبہ درود شریف کا ورد کرے اور اپنے مقصود و مطلوب کا قصد کرتے ہوئے سو جائے تو انشاء اللہ العزیز سونے کے دوران ہی اس کو رہنمائی مل جائے گی۔

(۲۷) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص آدھی رات کے وقت وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے پھر اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے سو مرتبہ "یَا حَقُّ" کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کر دے گا اور اگر وہ ہمیشہ ایسا کرتا رہے تو اس کا باطن پاک و صاف اور دل اتنا منور ہو جائے گا کہ لوگوں کے ضمیر اس پر منکشف ہونے لگیں گے۔

(۲۸) نماز عشاء کے بعد 14 مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد 1352 مرتبہ "یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ" کا ورد کرے اور آخر میں پھر چودہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ عمل چالیس شب انجام دے تو یہ عمل کثرت مال اور ثروت مندی اور قبولیت دعا وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔

(۲۹) اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد 26 مرتبہ "یَا وَلِیُّ" کا ورد کرے تو تمام مخلوقات اس کی دوست و مہربان ہو جائیں گی۔

(۳۰) ہر نماز کے بعد 18 مرتبہ "یَا حَیُّ" کا ورد درازیٔ عمر، ناگہانی موت سے تحفظ اور معاش کی زیادتی کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۳۱) مشکلات کے حل کے لئے بعد از نماز واجب ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' کے 19 مرتبہ ورد کرنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے۔

(۳۲) طالب حال و اخلاص کے لئے ''یَا وَاجِدُ'' کا نماز صبح کے بعد 155 مرتبہ ورد مفید ہے۔

(۳۳) جو شخص نفس امارہ کی گرفت میں ہو اور وسواس شیطانی اس پر غالب آچکے ہوں تو اگر وہ چالیس دن تک ''اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِیُّ الْقَآئِمُ'' کا ذکر کرے طلوع صبح سے نماز صبح تک اور نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک۔ جس قدر زیادہ سے زیادہ ہو سکے ورد کرے تو اس کے نفس میں اتنی قوت و قدرت پیدا ہو جائے گی کہ وہ شیطان پر غالب آجائے گا اور اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہونے لگیں گے۔

(۳۴) اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ نیک اعمال انجام دینے کیلئے توفیق خداوندی اس کے شامل حال ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ ہر نماز واجب کے بعد 202 مرتبہ ''یَا بَرُّ'' کا ورد کیا کرے۔

(۳۵) اگر کوئی شخص کسی پر ظلم و ستم کر چکا ہو اور اب توبہ استغفار کے بعد دل کو اطمینان و سکون دینا چاہتا ہو تو جمعہ کے روز نماز صبح کے بعد 200 مرتبہ ''یَا رَؤُوْفُ'' کا ورد کرے۔

(۳۶) جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا ہمسایہ اس کو ایذا دینے اور مخالفت کرنے سے باز آجائے یا ظالم حکمران معذول ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد 200 مرتبہ ''یَا رَؤُوْفُ'' کو شیرینی یا پانی پر دم کرے اور اس کو مٹی کے کوزے میں رکھے اور اس شخص کو تصور میں رکھ کر اس کوزے سے پانی پی لے تو مقصود بہت جلد حاصل ہوگا۔

(۳۷) مشکلات و تنگیٔ معیشت سے نکلنے اور دل و روح کے مستغنی ہونے کے لئے نماز جمعہ کے فوری بعد 1060 مرتبہ "یَا غَنِیُّ" کا ورد مجرب ہے۔

(۳۸) جو شخص نماز عشاء کے بعد یہ آیت پڑھے:

"وَ هُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ" (سورہ نحل......۱۴)

وہ ذات وہی ہے جس نے (تمہارے لئے) دریا کو مسخر کیا تا کہ اس سے تازہ گوشت کھا سکو اور لباس کیلئے اس سے وسائل زینت نکالو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ وہ دریا کا سینہ چیرتی ہیں تا کہ تم (تجارت کرسکو اور) فضل خدا سے بہرہ مند ہو سکو، شاید تم اس کی نعمتوں کا شکرادا کرو۔

پھر ہزار مرتبہ "یَا رَشِیْدُ" کا ورد کرے تو فتح و کامرانی، تدبیر، امور کے سرانجام پانے، حاجات برآنے، ملوک و حکام کے تقرب اور لوگوں کے نزدیک محترم ہونے میں بہت موثر ہے۔

(۳۹) کسی کو کوئی امر مہم پیش ہو اور اس کے حل کے لئے مضطرب ہو تو اگر نماز صبح کے بعد ہزار دفع "یَا قَرِیْبُ" کا ورد کرے۔ مجرب ہے۔ اگر کسی اور وقت میں عمل کرنا چاہے تو دس ہزار بار ورد کرے۔

(۴۰) اگر کوئی نماز جمعہ کے بعد 100 مرتبہ "یَا قَاهِرُ" کا ورد کرے تو اس کا

دشمن مقہور ہوگا، اس کا دل پاک وصاف ہو جائے گا اور اس کی حاجات قبول ہوں گی۔

(۴۱) ہر نماز کے بعد 306 مرتبہ "یَا قَاهِرُ" کا ورد دشمن پر غلبہ پانے کے لئے مجرب عمل ہے۔

(۴۲) حاجات کی برآری کے لئے جب کوئی طریقہ نہ پاتا ہو تو لگاتار چالیس جمعہ نماز صبح یا ظہر یا عصر کے بعد اپنی حاجت کو نظر میں رکھتے ہوئے 100 بار "یَا قَاهِرُ" کا ورد مجرب ہے۔

(۴۳) اگر زندگی میں کوئی بہت ہی مشکل درپیش آ جائے اور اس کا کوئی حل نہ ہو تو بعد از نماز ایک نشست میں 111 مرتبہ "یَا کَافِیُ" کا ورد مفید ہے۔

(۴۴) ہر مشکل امر کے لئے نماز صبح کے بعد ایک ہزار مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ" پڑھے۔ پھر کہے "بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ" تو ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

(۴۵) قوی دشمن کی ضرر رسانی کو دور کرنے کے لئے دو رکعت نماز کے بعد اپنا چہرہ خاک پر رکھ کر اس دعا کو "يَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى خَلْقِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ" تین مرتبہ پڑھے اور اپنے آپ پر پھونک مارے۔

(۴۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ طلب رزق کے لئے نماز

فریضہ کے آخری سجدہ میں درجہ ذیل دعا پڑھنا انتہائی مفید و موثر ہے:

''یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَ خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ اُرْزُقْنِیْ وَ ارْزُقْ عِیَالِیْ مِنْ فَضْلِكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ''

(۴۷) جو شخص کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ غسل کرے پھر دو رکعت نماز خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے سلام کے بعد بلا فاصلہ سو مرتبہ ''یَا لَطِیْفُ'' کا ورد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

(۴۸) جب ایسا غم واندوہ اور اضطراب ہو کہ ختم ہونے کا نام نہ لیتا ہو تو چاہیے کہ غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور ستر ہزار بار ''یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ'' کا ورد کرے پھر حلال چیز کا صدقہ دے تو انشاء اللہ بہت جلد اپنا مقصود حاصل کرلے گا۔

چھٹا باب

اوراد ہفتہ

حاجات کی برآری کے لئے عمل

حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کوئی حاجت رکھتا ہو اور وہ درج ذیل عمل کو انجام دے تو خداوند عالم اس کی حاجت کو برلائے گا اور اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو وہ حق رکھتا ہے کہ روزِ قیامت مجھ سے سوال کرے اور وہ عمل یہ ہے:

ہفتہ کے روز

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اتوار کے روز

"اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ"

پیر کے روز

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُلِلّٰهِ

منگل کے روز

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ

بدھ کے روز

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

جمعرات کے روز

یَا غَفُوْرُ رَحِیْمُ

جمعہ کے روز

یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ

مندرجہ تمام اذکار کو ایک ہزار مرتبہ کہنا ہے اور جب جمعہ کے دن ذکر مکمل کر چکے تو چاہئے کہ ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل ورد کرے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ"

یاد رہے کہ یہ عمل کو باطہارت روبقبلہ اور ایک ہی مجلس میں انجام دیا جائے۔

استجابت دعا کے لئے دو عمل

(۱)

ایک روایت میں امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ اگر کوئی مندرجہ ذیل اذکار کو تین ہفتہ تک ہر روز ہزار ہزار مرتبہ ذکر کرے تو اسکی دعا مستجاب ہو گی انشاء اللہ۔

ہفتہ کے روز

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اتوار کے روز

يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَم

پیر کے روز

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

منگل کے روز

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بدھ کے روز

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

جمعرات کے روز

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

جمعہ کے روز

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اس عمل کو بھی باطہارت روبقبلہ اور ایک ہی مجلس میں انجام دیا جائے۔

(۲)

اسی طرح امام سے یہ بھی منقول ہے کہ اگر کوئی ہر روز ہزار مرتبہ بہ
انجام دے اگر اس کی طاقت یا فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ ذکر کو انجام دے اور
دوران کسی سے کوئی گفتگو نہ کرے تو انشاء اللہ العزیز اس کی حاجات پوری ہوں گی۔

اور وہ اذکار یہ ہیں:

ہفتہ کے روز	اتوار کے روز	پیر کے روز
یَا هُوَ یَا اَللّٰهُ	یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ	یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ
منگل کے روز	بدھ کے روز	جمعرات کے روز
یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ	یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

جمعہ کے روز
یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ۔

ایک مجرّب عمل

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حاجات کی برآری کے لئے مندرجہ ذیل عمل مجرب ہے انشاء اللہ تعالیٰ ذکر کرنے والے کی دعا قبول ہوگی۔

مندرجہ ذیل ہر روز کا ذکر اکتالیس (۴۱) مرتبہ اور صرف منگل کے روز کا ورد سو مرتبہ کرنا ہے۔

ہفتہ کے روز

فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۔

اتوار کے روز

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۔

پیر کے روز

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَزِیْزًا جَلِیْلًا یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ ۔

منگل کے روز

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

بدھ کے روز

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُّخْلِصًا

جمعرات کے روز

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

جمعہ کے روز

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَاحَوْلَ وَ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

حافظہ کی زیادتی اور ذہن کی تقویت کے لئے

حافظہ کی زیادتی اور ذہن کی تقویت کے لئے مندرجہ ذیل آیات کو ایک لقمہ روٹی پر لکھے اور اسے کھالے تو انشاء اس کا حافظہ خوب سے خوب تر اور ذہنی طاقت بڑھ جائے گی۔

ہفتہ کے روز

فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

اتوار کے روز

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

پیر کے روز

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی

منگل کے روز

اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ مَا یَخْفٰی

بدھ کے روز

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ

جمعرات کے روز

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ

جمعہ کے روز

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ

حاجات کی برآری اور قرض کی ادائیگی کا عمل

کتاب درالللئالی میں جناب فیض کاشانیؒ فرماتے ہیں کہ حاجات کی برآری اور قرض کی ادائیگی کے لئے یہ عمل نہایت مجرب ہے اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ایک شب جمعہ سے اس عمل کو شروع کرے اور ایک شب جمعہ درمیان میں چھوڑ کر دوسری شب جمعہ تک متواتر اس عمل کو یوں انجام دے:

شب جمعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُوْمِنِیْنَ

ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَةَ

اتوار اور پیر کی درمیانی رات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ

پیر اور منگل کی درمیانی رات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحُسَیْنِ

منگل اور بدھ کی درمیانی رات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ

بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ

شبِ جمعہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ

ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى

اتوار اور پیر کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

پیر اور منگل کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

منگل اور بدھ کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُجَّهِ بْنِ الْحَسَنِ

شب جمعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعَبَّاسِ الشَّهِيْدِ

ماخذ

۱۔قرآن مجید مترجم (حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی محسن الملت سید صفدر حسین نجفیؒ)

۲۔معجم المفهرس (محمد فواد عبدالباقی)

۳۔مفاتیح الجنان (محدث شیخ عباس قمیؒ)

۴۔السرّ المستتر (شیخ بہائیؒ)

۵۔خواص اسماء حسنٰی (جابر رضوانی)

۶۔چشمہ رستگاری (عبدالباسط شہیب زادگان)

۷۔گلہائے ارغوان (الحاج رضا سقا زادہ واعظ)

قاری

پبلیکیشنز پاکستان

R-340 بلاک 20 سادات کالونی (انچولی)

الف۔ بی۔ ایریا کراچی

P-O-BOX-2335

تفاسیر قرآن مجید کا مطالعہ کرنے والے حضرات کے لئے ایک اطلاع ہے کہ "تفسیر قمی" کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے اور اب کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ کے مراحل سے گزر رہی ہے انشاء اللہ بہت جلد تفسیر کی خوبصورت کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔

رابطہ کے لئے

قاری اکیڈمی اینڈ ریلیجز انسٹیٹیوٹ

R-340 بلاک 20 سادات کالونی (انچولی)

ایف۔بی۔ایریا کراچی P-O-BOX-2335

Ph: 6808027, 6378027, 6603982

قاری پبلیکیشنز پاکستان